حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف کتب خانہ

عربی، فارسی، اردو مخطوطات

کی

وضاحتی فہرست

جلد دوم

۵۶۷ ــــــــــــــ ۱۰۰

حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف ٹرسٹ احمد آباد

پیر محمد شاہ روڈ، پانکور ناکہ، احمد آباد

حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف کتب خانہ

عربی، فارسی، اردو مخطوطات
کی

وضاحتی فہرست

جلد دوم

حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف ٹرسٹ، احمد آباد
پیر محمد شاہ روڈ، پانکور ناکہ، احمد آباد

سلسلہ مطبوعات درگاہ شریف، نمبر ۹

فہرست مخطوطات کی ترتیب تدوین اور اشاعت میں نیشنل آرکائیوز آف انڈیا (حکومتِ ہند) کا مالی تعاون شامل ہے۔

سنِ اشاعت

کاتب :- عبد القیوم انصاری (گورکھپوری)

طباعت :- خطیب کتاب گھر اینڈ پرنٹرس
خاص بازار، تین دروازہ، احمد آباد

قیمت :- ۸۰/- روپے

ناشر :- محمد بھائی ٹوپی والا
سکریٹری حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف ٹرسٹ
پیر محمد شاہ روڈ، پانکور ناکہ، احمد آباد

پیشِ لفظ

کتب خانہ حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف کے مخطوطات کی وضاحتی فہرست کی دوسری جلد اہلِ علم حضرات کے خدمت میں پیش کرتے ہوئے ہمیں خوشی ہوتی ہے۔

اس جلد کو پہلی جلد کے ساتھ ہی شائع کرنا چاہتے تھے لیکن گذشتہ سال (۱۹۹۲ء) درگاہ شریف کے نہایت قابل اور فعال نوجوان چیرمین رؤف ولی اللہ صاحب کی غیر متوقع موت کے علاوہ خود شہر احمد آباد کے لئے نہایت بدامنی اور شورانگیزی کا سال رہا شہر کے اکثر کاروبار ٹھپ رہے جس کی وجہ سے فہرست کی طباعت اور جلدبندی کے معاملات التوا میں پڑے رہے۔ اللہ کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ حالات معمول پر آتے ہی اس جانب پوری توجہ دی گئی اور یہ دوسری جلد زیورِ طباعت سے آراستہ ہوکر منظرِ عام پر آرہی ہے۔

جلد دوم میں ۵۶۷ سے ۸۰۰ تک ۲۳۴ مخطوطات کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔

کتب خانہ کی ازسرِ نو ترتیب کے دوران دریافت شدہ مخطوطات کی تعداد تقریباً تین ہزار تھی جنھیں زبان کے اعتبار سے علیحدہ چھانٹ کر ڈاکٹر ضیاءالدین دیسائی اور دیگر اساتذۂ کرام کے مشورے سے موضوع کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا تھا۔ اس منصوبے کے مطابق پہلی جلد میں قرآن پاک، تفسیر اور حدیث کی کتابیں درج ہوئی تھیں، اسی طرح دوسری جلد میں بھی موضوع کے لحاظ سے ترتیب کو مدِ نظر رکھنا مقصود تھا

مگر اس درمیان کتب خانہ کے ایک علیحدہ گوشے میں رکھی ہوئی ایک پرانی الماری کو جو برسوں سے طاقِ نسیاں کی زینت بنی ہوئی تھی کھولا گیا تو اس میں سے چند تبرکات کے ساتھ ساتھ مزید عربی مخطوطات نکل آئے جنمیں قرآن شریف کے علاوہ تفاسیر کے نسخے بھی تھے اس لئے یہ مناسب سمجھا گیا کہ ان قلمی نسخوں کی تفصیلات کو بھی اسی دوسری جلد میں شامل کر دیا جائے۔

اس جلد میں مشمولہ مخطوطات میں سے چند ایک کی از سرِ نو جلد بندی کروائی گئی ہے۔ ایسے مخطوطات کی ضخامت کے پیشِ نظر انھیں دو یا دو سے زائد جلدوں میں محفوظ کیا گیا ہے مگر مخطوطات کے اوراق نمبر مسلسل ہی لکھے گئے ہیں۔

احمد آباد میں ایک طرف جہاں آفسیٹ طباعت کی سہولتیں بڑے پیمانے پر فراہم ہو چکی ہیں وہاں دوسری طرف آج بھی کتابت کی دشواریاں اتنی ہی پیش آتی ہیں۔ فنی اعتبار سے کہنہ مشق کاتبوں کا فقدان ہے اسکے باوجود جناب عبدالقیوم انصاری نے اپنی دیگر گونہ مصروفیات کے بیچ فہرست ہذا کی کتابت کی ذمہ داریاں نبھائیں اور دوسری جلد کے اس کام کو بخوبی انجام دیا۔

درگاہ شریف کمیٹی کے ہر دلعزیز چیرمین اور گجرات کے اقلیتی سماج کے قابلِ فخر رہنما جناب رؤف ولی اللہ کی اچانک اور دردناک شہادت نے نہ صرف اراکین درگاہ شریف کمیٹی اور متعلقہ حضرات کو بلکہ پورے شہر اور صوبہ کو ایک عجیب حالت سے دوچار کر دیا۔ اس ناگہانی حادثہ سے فہرست سازی کے کام پر وقتی طور پر اثر پڑا مگر مرحوم رؤف بھائی کی فہرست تیار کرنے کی بہت ہی بڑی خواہش کا احترام کرتے ہوئے

اس کام کو تندہی سے تکمیل تک پہنچانے کا کمیٹی نے فیصلہ کیا۔

فہرست کی پیش رفت کے ساتھ ساتھ ہر قدم پر مجھے اس میدان میں میری نا اہلی اور بے بضاعتی کا احساس شدت سے دامن گیر رہتا ہے۔ مگر آفرین ہے اُن بزرگ رفقار اور بے لوث ہم نفسوں پر جن کی نیک خواہشات، عالمانہ مشورے اور دیگر مساعی جمیلہ نے اس فہرست کے منصوبے کو آگے بڑھانے میں حوصلہ افزائی کی۔ اِن سب حضرات کا جن میں ڈاکٹر ضیاء الدین دیسائی، پروفیسر محمود حسین شیخ، پروفیسر عباسی اور پروفیسر گول والا صاحب شامل ہیں میں بے حد ممنون ہوں۔ اس سلسلے میں کمیٹی کے اراکین اور کارمند حضرات کا بھی پورا تعاون حاصل رہا جس کے لئے میں ان کا شکر گذار ہوں۔

تیسری جلد پر کام شروع ہو چکا ہے اور یہ انشاء اللہ سالِ رواں کے آخر تک منظرِ عام پر آجائے گی —

پروفیسر محی الدین بمبئی والا

567

القرآن المجید مع ترجمہ فارسی

567

نامعلوم الاسم

سائز : ۲۲ × ۳۰ سطور : ۲۶

اوراق : ۱۷۴ خط : نسخ

موضوع : قرآن شریف زبان : عربی

حالت : مجلد - کتاب کا معیار متوسط

آغاز : (۱) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - الٓمٓ، ذالك الکتاب لاریب فیہ -

(۲) اُمیّون لا یعلمون الکتاب اِلّا امانی وان ھم الا یظنّون -

اختتام : (۱) یعلم ما یُسرّون وما یعلنون و منھم -

(۲) الیس ذالك بقادرٍ -

نوٹ : قرآن مجید کے اوراق کا سائز دیکھنے سے اس کے اوراق کی طوالت وعرض کا علم ہوجاتا ہے - قرآن کا صفحہ اول قلمی نہیں ہے - مطبوعہ رکھا ہوا ہے -

(۱) قرآن مجید سورۃ البقرہ کی ابتدا سے آٹھ صفحے تک " یعلم مایسرّون وما یعلنون ومنھم" تک کسی کاتب کا عمدہ خط وکتابت میں مرقوم ہے - بعد ازاں دوسرے کاتب کا لکھا ہوا قرآن کے آخر تک ہے - پہلے کاتب نے وقوف قرآنی اور بعض مقامات پر مدّ کے نشان کو سرخ روشنائی سے لکھا ہے -

(۲) دوسرے کاتب نے ابتدا سے سورۃ القیامۃ تک قرآن کے تمام الفاظ کو خوب جلی قلم سے اور باہم کلمات کو ممتاز کرنے کے لیئے ہر دو لفظوں کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔

کاتب نے سرخ روشنائی سے بین السطور میں بزبان فارسی ترجمہ لکھا ہے۔ یہ ترجمہ لفظی ہے۔ ترجمہ بھی ایک لفظ اور دوسرے لفظ کا فاصلہ کے ذریعے ممتاز کر دیا گیا ہے۔

کاتب نے وقوف قرآنی رکوع کی ع، ربع، ثلثہ اکثر مقامات پر مد کی علامت ـــــ، حواشی، ہر پارے کا نام سبز روشنائی سے لکھا ہے۔

کاتب نے عام طور سے ہر صفحہ پر ایک چھوٹا سا پھول بنایا ہے۔

(۳) "سورۃ الدہر" سے پہلے کاتب کی کتابت ہے جس کی ابتدا "علی ان یحیی الموتی - ھل اتی علی الانسان" اور اختتام "یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس" ہے۔ یہاں پر ابتدائی حصے کی پیروی کی گئی ہے یعنی وقوف قرآنی وغیرہ کو سرخ روشنائی سے لکھا ہے اور ترجمہ تحریر نہیں کیا گیا ہے۔

یہ کاتب "سورۃ" لفظ لکھنے کے بعد "الاخلاص" لکھنا بھول گئے ہیں۔

آخری سورت کے بعد "نصر من اللہ و فتح قریب" مندرج ہے۔

568

القرآن المجید مع ترجمہ فارسی

568

نامعلوم الاسم

سائز : ۲۵ × ۳۱½ سطور : ۲۶
اوراق : ۴۲۸ خط : نسخ
موضوع : قرآن شریف زبان : عربی
حالت : مجلد - معیار کتابت متوسط -
آغاز : سورۃ الفاتحۃ مکیّۃ وھی سبع آیات - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین -
اختتام : الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس -
نوٹ : سورۃ الفاتحہ کا فارسی ترجمہ اور " سورۃ البقرہ " کے ابتدائی ڈھائی رکوع کا ترجمہ مندرج نہیں ہے - فارسی ترجمہ چھٹے صفحے سے درج ہے - ترجمہ لفظی ہے اور مختصر ہے - ترجمہ سطروں کے درمیان سرخ روشنائی سے درج کیا گیا ہے - وقوف قرآنی رکوع کی علامت، ربع، نصف، ثلث ارباع، لفظ سورت، سورت کا نام وغیرہ، ہر ایک پارے کے ابتدائی کلمات کو سرخ روشنائی سے لکھا ہے -
سہو سے اصل قرآن میں لکھ جانے سے رہ جانے والے کلمات کو حواشی میں لکھا گیا ہے - - نسخہ ہذا کے کاغذ اور کتابت قدامت کے شاہد ہیں ۔ صفحہ اول پر " قل رب زدنی علماً " لکھنے کے بعد بزبان فارسی خلفاء اربعہ کے مدت خلافت اور حضرت حسن رضؓ کی مدت خلافت چھ ماہ مرقوم ہے - - -

569

اختصار التبیان فی فضائل القرآن

امام محی الدین النواوی

569

سائز : ۱۳ ½ × ۲۲ سطور : ۲۷

اوراق : ۲۶ خط : نسخ

مہر : عبدہ محمد ابوبکر

مالک : خاندان ولی اللہ

موضوع : آداب زبان : عربی

حالت : مجلد ۔ کتابت خفی

آغاز : قال اللہ عز وجل ان الذین یتلون کتاب اللہ واقاموا الصلوٰۃ وانفقوا مما رزقنٰھم ۔

اختتام : صلاتہ وسلامہ الاکملان علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین ۔

نوٹ : " فضیلۃ تلاوۃ القرآن وحملتہ " نامی تصنیف علامہ محی الدین النواوی رحمۃ اللہ کی ہے ۔ کسی دمشقی عالم نے احباب کی درخواست پر اس کا اختصار لکھا ہے ۔ کتاب کے دس باب مقرر کئے ہیں اور ہر باب میں متعدد فصول ہیں ۔

570

دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار

570

الشیخ ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان بن ابی بکر الجزول السملال الشریف الحسنی المتوفی سنۃ ۸۵۴ھ ۱۴۵۰-۵۱ء

سائز : ۱۰ × ۱۵½

اوراق : ۱۲۹ سطور : ۹

موضوع : ادعیہ خط : نسخ

زبان : عربی

حالت : جلد شکستہ، کرم خوردہ، کتابت کا معیار متوسط۔

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔ الحمد للہ الذی ھدانا الایمان۔

اختتام : واخلاص الموقنین وشکر الصابرین وتوبۃ الصدّیقین۔

نوٹ : کتاب کے آخر میں چند سادہ اوراق ہیں۔ ایک صفحہ پر ایک نقش لکھا ہوا ہے۔

571

ہفت ہیکل (الہیاکل السبعہ)

571 نامعلوم الاسم

سائز : ۱۶ × ۲۲ سطور : ۱۱
اوراق : ۱۲ خط : نسخ
موضوع : ادعیہ و اوراد زبان : عربی
حالت : مجلد - خط جلی - خوشخط
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - واعیذ نفسی باللہ العلی العظیم اللہ لا الٰہ الا ھو الحیّ القیوّم -
اختتام : وثبّتنی علی ایمان یا ذالجلال والاکرام برحمتك یا ارحم الراحمین -
نوٹ : عربی زبان میں اس کتاب کا نام "الھیاکل السبعۃ" ہے - اس کا فارسی ترجمہ "ھفت ھیاکل" ہے - اس میں ہفتہ کے سات دنوں میں سے ہر ایک دن کی جداگانہ دعا ہے - یہ دعائیں رحمت و برکت کے لئے مشہور ہیں -

نسخہ ہذا میں "بزبان گجری" "اسناد دعا ہفت ہیکل" عنوان کے ماتحت "ھفت ھیاکل" کے فضائل و فوائد چھ اوراق میں درج ہیں -

خطبات عربی

نامعلوم الاسم

572

سائز : ۱۲½ × ۲۳ سطور : ۱۴
اوراق : ۱۲۴ خط : نسخ
مالک : ملکِ مسجد نگینہ
موضوع : خطبات زبان : عربی (اور فارسی)
حالت : مجلد - کتابت معمولی -
آغاز : خطبہء اول من شہر محرم الحرام - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ مکرّر الایّام والدّھور -
اختتام : بعد ازاں شد سلطنت سلطان بابر بادشاہ باد در فردوس جائش باہزاراں عزّ و جاہ -
نوٹ : ماہ محرم کے خطبات جمعہ سے ابتدا کی گئی ہے - ہر ماہ کے چار جداگانہ خطبات تحریر ہیں - اڑتالیس خطبات تحریر کرنے کے بعد خطبہ ثانی مرقوم ہے جس کے آخر میں ابوالمظفر محمد اکبر شاہ بہادر بادشاہ غازی کے لئے بقا سلطنت کی دعا ہے - بعد ازاں خطبہ عید الفطر اور خطبہ عید الضحیٰ ہے - دونوں کے بعد خطبۂ ثانی مندرج ہے - بعد ازاں تین صفحات میں ابتداءً امیر تیمور سے سلطان عالمگیر اورنگ زیب تک کے لئے فارسی نظم میں اور اس کے بعد عربی نثر میں دعائیں ہیں - پھر تین صفحات میں علمی کے خطبات میں سے ایک خطبہ نقل کیا گیا ہے - آخری

صفحہ پر بزبان فارسی نظم میں صاحبقران امیر تیمور سے بابر تک کے لئے دعائیں ہیں ۔ صرف آخر میں ایک ورق کم ہے ۔

573

نامعلوم الاسم

نامعلوم الاسم

573

سائز	:	۱۹ × ۳۱	سطور : ۲۳
اوراق	:	۲۲۲	خط : نسخ
موضوع	:	تفسیر	زبان : عربی
حالت	:	مجلد ۔ کتابت کا معیار معمولی	
آغاز	:	یدلنی لأقرب من هذا رشدا لاقرب رشدا واظهر دلالة ۔	
اختتام	:	لیغفر لك الله ملة للفتح من حیث انه مسبب عن جبها والکفار فی ازاحة الشرك واعلاء ۔ ۔ ۔	

نوٹ : یہ تفسیر ناقص الطرفین ہے نسخہ ہذا میں " سورۃ الکہف " (پارہ ۱۵) کی چوبیسویں[۲۴] آیت کے آخری جملے کی تفسیر شروع ہوئی ہے اور چوبیسویں[۲۴] پارہ " سورۃ المومن " کی چوہترویں[۷۴] آیت کے آخری جملے سے پہلے تک تفسیر درج ہے ۔

شروع کے حصے میں سورۃ المومنون کی چوہترویں آیت کی تفسیر ماقبل سے متصل ہے ۔ یہ حصہ مسلسل ترتیب وار قرآنی سورتوں کی تفسیر ہے اور " سورۃ الفتح " کی پہلی آیت کی نا تمام تفسیر پر ختم ہوجاتا ہے ۔ حواشی کثرت سے ہیں ۔ لفظ سورت اور اس کا نام سرخ روشنائی سے مندرج ہے ۔

574 - ا

الجلد الاول من ارشاد العقل السلیم الی مزایا الکتاب الکریم (تفسیر ابی السعود)

مولانا ابو السعود بن محمد العمادی الحنفی المتوفی ۹۸۲ھ ۷۵-۱۵۷۴ء

سائز : ۲۱ × ۳۱ سطور : ۳۵

اوراق : ۵۵۰ خط : نسخ

سنہ کتابت : ۱۹ رمضان ۹۹۹ھ / جمعرات یکم جولائی ۱۵۹۱ء

موضوع : تفسیر زبان : عربی

حالت : جلد شکستہ - معیار کتابت متوسط -

آغاز : سبحان من ارسله بالهدی و دین الحق وبیّن له من شعائر الشرائع کل ماجلّ ودقّ -

اختتام : سورة یوسف فان ای سلم تلاها وعلمها اهله وما ملکت یمینه هوّن الله علیه سکرات الموت -

نوٹ : تفسیر کے صفحہ اول پر مفسر کے مختصر سوانح درج ہیں "تفسیر ابی السعود" کی پہلی جلد "سورہ یوسف" کے بعد منتہی ہوتی ہے - یہ مبسوط تفسیر ہے - مفسر نے سلطان سلیمان خان ابن السلطان سلیم خان ابن السلطان بایزید خان کے نام اس کو تہدیہ کیا ہے - سلطان نے انھیں انعامات سے نوازا تھا - خود تفسیر بلند پایہ ہے - اس لئے متعدد علماء نے تشریحات اور حواشی لکھے ہیں . . . . . .

574-2

574-2

الجلد الثانی من ارشاد العقل السلیم الی مزایا الکتاب الکریم (تفسیر ابی السعود)

مولانا ابوالسعود بن محمد العمادی الحنفی المتوفی سنہ ۹۸۲ھ / سنہ ۱۵۷۴-۷۵ء

سائز : ۲۰½ × ۳۱½ سطور : ۳۵

اوراق : ۵۵۲ خط : نسخ

سنہ تالیف : جمعہ رجب سنہ ۹۷۳ھ / جنوری سنہ ۱۵۶۶ء

سنہ کتابت : منگل ۲۲ رمضان سنہ ۱۰۰۱ھ / ۱۲ جون سنہ ۱۵۹۳ء

موضوع : تفسیر زبان : عربی

حالت : جلد شکستہ - معیار کتابت متوسط

آغاز : المراسم للسورۃ ومحلہ الرفع علی انہ خبر لمبتدا محذوف ای ھذالسورۃ سماۃ بھذا الاسم۔

اختتام : الامن تدارکہ سوابغ عصمتہ وتناولہ وسع رحمتہ عصمنا اللہ تعالی من الغفلۃ عن ذکرہ ووفقنا لاداء حقوقہ۔

نوٹ : "سورۃ الرعد" سے "سورۃ الناس" تک تفسیر مکمل ہے لیکن ابتدا میں ایک ورق غالباً نہیں ہے - اُسی سے کاتب کا علم ہوتا ...

آخری صفحہ پر مفسر کے مختصر سوانح درج ہیں۔

575-1

الجلد الاول من غرائب القرآن ورغائب الفرقان المعروف بتفسير النيسابوری

575-1

الامام حسن بن محمد بن حسین القمی المعروف بنظام الاعرج النیسابوری

سائز : ۲۳ × ۲۹ سطور : ۲۲

اوراق : ۲۵۰ خط : نسخ

سنہ تالیف : ۷۲۸ھ / ۱۳۲۷ء

کاتب : (۱) بخط مؤلف

(۲) محمد رضا بن غلام محمد بن احمد بن سلیمان

مالک : (۱) منصور بن احمد الحسینی ۱۰۸۸ھ / ۱۶۷۷-۷۸ء

(۲) محمد رضا غلام محمد ۱۱۵۶ھ / ۱۷۴۳-۴۴ء

(۳) محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ / ۱۷۴۲-۴۳ء

موضوع : تفسیر زبان : عربی

حالت : مجلد - معیار کتابت ناقص -

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - الحمد للہ الکریم ارغب فی ابداع غرائب القرآن -

اختتام : ویشترون ای بالکتمان لدلالة الفعل علیه او بالمنزل وقد سبق معنی الاشتراء والثمن القلیل فی بطونهم - - - - - -

نوٹ : مفسر نے مذکورہ بالا تفسیر دولت آباد دکن میں لکھی ہے۔
صفحہ اول پر صراحت ہے کہ نظام الاعرج کی تفسیر تیس اجزا میں ہے
مخطوطہ تین جلدوں میں ہے۔ پہلی جلد سورۃ الفاتحہ سے سورۃ
آل عمران کے آخر تک ہے۔ یہاں پہلی جلد کی دو جلدوں میں جلد
بندی کرائی گئی ہے۔ لہذا پیش نظر جلد اول "سورۃ الفاتحہ"
سے شروع ہوتی ہے اور دوسرے پارے کے چوتھائی حصے پر
ختم ہوجاتی ہے۔

نسخہ ہذا میں تفسیر شروع ہونے کے قبل صراحت کی گئی ہے
کہ ابتدائی دو ورق اور درمیان کے چند ورق (ورق ۵۲ - ۶۰)
کی کتابت محمد رضا بن غلام محمد بن احمد بن سلیمان نے کی ہے۔

نسخۂ ہذا سنہ ۱۰۸۸ھ / ۷۸-۱۶۷۷ء میں منصور بن
احمد الحسینی کی ملکیت میں تھا۔ بعد ازاں محمد رضا بن غلام محمد
کی تحویل میں آیا پھر محمد عماد الدین کی ملکیت میں منتقل ہوا۔

حواشی میں دسیوں جگہ بخط مؤلف وضاحتی نوٹس مرقوم ہیں۔

الجلد الثانی من غرائب القرآن و رغائب الفرقان المعروف بتفسیر النیسابوری

الامام حسن بن محمد بن حسین القمی المعروف بنظام الاعرج النیسابوری

سائز : ۲۳ × ۲۹

اوراق : ۲۵۱ سے ۵۵۵ سطور : ۲۴ خط : نسخ

سنہ تالیف : سنہ ۸۲۸ھ / سنہ ۱۳۲۷ء

کاتب : بخط مؤلف ۔

مالک : محمد عماد الدین

موضوع : تفسیر زبان : عربی

حالت : مجلد ۔ معیار کتابت معمولی ۔

آغاز : جال لکرمك بطونهم اکل فلان فی بطنه واکل فی بعض بطنه ۔

اختتام : واٰخر دعوٰهم ان الحمد للّٰه رب العالمین ۔

نوٹ : دوسرے پارے کے ایک چوتھائی کے بعد شروع ہوکر سورۂ آل عمران کے آخر تک کی تفسیر ہے ۔
یہ جلد مکمل بخط مؤلف ہے ۔
حواشی میں دسیوں جگہ وضاحتی نوٹ بخط مؤلف تحریر ہیں ۔ ۔

576

الجلد الاول من غرائب القرآن و رغائب الفرقان مع ترجمہ فارسی

576

الامام الحسن بن محمد بن حسین القمیؒ المشتہر بالنظام الاعرج النیسا بوری

سائز : ۱۸ × ۳۲ سطور : ۳۱

اوراق : ۵۲۰ خط : نسخ

سنہ تالیف : محرم سنہ ۷۲۸ھ / سنہ ۱۳۲۷ء

سنہ کتابت : ماہ ذی القعدہ سنہ ۱۰۱۳ھ / مارچ سنہ ۱۶۰۵ء

کاتب : ابن ملک محمد محب علی الکازرونی

مہر : شاہ محمد علوی ۲۵

مالک : عنایت علی شاہ

موضوع : تفسیر زبان : عربی

حالت : مجلد - معیار کتابت درمیانی - حواشی کرم خوردہ -

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، رب یسّر، الی اللہ الکریم ارغب فی ابداع غرائب القرآن -

اختتام : وغیب الغیب ما غاب عنهم ولا یمکنهم أن یعلموه واللہ تعالیٰ اعلم بحقائق الامور -

نوٹ : ابتدائی بارہ اوراق میں فن تفسیر سے متعلق متعدد مباحث کو درج کیا گیا ہے . . . .

پیش نظر جلد میں "سورۃ الفاتحہ" سے "سورۃ المائدہ" کے اختتام تک کی تفسیر ہے۔ صرف قرآن کی آیات کا ترجمہ بزبان فارسی سرخ روشنائی سے سطروں کے درمیان درج ہے۔

آخری صفحہ پر ابوبکر طرفانی نے لکھا ہے "قرأت اکثر اوراق التفسیر و وجدتہا سالمۃ"۔

577

شرح کتاب علوم الحدیث لابن الصلاح

577

الشیخ الامام الحافظ زین الدین عبد الرحیم بن الحسین العراقی المتوفی سنہ ۸۰۵ھ / سنہ ۳-۱۴۰۲ء

سائز	:	۱/۲ ۱۲ × ۱۸ سطور : ۲۰
اوراق	:	۱۳۱ خط : نسخ
مہر	:	ناصر الدین احمد سنہ ۱۱۲۴ھ / سنہ ۱۷۱۲ء
موضوع	:	اصول حدیث زبان : عربی
حالت	:	مجلد - کتابت بہت معمولی -
آغاز	:	فیقول وباللہ التوفیق ان صح اسانید اصل البیت جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ عن علی -
اختتام	:	وقاید نا الی جنات النعیم والی وارہ دارالسلام بفضلہ ومنّہ وکرمہ -
نوٹ	:	صاحب "کشف الظنون" ملا کاتب چلپی نے درج ذیل

صراحت کی ہے - :

ابن الصلاح کی کتاب علوم الحدیث کی تلخیص زین الدین العراقی نے کی تھی اور مدینہ طیبہ میں جمادی الآخر ۷۶۸ھ میں فراغت پائی تھی - بعدازاں العراقی نے اس تلخیص کی شرح لکھی اور ۲۵ رمضان ۷۷۱ھ / بمطابق ۲۲ اپریل ۱۳۷۰ء کو فراغت پائی اور شرح کو "فتح المغیث بشرح الفیۃ الحدیث" کے نام سے موسوم کیا، لیکن یہ شرح نہایت ضخیم اور طویل ہوگئی - اس لئے ایک متوسط شرح لکھی - یہ متوسط شرح اہل علم میں مقبول ہوئی - اس کی تلخیص اور تلخیص پر حواشی لکھے گئے - علاوہ ازیں چند علمائے کبار نے اس متوسط شرح کی شرحیں لکھیں -

ظن غالب یہ ہے کہ مذکورہ بالا نسخہ العراقی کی متوسط شرح ہے - کتاب میں کئی مقامات پر "قال ابن الصلاح" درج ہے .

578

578 الجزء الثانی من الثلاثین لصحیح مسلم

الامام الحافظ ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری
النیشاپوری المتوفی سنہ ۲۶۱ھ / سنہ ۷۵-۸۷۴ء

سائز	: ۲۵ × ۱۴½ ½	سطور	: ۱۷
اوراق	: ۶۴	خط	: نسخ
مہر	: عبدالحمید سنہ ۱۰۹۸ھ / سنہ ۸۷-۱۶۸۶ء ۳۰		

عبارت تحریر : از بابت وزارت پناه کہ شرف نساء بیگم از متروکہ شوہر خود یافتہ بودند آں را بدست وزارت پناہ مذکور فروختہ اند۔

مالک : خاندان ولی اللہ ۱۳۳۷ھ / ۱۹-۱۹۱۸ء

حالت : مجلد - کتابت معمولی ۔

موضوع : حدیث زبان : عربی

آغاز : باب علامة المنافقین ۔ حدثنا ابو بکر بن أبی شیبة حدثنا عبد اللہ بن نمیر ح دثنا ابن نمیر ثنا أبی ۔

اختتام : دیرفع الیہ عمل النھار باللیل وعمل اللیل مالنھار۔

نوٹ : اس کتاب میں حواشی کثرت سے ہیں ۔ نسخہ بہت قدیم ہے ۔

579-1

579-1

(۱) ثلاثیات البخاری

امام ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل البخاری

المتوفی سنہ ۲۵۶ھ / سنہ ۷۰-۸۶۹ء

سائز : ۱۰½ × ۱۶½ سطور : ۱۶

اوراق : ۱ سے ۴ (۴) خط : نسخ

سنہ کتابت : سنہ ۱۱۱۱ھ / سنہ ۱۷۰۰-۱۶۹۹ء

کاتب : ابو بکر

مہر : عبدہ محمد ابو بکر سنہ ۱۱۲۳ھ / سنہ ۱۷۱۱ء

موضوع : حدیث زبان : عربی

حالت : مجلد - کرم خوردہ لیکن قابل مطالعہ - بائیس احادیث ثلاثیات بخاری کا کامل نسخہ -

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - الاحادیث الثلاثیۃ للامام ابی عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل البخاری رحمۃ اللہ -

اختتام : وکانت تفخر علی نساء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکانت تقول ان اللہ انکحنی فی السماء -

نوٹ : یہ نسخہ ایک مجموعہ میں شامل ہے -

579 - 2

شرح ثلاثیات البخاری

(غالباً) محمد شاہ ابن الحاج حسن المتوفی

سنہ ۹۲۹ھ / سنہ ۲۳-۱۵۲۲ء

579 - 2

سائز : ۱۰½ × ۱۶½ سطور : ۱۱

اوراق : ۵ سے ۲۰ (۱۶) خط : نسخ

سنہ کتابت : ۷ رجب سنہ ۱۱۱۱ھ بروز منگل ظہر کے وقت کتابت کی تکمیل ہوئی

مہر : عبارہ محمد ابوبکر

موضوع : حدیث زبان : عربی

حالت : مجلد - غیر کتابت شدہ زیادہ کرم خوردہ ہے - کتابت شدہ حصہ بہت کم کرم خوردہ ہے اور مطلب بخوبی سمجھ لیا جاتا ہے - کتابت خفی ہے -

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وصلی اللہ تعالیٰ علی

سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین ۔ حدثنا المکی بن ابراھیم ثنا ۔

اختتام : اعلم انّ ھذا آخر الثلاثیات للبخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ وشرحھا ۔

نوٹ : " شرح ثلاثیات البخاری " کا ایک قلمی نسخہ کتب خانہ خدیویہ میں محفوظ ہے اور اس کا مصنف غالبًا محمد شاہ ابن الحاج حسن تحریر کیا گیا ہے ۔ اس کا اتباع کرتے ہوئے مصنف کا نام لکھا گیا ہے ۔ بہرحال یہ نسخہ بہت قدیم ہے ۔ شارح نے صرف تین جگہ مختصر حواشی لکھ کر مزید وضاحت کی ہے ۔

579 - 3

تحفۃ الاحباب (شرح ثلاثیات البخاری)

نامعلوم الاسم ۔

سائز : ۱۰½ × ۱۶½ سطور : ۱۷

اوراق : ۲۱ سے ۲۶ (۶) اوراق ۲۷ ، ۲۸ نہیں ہیں ۔ خط : نسخ

موضوع : حدیث زبان : عربی

حالت : مجلد ۔ خط خفی ۔ خوش خط ۔ معمولی کرم خوردہ ۔

آغاز : الاسانید الواردۃ فی اصح السانید اعنی ثلاثیات البخاری فانھا اعلی اسانیدہ کما مترح بہ ۔

اختتام : وجہ طریقۃ ابن الجزری فی مقدمۃ کتاب

الموضوعات فجاوزت تسعين وجذالك جزم ابن
دحية وقال ابوموسى المدينى يرويه -

نوٹ : یہ شرح کافی مفصل ہے لیکن ناقص الآخر ہے۔ "ثلاثیات البخاری" کی صرف پہلی حدیث کی تشریح ہے - مزید وضاحت کے لئے شارح نے بعض مقامات پر حواشی کا اضافہ کیا ہے -

579 - 4

حباب الاحباب فیمن کان هو وابوه من الاصحاب

579 - 4

محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن

سائز : ۱۰ $\frac{1}{2}$ x ۱۶ $\frac{1}{2}$ سطور : ۱۳

اوراق : ۲۹ سے ۴۶ (۱۸) خط : نسخ

موضوع : اسمارالرجال زبان : عربی

حالت : مجلد : چار ورق کرم خوردہ - خط جلی اور صاف -

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمدللہ الذی مشرّف الانسان وخصّصهم ببدائع الایادی وروائع الاحسان -

اختتام : یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنهما -

نوٹ : مصنف نے حافظ ابوعمرو یوسف بن عبداللہ کی تصنیف

"الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب" سے ایسے راویوں کا استخراج کیا ہے کہ جو خود اور اُن کے والد اصحابِ رسول ﷺ میں تھے۔ نیز اُن راویوں کو بھی بیان کیا ہے جن کی تین یا چار پشتیں صحابہ ہونے کی سعادت سے بہرہ ور تھیں۔ مصنف نے حرف تہجی کے اعتبار سے تین سو چھیاسٹھ اسماء تحریر کئے ہیں۔

580

الجلد الاول من کتاب مشکوٰۃ المصابیح مع شرحہ

580

(شارح) محدث عبدالحق بن سیف الدین الدھلوی موطناً والبخاری اصلاً المتوفی سنہ ۱۰۵۲ھ/سنہ ۴۳-۱۶۴۲ء

سائز : ۲۶ × ۱۶½ سطور : ۲۱
اوراق : ۴۴۲ خط : نسخ و نستعلیق
کاتب : میاں محمد صالح ابن میاں الہ بخش السندی الحنفی۔
مالک : میاں محمد صالح ابن میاں الہ بخش السندی الحنفی۔
موضوع : حدیث زبان : عربی (شرح در فارسی)
حالت : مجلد ۔ معیار کتابت معمولی۔
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ اکمل الحمد علی کل حال و فی کل حین والصلوٰۃ و السلام

الاتمان الاکملان علی سید المرسلین وامام المتقین وخاتم النبیین محمد والہ واصحابہ واتباعہ اجمعین ھداۃ طریق الحق ویحی علوم الدین ۔

اختتام : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجمعۃ حق واجب علی کل مسلم فی جماعۃ ۔

جمعہ حق است واجب بر مسلمانان در جماعت یعنی ۔

نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے مگر دو تین ورق ہی کم ہونگے ۔ پہلے ورق کے دونوں صفحوں پر شرح کے ابواب کی فہرست درج ہے ۔

شرح شروع کرنے سے پہلے صفحہ پر[1] مالک وکاتب سرخ روشنائی سے تحریر کیا گیا ہے[2] بحوالہ عبدالحق تحریر کیا ہے کہ متفق علیہ احادیث کا مجموعہ دو ہزار تین سو چھبیس (۲۳۲۶) ہے[3] "عبداللہ، عروہ، سالم، سلیمان، سعید ابو بکر حارث رضی اللہ عنہم اجمعین" ۔ درج ہے ۔

احادیث کو سرخ لکیر کھینچ کر ممتاز کیا گیا ہے ۔ احادیث کی شرح فارسی زبان میں ہے ۔ حواشی میں بعض بعض جگہ وضاحتی نوٹس لکھے گئے ہیں ۔

احادیث کو خط نسخ میں لکھا گیا ہے اور شرح خط نستعلیق میں ہے ۔

581

الجلد الثانی من مشکوٰة المصابیح

شیخ ولی الدین ابوعبد اللہ محمد بن عبداللہ الخطیب

581

سائز : ۱۳ × ۲۳ سطور : ۱۹

اوراق : ۲۶۷ سے ۴۴۶ خط : نسخ

سنۂ تالیف : جمعہ ماہ رمضان ۷۳۷ھ / اپریل ۱۳۳۷ء

موضوع : حدیث زبان : عربی

حالت : غیر مجلد - کتابت کا معیار معمولی -

آغاز : ما حدثتکموہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن کتاب الحدود الفصل الاول ...

اختتام : باب ذکر الیمن والشام وذکر اویس القرنی الفصل الاول من -

نوٹ : نسخہ ہذا کے دو سو چھیاسٹھ ۲۶۶ ابتدائی اوراق نہیں ہیں - مشکوٰة المصابیح کا آخری باب " باب ثواب ھذہ الامۃ " ہے ہذا یہ باب اور اس سے پہلے باب " ذکر الیمن " کی احادیث نہیں ہیں - نسخہ ہذا کو " مشکوٰة المصابیح " کی جلد دوم قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ جلد دوم میں کتاب الحدود سے ابتدا ہوتی ہے -



مخطوطہ نمبر ۵۸۲-I

"مجمع البحار الانوار" کا نادر مکمل نسخہ جو اس کتب خانے کی زینت ہے

582 - 1

مجمع البحار الانوار الجلد الاوّل

582 - 1

شیخ الاسلام مجد الدین محمد بن طاہر بن علی بن الیاس
الفتنی الصدیقی المتوفی سنہ ۹۸۶ھ / سنہ ۷۹-۱۵۷۸ء

سائز : ۱/۲ ۱۵ × ۱/۲ ۲۷ سطور : ۲۹

اوراق : ۳۵۰ خط : نسخ

سنہ تالیف : سنہ ۹۷۸ھ / سنہ ۷۱-۱۵۷۰ء

مالک : محمد بن عبد الرحیم بن عبد الرزاق سنہ ۱۱۸۷ھ / سنہ ۷۴-۱۷۷۳ء

موضوع : حدیث زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - وبہ نستعین، رب یسر و تمم بالخیر، الحمد للہ الذی ھدانا وما کنا لنھتدی ۔

اختتام : وھو عائد الی مفعول فصلت أو بدل من مفعولہ قولہ عشر خصال ای مکفر عشر خصلات ای اعمال ۔

نوٹ : علامہ محدث پٹنی نے "صحیح البخاری" "صحیح مسلم" مشکوٰۃ المصابیح" کے الفاظ کے لئے حروف تہجی کے لحاظ سے حل لغات کیا ہے ۔ جلد اول میں " الف مع الباء " سے " ص مع اللام " تک ہے ۔ نسخہ ہذا کے صفحہ اول پر تین متفرق حدیثیں، ایک مسئلہ اور ایک لفظ کی نشاندہی ہے ۔ دوسرے ورق پر مرقوم ہے کہ اس کتاب کی ملکیت سنہ ۱۱۸۷ھ / سنہ ۷۴-۱۷۷۳ء میں محمد بن عبد الرحیم بن عبد الرزاق

کو خریداری کے ذریعہ حاصل ہوئی ۔

علامہ محمد طاہر محدث پٹنی کی ولادت ربیع الاول سنہ ۹۱۴ھ جون ۱۵۰۸ء میں گجرات کے قدیم اور تاریخی دارالسلطنت پٹن میں ہوئی جسے عربی کتابوں میں نہروالا لکھا جاتا ہے۔ جو اس زمانہ میں علوم وفنون کا مرکز اور علماء کبار کا مسکن تھا۔ آپ نے مکہ معظمہ جاکر علامہ علی متقی رح سے تحصیل علم حدیث مکمل کی ویسے آپ نے علم حدیث بیس اساتذہ سے حاصل کیا تھا۔

آپ کی سب سے مشہور تصنیف لغت حدیث میں "مجمع البحار الانوار" ہے۔ جس کو یہ کہنا چاہئے کہ وہ صحاح ستہ کی شرح ہے۔ شیخ محمد طاہر محدث پٹنی نے اس کو تصنیف کرکے علماء پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ آپکی تصنیفات میں سے "المغنی فی اسماء الرجال" اور "تذکرۃ الموضوعات" بے مثل کتابیں ہیں۔ اس کے علاوہ حضرت محدث پٹنی کی تصانیف میں حسب ذیل کتابیں ہیں۔: کفایۃ المفرطین (شرح شافیہ)۔ تعلیق الترمذی ۔ کتاب لتوسّل ۔ المسبّھات ۔ تبویب مقاصد جامع الاصول ۔ مجموعۂ فتویٰ (چار جلدوں میں)

سنہ ۹۸۶ھ / ۱۵۷۸-۷۹ء میں محمد طاہر پٹنی کو بدعت کی مخالفت کرتے ہوئے مرتبۂ شہادت حاصل ہوا۔ ۔ ۔

582 - 2

مجمع البحار الانوار (الجلد الثانی)

582 - 2

شیخ الاسلام مجد الدین محمد بن طاہر بن علی بن الیاس
الفتنی الصدیقی المتوفی سنہ ۹۸۶ھ / سنہ ۷۹-۱۵۷۸ء

سائز : ۱۶ × ۲۷ — سطور : ۲۹
اوراق : ۳۵۱ سے ۷۷۳ — خط : نسخ
سنہ تالیف : سنہ ۹۷۸ھ / سنہ ۷۱-۱۵۷۰ء
مالک : محمد بن عبدالرحیم بن عبدالرزاق - سنہ ۱۱۸۷ھ / سنہ ۷۴-۱۷۷۳ء
موضوع : حدیث — زبان : عربی
حالت : مجلد - معیار کتابت متوسط -
آغاز : شیئا ہو یکفر عشر انواع من الذنوب ھی اولہ و وآخرہ الخ -
اختتام : یمکن التطبیق بینھا وبین الظواہر فھو من کمال الایمان و سیتم ھذا المعنی فی کتاب التفسیر -
نوٹ : مجمع البحار کی اس جلد ثانی میں صرف پہلے صفحہ پر " ص مع اللام " ہے اور دوسرے صفحہ پر " ص مع المیم " شروع ہوتا ہے جو " الیاء مع المیم " پر ورق ۷۰۹ پر منتہی ہوتا ہے -

ورق ۷۰۹ پر علامہ محدث پٹنی نے " فصل فی تعیین بعض الاحادیث المشتھرۃ علی الالسن والصواب خلافھا "

عنوان قائم کرکے احادیث تحریر کی ہیں - یہ فصل ورق ۳۰ ۷
پر ختم ہوتی ہے - تذکرہ علامہ شیخ محدث پٹنی کی تصانیف میں
اسے صفحہ ۸۹ پر ذیل لکھا گیا ہے - (ذیل مجمع البحار)
علامہ نے حروف تہجی کے اعتبار سے "مجمع البحار
الانوار" کا تکملہ لکھا ہے جو ورق ۳۱۷ سے ۳۷۷ تک ہے۔

583

مبارق الازہار فی شرح مشارق الانوار 583

علامہ عبد اللطیف بن عبد العزیز المعروف بابن الملک

سائز : ۱۸ × ۲۶ ½ سطور : ۳۱
اوراق : ۲۱۴ خط : نستعلیق
سنہ کتابت : ماہ شعبان ۸۷۵ھ / جنوری ۱۴۷۱ء
کاتب : محمود بن بختیار - مہر : (۱) جیون میر بن تفضل -
(۲) عبد الکریم بن محمد -
(۳) محمد تفضل حسین -
موضوع : حدیث زبان : عربی -
حالت : جلد شکستہ - معیار کتابت متوسط -
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، علیک علی الاعتماد یا کریم-
الحمد للہ علی ھدیۃ الھدایۃ والسلام -
اختتام : تقدم الکلام وماھو اصبح الروایات الواردۃ فیہ
فی اول الباب التاسع -
نوٹ : نسخہ ہذا کے ایک صفحہ میں دو مہریں ہیں اور ایک ورق کے بعد

تیسری مہر ہے - یہ تینوں مہریں اصل کتاب کے کاغذ کو پھاڑ کر اس کی جگہ دوسرے کاغذ لگا کر لگائی گئی ہیں -

کتاب سے پہلے فہرست کتاب ایک صفحہ پر مرقوم ہے - آخری صفحہ پر تین عبارتیں تحریر ہیں جو درج ذیل ہیں -

(۱) بلغ تداکرۃ ال ھنا فی مدرسۃ پنوی پاشا سنہ ۱۰۱۹ھ ۱۱-۱۶۱۰ء

(۲) " " فی المرۃ الثانیۃ فی مدرستہ نشابجی پاشا سنہ ۱۰۲۳ھ / سنہ ۱۶۱۴ء

(۳) بلغ تداکرۃ فی المرۃ الثالثۃ مع مولانا علی آفندی اترہ مصری سنہ ۱۰۳۶ھ / سنہ ۲۷-۱۶۲۶ء وانا الفقیر محمود بن...

" مشارق الانوار " حدیث کی مشہور کتاب حسن صاغانی کی ہے - متعدد شرحیں لکھی گئی ہیں - ابن الملک کی شرح مختلف خوبیوں کی حامل تھی اس لئے اس کے چند حواشی لکھے گئے -

شارح نے احادیث کو سرخ روشنائی سے خط کشیدہ کرکے ممتاز بنایا ہے ...

584

شرح المولد للجزری 584

مولانا الشیخ عبد العزیز بن محمد ولی الخالدی الفتنی اصلاً الاحمدآبادی مسکناً -

سائز : ۱۴×۲۴ سطور : ۲۶

اوراق : ۳۲ خط : نسخ

مالک : (۱) عبد العزیز الخالدی - (۲) محمد ابوبکر -

حالت : مجلد - خط بہت خفی - مشکل سے پڑھنا ممکن ہے -
موضوع : سیرت رسول ؐ
زبان : عربی
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - ربك اعتصم یا کریم، الحمد للہ رب الارباب، مسبب الاسباب، مفتح الابواب -
اختتام : ثما خذته فما هو الا له جیت به رحلی وتمام صاجی -
نوٹ : الامام الجزری نے " التعریف بالمولد الشریف " اور " مختصر عرف التعریف بالمولد الشریف " نامی دو کتابیں لکھیں - نسخہ ہذا الجزری کی تصنیف کی شرح ہے اور " فبتنا بخیر لیلة " تک لکھی ہے -
مؤلف شرح عبدالعزیز بن محمد ولی الخالدی الفتنی ، الشیخ العالم وجیہ الدین العلوی کے تلامذہ میں سے ہیں -

585

مناقب حضرت ابا بکر صدیق رضؓ

585

نا معلوم الاسم

سائز : ۲۲ × ۱۵ ½ سطور : ۹
اوراق : ۱۳ خط : نسخ
کاتب : ولی اللہ
موضوع : مناقب
حالت : مجلد - صاف - جلی اور عمدہ خط -
آغاز : اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم - الا تنصروه فقد

نصراللہ اذ اخرجہ الذین کفروا ثانی اثنین اذھما فی الغار۔

اختتام : سبحان ربک رب العزۃ عمایصفون وسلام علی المرسلین، والحمد للہ رب العالمین ۔ برحمتک یاارحم الراحمین ۔

نوٹ : خلیفۂ اوّل ابوبکرصدیق رض کی انتیس خصوصیات تحریر کرنے کے بعد بتوسط صدیق رض اور اُن کے آقا حضرت محمد صلعم اپنے لئے، اپنے اعزہ واحباب اور امت مسلمہ کے لئے ہر قسم کی دنیوی واخروی فلاح وکامرانی کی دعا کی گئی ہے ۔ بعد ازاں درود ابراہیمی درج ہے ۔

586 - ا - 2

التلویح علی کتاب التنقیح مع التوضیح

علامہ سعدالدین التفتازانی

586-1-2

سائز : ۲۷½ × ۱۵½ سطور : ۱۹

اوراق : (۱) ا سے ۲۶۸ - (۲) ۲۶۹ سے ۵۰۵ خط : نسخ

سن کتابت : تکمیل : بوقت اشراق بروز جمعرات ۲۹ ذی الحجہ ۱۰۹۸ھ
۲۶ / اکتوبر ۱۶۸۷ء

مقام کتابت : روضہ مقدسہ حضرت شاہ عالم رح احمدآباد

کاتب : بدرالدین ابن شیخ بہاءالدین عباسی

موضوع : اصول فقہ زبان : عربی

حالت : مجلد - صاف اور عمدہ خط - جلی کتابت -

آغاز (۱) : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - الحمد للہ الذی احکم بکتابہ اصول الشریعۃ العزاء -

اختتام (۱) : کان اداء بالاتفاق لوقومہ فی الوقت الا انہ عند ابی یوسف -

آغاز (۲) : یحب مضیقا، لا یجوز تاخیرہ من العام الاول وھو لا یسع الا حجا واحدا -

اختتام (۲) : ودعت فی بغیۃ جبیب الدعدعۃ ولذیذ الکری وغد الصباح بحمد القوم السری -

ترقیمہ : قد وقع الفراغ من تحریر بعض ھذہ النسخۃ المسمات بالتلویح مع حواشیہ فی علم اصول الفقہ علی ید اضعف عباد اللہ الخالق الباری بدرالدین ابن شیخ بھاء الدین العباسی متوطنا فی الرسولاباد لازال معدنا لاھل الفضل والارشاد وکان دلک الاتمام فی الروضۃ المقدسہ المطھرۃ حضرت شاہ عالم کان اللہ لہ فی یوم الخمیس وقت الاشراق التاسع والعشرین من شھر ذی الحجہ سنہ ثمان وتسعین والالف الھجری النبوی علی نبینا وعلی آلہ واصحابہ افضل الصلوٰۃ و اکمل التحیۃ -

نوٹ (۱) : کتاب مذکورہ میں حواشی کثرت سے ہیں -

نوٹ (۲) : "التلویح" کے اکثر صفحات پر جگہ جگہ مطالب کی وضاحت کے لئے حواشی لکھے گئے ہیں - یہ خفی خط میں ہیں - یہ حواشی "التلویح" کے دوسرے شارحین کی شروح سے ماخوذ ہیں -

587

نظم الخلافیات

587

ابوحفص نجم الدین عمر بن محمد نسفی

سائز : ۱۶ × ۲۳ سطور : ۱۱

اوراق : ۱۳۵ خط : نسخ

سنہ تالیف : تکمیل ۱۵ صفر ۵۰۴ھ سنیچر بوقت دوپہر ۲ ستمبر ۱۱۱۰ء

سنہ کتابت : ۷۷۴ھ / ۷۳-۱۳۷۲ء

کاتب : الوان بن ابراہیم بن سونج بن .... بن خلیل بن قاسم بن اورن۔

موضوع : فقہ (حنفی) زبان : عربی

حالت : مجلد - کہیں کہیں کرم خوردہ - بدخط - مایقرأ - ناقص الاول -

آغاز : والعصر حین المریلقی ظلہ
قد صار مثلیہ وقالا مثلہ

اختتام : ثم الصلوٰۃ عدد الأمطار
علی النبی سید المختار

ترقیمہ : قد حصل الفراغ من تعلیقہ بحمد اللہ وحسن توفیقہ --- العبد الضعیف النحیف الراجی الی رحمۃ ربہ ---- الوان بن ابراہیم بن سونج بن --- بن خلیل بن قاسم بن اورن احسن اللہ عواقبھم و بلغ فی الدارین امالھم سنہ اربع وسبعین وسبعمایہ والحمد للہ لولیہ والصلوٰۃ علی نبیہ وصحبہ وسلم۔

نوٹ : مذکورہ بالا کتاب فقہ حنفی میں بہ صورت نظم لکھی گئی ہے۔

اشعار کی تعداد دو ہزار چھ سو ساٹھ ہے ۔ اس کتاب میں ایسے مسائل کا بیان ہے جن میں اماماعظم رح اور صاحبین کے درمیان یا امام شافعی رح وغیرہ سے اختلاف ہوا ہے ۔

کتاب کے آخری صفحہ پر نجم الدین عمر بن محمد نسفی کے مختصر سوانح درج ہیں ۔ ۔

588

شرح کنز الدقائق الجلد الثانی

588

القاضی بدرالدین محمود بن احمد المعروف بالعینی المتوفی سنہ ۸۵۵ھ / سنہ ۱۴۵۱ء

سائز : ۱۷ × ۳۰½ سطور : ۱۶

اوراق : ۱۰۶ خط : نسخ

موضوع : فقہ حنفی زبان : عربی

حالت : غیر مجلد ۔ معیار کتابت متوسط ۔

آغاز : ھذا کتاب فی بیان احکام البیوع و فی بعض النسخ البیع والاصل ان لا یجمع البیع ولا یثنی ۔

اختتام : حقا علیک له ای نرید علیک فقال الرجل اخذته ظلما بطریق ۔ ۔ ۔ ۔

نوٹ : نسخہ ہذا ناقص الآخر ہے ۔

علامہ عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی متوفی سنہ ۷۱۰ھ / سنہ ۱۳۱۰-۱۱ء نے " کنز الدقائق " نامی کتاب لکھی ۔ اس کی شرحیں بہت زیادہ

لکھی گئیں - عثمان بن علی الزیلعی متوفی سنہ ۷۴۳ھ سنہ ۱۳۴۲-۴۳ء العینی اور زین العابدین ابن نجیم مصری کی شرح "البحر الرائق" زیادہ مشہور شرحیں ہیں -

نسخۂ ہذا میں حواشی بہت زیادہ ہیں - حواشی میں اکثر "الہدایہ" "الکفایہ" "العنایہ" کے حوالے سے عبارتیں نقل کی گئی ہیں -

پہلے ابتدائی ورق کے دونوں جانب فارسی اور عربی میں ایک غیر مربوط تحریر ہے - دوسرے ورق کے دونوں صفحات پر کتاب کے ابواب کی فہرست ہے - تیسرے ورق کے پہلے صفحہ پر فارسی کے چند متفرق اشعار ہیں - . .

589

منیۃ المصلّی وغنیۃ المبتدی

583

سدید الدین کاشغری

سائز : ۱۶ × ۲۲ ½ سطور : ۱۳

اوراق : ۱۲۳ خط : نسخ

موضوع : فقہ حنفی زبان : عربی

حالت : غیر مجلد - معیار کتابت متوسط -

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین - . .

اختتام : والحمد للہ اولاً وآخراً وباطناً وظاہراً۔

نوٹ : یہ کتاب درس نظامی میں شامل رہی اور کئی بار طبع ہوچکی ہے۔ مطبوعہ کتاب میں حواشی بھی ثبت ہیں مگر نسخہ ہذا میں حواشی نہیں ہیں۔ صرف چندجگہ حواشی ہیں۔ کتاب ختم ہونے پر "شرح القدوری للزاھدی" کے بیان کو نقل کیا ہے کہ سجدہ کی اقسام پانچ ہیں۔ سجدہ کی تفصیلات تحریر کرنے کے بعد دوسرے صفحہ پر چندمتفرق مسائل لکھ دیئے گئے ہیں۔ تیسرے صفحہ پر ایک سوال اور اس کا جواب مندرج ہے۔ اسی طرح کتاب کے تین ابتدائی صفحات میں مختلف مسائل درج ہیں۔

نماز سے متعلق مسائل کو گیارہ صفحات میں درج کیا گیا ہے۔ ان صفحات کے درمیان کوئی صفحہ کسی کتاب کا لگا ہوا ہے۔ صفحہ اول پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مراکب کا ذکر ہے اور صفحہ ثانی پر پانچ انبیاء کے لئے معراج کو بتایا گیا ہے۔

590

590

کنز الدقائق

ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود المعروف بحافظ الدین النسفی المتوفی سنہ ۷۱۰ھ / سنہ ۱۳۱۰-۱۱ء

سائز : ۱۵ × ۲۴ سطور : ۷

اوراق : ۳۱۶ خط : نسخ

مالک : (محمد فاضل نقشبندی) ۱۲۱۸ھ / ۴-۱۸۰۳ء

موضوع : فقہ حنفی زبان : عربی

حالت : غیر مجلد ۔ کتابت معمولی ۔

آغاز : او قفصه صيد لا يرسله ولو اخذ حلال صيدا فاحرم ضمن ۔

اختتام : فان كان من يرد عليه جنسا واحدا فالمسئلة من رؤوسهم كبنتين او اختين والا فمن ۔

نوٹ : یہ نسخہ ناقص الطرفین ہے ۔ ابتدا میں ستر اوراق نہیں ہیں اور آخر میں ایک ورق کم ہے ۔ حواشی بہت زیادہ ہیں اور سطروں کے درمیان بھی تشریحات ہیں ۔ "کتاب الحج" باب الدیات کے مسائل اس نسخہ میں درج ہیں ۔

آخری صفحہ پر جمعہ اور ظہر کے پڑھنے کے متعلق تحقیق ہے اور ایک طبی نسخہ درج ہے ۔

591

591

شرح مفتاح الغیب

شمس الدین محمد بن حمزۃ الفناری المتوفی

سنہ ۸۳۴ھ / سنہ ۳۱-۱۴۳۰ء

سائز : $15\frac{1}{2} \times 23$ ۲۳ × ۱۵½ سطور : ۲۳

اوراق : ۵۳ خط : نسخ

موضوع : تصوف زبان : عربی

تاریخ کتابت : کتابت کی تکمیل بوقت عصر منگل ۲۵ ذی الحجہ سنہ ۱۰۹۴ھ
۵ر دسمبر سنہ ۱۶۸۳ء

مقام کتابت : احمد نگر ۔

کاتب : محمد شفیع نور محمد جونفوری الآلن فوری

مہر : (سرورق) بتاریخ سوم شہر ربیع الآخر سنہ ۲۱ عرض دیدہ شد

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد خاصّۃ ۔

اختتام : وعلی امامنا ومفتاح قفل تشاتنا ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔

ترقیمہ : وقدتم ھذا الکتاب فی یوم الثلثا مورخا خمسۃ عشرین من شہر ذی الحجہ سنہ الف واربعۃ وتسعین من ھجرۃ النبویۃ صلی اللہ علیہ وسلم الکاتب العاجز الفقیر الحقیر المحتاج الی الغنی والفقراء محمد شفیع نور محمد الجونفوری الآلن فوری وکان الاختتام فی بلدہ احمد نکر فی وقت اول العصر صانہا اللہ عن البلیات والضرر بکرمہ وفضلہ ۔

نوٹ : شارح شمس الدین الفناری نے شرح مفتاح الغیب کو "مصباح الانس بین المعقول والمشھود فی شرح مفتاح غیب الجمع والوجود" کے نام سے موسوم کیا ہے کتاب کے ابتدائی دو ورق میں شارح کے سوانح مرقوم ہیں ۔

اصل متن "مفتاح الغیب" صدرالدین محمد بن اسحاق القونوی المتوفی ۸۳۴ھ / ۳۱ - ۱۴۳۰ء کی تصنیف ہے ۔
کتاب مجلد ۔ خط خفی ۔ کتابت متوسط معیار کی ۔
کتاب مکمل ہے ۔

592

کتاب معانی الاخبار

592

الامام ابوبکر ابن ابی اسحاق محمد بن ابراهیم بن یعقوب
البخاری المعروف بکلاباذی المتوفی ۳۸۰ھ/ ۹۱-۹۹۰ء

سائز : ۱۶ × ۲۷ ½ سطور : ۲۱
اوراق : ۴۳۶ خط : نسخ
سنہ کتابت : منگل ۷ جمادی الآخر ۹۲۳ھ/ ۲۷ جون ۱۵۱۷ء
کاتب : عبدالملک بن احمد بن حسن الملقب بالخلیفہ
مالک : محمد ابوبکر بن عبدالرحمٰن الاحمد آبادی
موضوع : تصوف زبان : عربی
حالت : مجلد - معیار کتابت متوسط - کتاب بوسیدہ یا کرم خوردہ ہونے کی وجہ سے حواشی پر کاغذ چپکائے گئے ہیں -
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، ربّ یسّر، قال الشیخ ابوبکر بن ابی اسحاق محمد بن ابراهیم بن یعقوب البخاری المعروف بکلاباذی —
اختتام : واللہ یوفق لمن شاء ویفتح علی من یرید و ھو الحمد المجید والحمد للہ وصلواتہ علی رسولہ محمد والہ اجمعین و سلم تسلیماً کثیرا -
نوٹ : صفحہ اول پر کلاباذی کے مختصر سوانح مرقوم ہے -
نسخۂ ہذا چند اشخاص سے منتقل ہوتے ہوئے محمد ابوبکر بن

عبدالرحمٰن الاحمدآبادی کی ملکیت میں آیا۔ آخری صفحہ پر کتابت کے بعد قلمزد کردیا گیا ہے لیکن پڑھا جاتا ہے۔

593

شرح الرسالة الاحمدیہ فی مناقب المشائخ المغربیة 593

ابوحامد اسمٰعیل بن ابراھیم

سائز : ۱۱ × ۱۸ سطور : ۱۴

اوراق : ۱۹۰ خط : نسخ

موضوع : تذکرۂ مشائخ تصوف ۔ زبان : عربی

حالت : مجلد ۔ معمولی کرم خوردہ ۔ کتابت متوسط معیار ۔

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ الحمدللہ هوالثناء علی الجمیل من نعمة أو غیرها والثناء ذکر الخیر للہ ۔

اختتام : والصلوٰة علی نبینا وحبیبنا محمد علیہ الصلوٰة والسلام وعلی آلہ البررہ جمع البا الکرام جمع الکریم ولیکن هذا فی آخر الکلام ...

نوٹ : " الرسالة الاحمدیہ فی مناقب المشائخ المغربیہ" حضرت شیخ احمد کھٹو گنج بخش مغربی سرکھیجی کی تصنیف ہے اور سلسلہ مغربیہ کے مشائخ کرام کے حالات میں معتبر اور مشہور کتاب ہے جس کو سلطان احمد اوّل گجراتی کے نام معنون فرمایا ہے۔

نسخہ ہذا اس کی شرح ہے جسے ایک عالم نے لکھی ہے جن کا نام ابوحامد اسمٰعیل بن ابراہیم ہے۔ اسی میں شیخ احمد کی وفات کے بعد لکھا گیا مرثیہ بھی عربی میں تحریر کیا گیا ہے۔ آخر میں حضرت مخدوم شیخ احمد کھٹو مغربی رح کے خلیفہ صلاح الدین مغربی رح کا مدحیہ قصیدہ ہے جس میں گجرات کے سلطان محمد شاہ بن احمد شاہ اول کی مدح بھی شامل ہے۔ یہ کتاب وسط سے ناقص اور بدخط ہے۔

احمد آباد اور گجرات کے مشہور صوفی بزرگ حضرت سراج الدین محمد شاہ عالم رح نے بھی مغربی طریقہ کی بیعت حضرت شیخ احمد کھٹو رح سے حاصل کی تھی اس لئے حضرت شیخ احمد کا نام بھی حضرت شاہ عالم رح کے مرشدوں میں شامل ہے۔ گجرات کے سلطان احمد شاہ اول کو شیخ احمد کھٹو رح سے حسن عقیدت تھی یہ شہر احمد آباد کا سنگ بنیاد انھیں کے دست مبارک سے رکھوایا گیا تھا۔

594 -1- 2

594 - 1 - 2

(۱) مجہول الاسم

(۲) نامعلوم الاسم

مؤلف رسالہ : محمد نہروالی (من اولاد الفقیہ ابی اللیث السمرقندی)

سائز : ۱۱۰۱/۲ × ۱۸۱/۲

سطور : ۱۷

اوراق : (۱) ۷ (۲) ۶ خط : نسخ

سنہ کتابت : پیر ۲۶ محرم ۱۰۰۹ھ / ۲۸ جولائی ۱۶۰۰ء

کاتب : عبدالملک ابن شیخ زین الدین محمد ابن میران ابن شمس الدین ابن علاء الدین مشتری الانصاری ۔

موضوع : تذکرۃ المذاہب زبان : عربی

حالت : مجلد ۔ نہایت معمولی کرم خوردہ ۔خط خفی ۔ صاف ۔

آغاز (۱) : قالوا ان اللہ لا یقدر ان یفعل بعبادہ فی الدنیا مالا صلاح لھم ۔

اختتام : (۱) غفراللہ لہ ولھم وللمسلمین ۔آمین برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

آغاز (۲) : من لحم ودم حتی قال بعضھم اعفونی عن اللحیۃ والفرج وسلونی عما وراہ ۔

اختتام (۲) : والتخییی قالوا معو وجہ وید و رجل ونحوھا ۔

ترقیمہ : درمیان میں ورق سات پر

تمت ھذہ الرسالۃ بعون اللہ وتوفیقہ بید العبد الضعیف المفتقر الی اللہ الغنی عبد الملک ابن شیخ زین الدین محمد ابن میران ابن شمس الدین ابن علاء الدین مشتری الانصاری مولف ھذہ الرسالۃ محمد نھروالی وھو من اولاد الفقیہ ابی اللیث السمرقندی غفراللہ لہ ولھم وللمسلمین آمین برحمتک یا ارحم الراحمین تمت فی التاریخ ۲۶ شھر محرم الحرام سنہ ۱۰۰۹ روز دوشنبہ ۔

نوٹ : (۱) : کتاب ناقص الاول ہے ۔تیس اسلامی فرقوں کا مختصر تعارف درج ہے ۔

نوٹ (۲) : رسالہ ہذا ناقص الاول ہے ۔ اکیاون اسلامی فرقوں کا مختصر تعارف درج ہے ۔

595

تسلیۃ الخواطر فیما تقرّبہ النواظر

الشیخ صدیق المدنی ابن عمر خان تلمیذ الشیخ محمد السمان 595

سائز : ۱۵ × ۲۱½ سطور : ۱۷

اوراق : ۷۷ خط : نسخ

موضوع : نظم زبان : عربی

حالت : مجلد ۔ کتابت کا معیار متوسط ۔

آغاز : الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین ۔

اختتام : فیحسبنی من لم یذق طعم حبّہ
تمایلت سکرا من حمیا الفتی النجدمی

نوٹ : حمدیہ، نعتیہ اور منقبتی قصائد کا مجموعہ ۔ بعد ازاں تہنیت وغزل کے موضوع پر اشعار ہیں ۔ تقریباً آخر کے ایک تہائی حصہ کتاب میں بیت کے نام سے اشعار درج ہیں ۔ بیت لکھ کر کہیں دو اور کہیں چار اشعار درج ہیں ۔

قصائد کے جامع نے درمیان میں اپنا عربی کلام بھی لکھا ہے " قال " اور " قُلت " سرخ روشنائی سے لکھ کر دونوں کلام ممتاز کئے گئے ہیں ۔

جامع نے بعض قصائد میں مصرعے لگائے ہیں ۔ اور مثلث کو مخمس بنا دیا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

جامع نے سرخ روشنائی سے ہی عنوان قصیدہ کو متعین کیا ہے اور عام طور سے "قال" کے ساتھ جملہ دعائیہ لکھا ہے۔

کتاب مذکورہ بالاختم ہوجانے کے بعد ایک ورق پر جامع اور مُرتّب کا نام سید احمد بن ادریس لکھا ہوا ہے اور چار مدحیہ اشعار درج ہیں۔

596

596 # الفن الثالث فی علم البدیع

(مختصر المعانی)

علامہ مسعود بن عمر المدعو بسعد التفتازانی

المتوفی ۷۹۱ھ / ۸۹-۱۳۸۸ء

سائز : ½۱۵ × ۲۸ سطور : ۱۳

اوراق : ۴۰ خط : نسخ

مالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم۔

موضوع : فصاحت وبلاغت زبان : عربی

حالت : مجلد - کتابت جلی - آخری دو ورق ناقص۔

آغاز : الفن الثالث علم البدیع وھو علم یعرف بہ وجوہ تحسین الکلام ای تیصور معانیھا۔

اختتام : مثل الخیفاء وھی الرسالۃ او القصیدۃ التی تکون

حروف احدی کلمتیها منقوطة با جمعها وحروف۔

نوٹ : الامام جلال الدین محمد بن عبد الرحمٰن القزوینی الشافعی المعروف بخطیب دمشق المتوفی ۷۳۹ھ/ ۳۹-۱۳۳۸ء نے "تلخیص المفتاح فی المعانی والبیان" نامی کتاب تصنیف کی تھی۔ درحقیقت یہ متن ہے جو بہت پسند کیا گیا اور اس کی بہت سی شرحیں لکھی گئیں۔ علامہ تفتازانی نے نہایت مبسوط اور طویل شرح لکھی لیکن علماء اور احباب کے اصرار پر دوسری مختصر شرح لکھی۔

پہلی شرح کا نام "المطول" اور دوسری کا نام "مختصر المعانی" ہے یہ دونوں شرحیں علماء میں مقبول ہوئیں اور شاملِ نصاب بھی۔

پیش نظر نسخہ "مختصر المعانی" کا صرف "فن ثالث" ہے اور وہ بھی نا مکمل ہے "صنعت الموازنہ" کی چند سطریں نقل کرنے کے بعد کاتب نے ایک ورق میں متعدد مقامات کی عبارت نقل کر دی ہے۔

597

الشافیة

597

الشیخ جمال الدین ابو عمرو عثمان بن عمر المعروف بابن الحاجب المالکی النحوی المتوفی ۶۴۶ھ/ ۴۹-۱۲۴۸ء

سائز : ۱۳۰ x ۲۳ سطور : ۵

اوراق : ۱۹۴ خط: نسخ

مہر : ابوبکر بن محمد

۱۱۶۵ھ / ۵۲-۱۷۵۱ء

موضوع : علم صرف (قواعد) زبان : عربی

حالت : مجلد - جلی کتابت - خوش خط - مکمل نسخہ

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ وبعد -

اختتام : فلم یکتب منها بالیاء غیر بلی والی وعلی وحتی - وتمت کتاب الشافیة -

نوٹ : "کتاب الشافیہ" میں حواشی بہت کثرت سے درج ہیں - اور اسی طرح بین السطور میں تشریحات درج ہیں - اصل کتاب کے مقابلہ میں حواشی کی ضخامت کئی گنا زیادہ ہوگی اگر حواشی کو یکجا کیا جائے ...

598

598

زبدہ شرح شمہ

علاء الدین منکوری ابن مولانا محین الدین
نهر والی قاضی منکور

ناپ : ۱۰ × ۱۸½ سطور : ۹

اوراق : ۱۹۰ خط : نسخ

موضوع : منطق زبان : عربی

حالت : جلد شکستہ۔ آخر کے اوراق کے بالائی حصے پھٹے ہوئے۔ کتابت متوسط۔

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ الذی تقدس من ان یوصف بالحدوث والعرض۔

اختتام : ای یبرھن علیھا الی موضوعاتھا ان کانت کسبیۃً۔

نوٹ : نسخۂ ہذا بخط مصنف ہے۔

شارح نے یہ شرح ملک معظم محمد معروف بہ اُتزبن فتح خان بن صدر بن طغاجی بن جام کی خواہش و فرمائش کے تحت لکھی۔

شارح نے سلیس زبان میں متن کی خوب وضاحت کی ہے مزید براں حواشی میں وضاحتی نوٹ لکھے ہیں۔ کہیں کہیں "سید، عصام، ق رحمۃ اللہ" حواشی کے بعد لکھا ہے۔ شارح نے شرح لکھ کر شرح اپنے پدر بزرگوار اور شاہ محمد کو پیش کی۔

599

599

غرۃ الازیاج (غرۃ الزیجات) المشہور بالزیج الہندی

ابوالریحان محمد ابن احمد البیرونی الخوارزمی

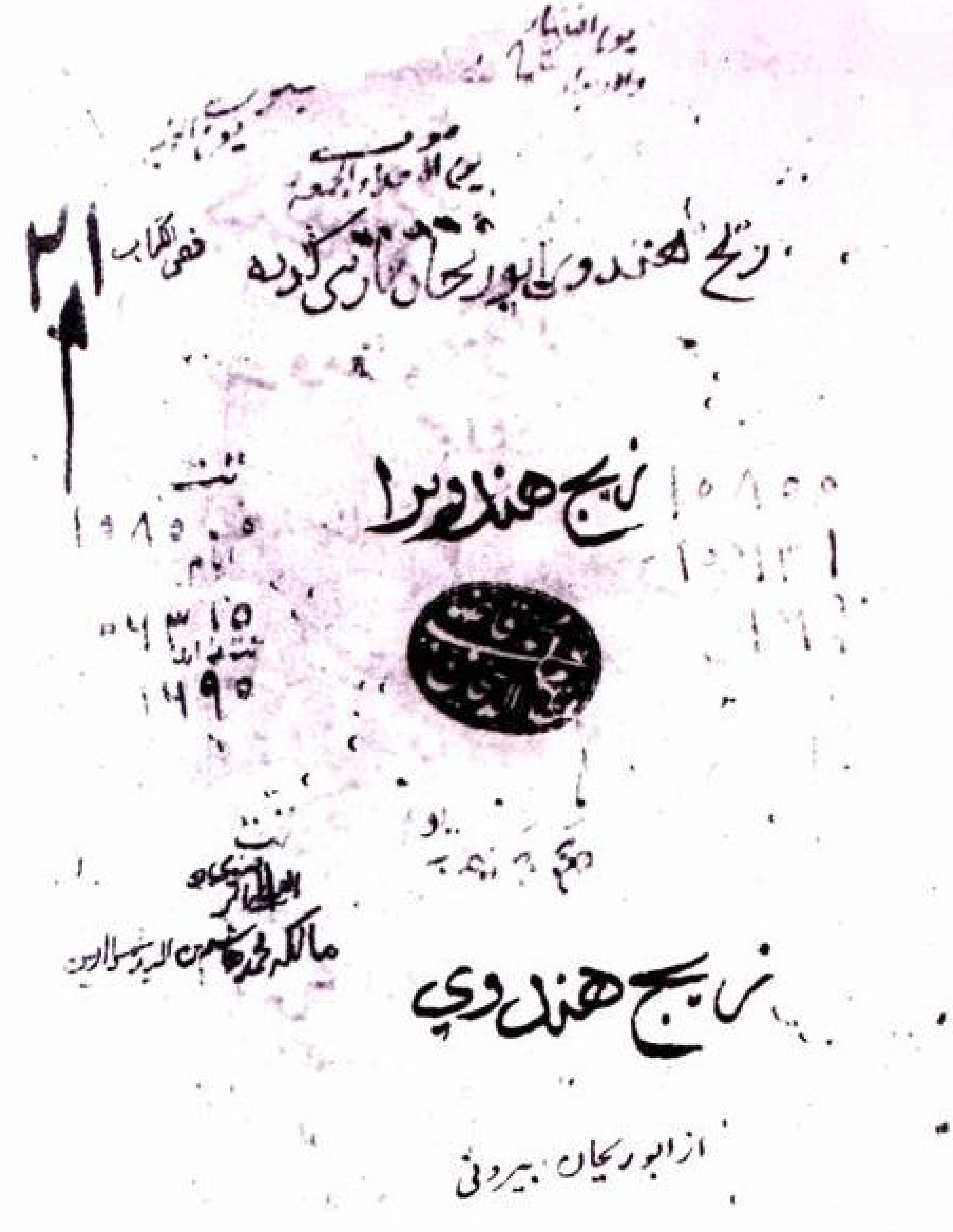
المتوفی سنہ ۴۴۰ھ / سنہ ۱۰۴۸ء

سائز : ۱۵ × ۲۳	سطور : ۱۷
اوراق : ۳۴	خط : نسخ

مہر : قاضی محمد نظام الدین خان
مالک : محمد ہاشم بن السید شمس الدین
موضوع : فلکیات زبان : عربی
حالت : مجلد - کتابت کا معیار معمولی -
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - وبہ نستعین - زیج بجیانند البانارسی الذی سماہ کرن تلک ومعنا غرۃ الزیجات -
اختتام : فان کان فی ربع فزد ومثلہ اعظم من مثل الشمس فقد مضی وقتہ بما و ...
نوٹ : نسخہ ہذا ناقص الآخر ہے - درمیان میں ایک سادہ ورق ہے - یہ نسخہ نہایت قدیم ہے - کرم خوردہ ہوجانے کی وجہ سے تمام اوراق کے حواشی کو کاغذ سے جوڑا گیا ہے -

البیرونی ایک عظیم عالم ، محقق اور جلیل القدر مصنف ہے - اس کی ہمہ گیری ، مذاق کا تنوع اور علم کی گہرائی بے نظیر ہے وہ عربی، فارسی ، سریانی ، عبرانی ، یونانی اور سنسکرت زبانوں کا ماہر تھا - اور خوارزم کے پائے تخت کاث میں ۳ ذی الحجہ ۳۶۲ھ / ۴ ستمبر ۹۷۳ء کو پیدا ہوا -

البیرونی نے بجیانند بنارسی کی جیوتش پر سنسکرت زبان کی کتاب " کَرَن تلک " کا غرّۃ الزیجات (یا غرّۃ الازیاج) کے نام سے عربی میں نہ صرف تحت اللفظ ترجمہ کیا بلکہ اس کے نفس مضمون کی اپنی طرف سے مثالیں دے کر وضاحت بھی کی ہے - نسخہ ہذا واحد ہے اور اب تک کسی شائع شدہ فہرست میں اس کا ذکر نہیں - لیکن محمد فضل الدین قریشی نے کرن تلک (غرۃ الزیجات) کے



مخطوطہ نمبر ۵۹۹

البیرونی کی "غرۃ الازیاج" کا واحد نسخہ جسکا کسی اور فہرست میں ذکر نہیں ملتا جس پر قاضی نظام الدین کی مہر ثبت ہے۔

نام سے مع انگریزی ترجمہ وحواشی لاہور سے ۱۹۷۰ء میں شائع کی ہے۔

البیرونی بیک وقت سیاح، ریاضی داں، ماہر فلکیات، جغرافیہ داں اور مؤرخ، معدنیات، طبقات الارض اور خواص الادویہ کا ماہر اور آثار قدیمہ کا عالم تھا۔ بروز جمعہ رجب ۴۴۲ھ / ۱۱ ستمبر ۱۰۴۹ء کو داعی اجل کو لبیک کہا۔۔۔

600

التنویر فی اسقاط التدبیر

600

ابوالفضل احمد بن عبد الکریم بن عطاء اللہ الاسکندری المالکی۔

سائز : ۱۲ × ۲۱½ سطور : ۲۱

اوراق : ۸۶ خط : نسخ

سنہ کتابت : جمعہ ۲۲ جمادی الثانیہ ۱۱۷۴ھ / ۲۹ جنوری ۱۷۶۱ء

کاتب : عبدالغنی بن ابی بکر قاسم۔

مالک : (۱) الشیخ العالم عبدالغنی ۱۱۷۴ھ / ۱۷۶۱ء

(۲) عبدالرزاق ابن محمد عالم ابن عبدالقادر ابن عبدالغنی ابن محمد ابن شیخ عبدالغنی ابن ابی بکر قاسم۔

موضوع : عقائد وکلام زبان : عربی۔

حالت : مجلد ۔ کتابت معمولی ۔ صرف پہلے صفحہ کی پانچ سطریں ادھوری ہیں ۔

آغاز : ربّ یسّر وتمّم بالخیر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ الحمد للہ المنفرد بالخلق والتدبیر الواحد فی الحکم والتقدیر ۔

اختتام : باحسان الی یوم الدین وشرف وکرم ومجد وعظم وحسبنا اللہ ونعم الوکیل ۔

ترقیمہ : قد تمّ الکتاب المسمی بالتنویر نہار الجمعۃ لثمان بقین من جمادی الآخر سنۃ ۱۱۷۴ھ علی ید الفقیر الی اللہ الراحم عبد الغنی بن ابی بکر قاسم ۔

نوٹ : مذکورہ بالا کتاب فن عقائد کی مبسوط کتاب ہے اور مسائل کو مدلل تحریر کیا گیا ہے ۔ اختلافات کو بھی درج کیا گیا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

تبیان الطریق لاہل الحلم فی شرح معانی عین العلم

محمد صدیق بن محمد شریف

سائز : ۱/۲ ۲۵×۱/۲ ۱۴ اور ۱۹×۱۰ سطور : ۲۷

اوراق : ۹۹ خط : نسخ

تاریخ تالیف : یوم الخمیس ثانی عشر محرم اربعین والف جمعرات ۱۲ر محرم سنہ ۱۰۴۰ھ - ۱۱ر اگست سنہ ۱۶۳۰ء

کاتب : حاجی بن صالح

موضوع : تصوف زبان : عربی -

آغاز : الحمد للہ الذی خلق الانسان وعلمہ البیان وانعمہ بالعلم واشرفہ بالحلم -

اختتام : الحمد للہ رب العالمین فیما انعمنا والسلام علی عبادہ الصالحین من الانبیاء والاولیاء والصلوٰۃ علی رسولہ محمد خاتم النبیین وعلی اتقیاء امتہ من اہل بیتہ واصحابہ ومن تبعھم الی یوم الدین اجمعین --

نوٹ : تصنیف کی ابتداء آخری شعبان سنہ ۱۰۲۹ھ میں ہوئی - جولائی سنہ ۱۶۲۹ء

602

تبیان الطریق لاہل الحلم فی شرح معانی عین العلم

محمد صدیق بن محمد شریف

602

سائز : ۲۳ × ۱۲½ اور ۱۴ × ۶½ سطور : ۱۷

اوراق : ۲۱۲ خط: نسخ

تاریخ کتابت : یوم الجمعہ وقت الضحیٰ ۵ سنہ جلوس ۱۷۰۵-۶ء

کاتب : ابواسحق اباً فاروقی وامّاً حسینی الاحمدنگری وموطنا احمدآبادی

مالک : مالک الحقیقی ہو اللہ المجازی عبدہ الفقیر [احمد] بن شیخ [فرید] ... ابن ... ابن مولانا ... غفراللہ تعالیٰ۔

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ الذی خلق الانسان وعلمہ البیان وانعمہ بالعلم واشرفہ بالحلم۔

اختتام : الحمدللہ رب العالمین فیما انعمنا والسلام علی عبادہ الصالحین من الانبیاء والاولیاء والصلوٰۃ علی رسولہ محمد خاتم النبیین وعلی اتقیاء امتہ من اہل بیتہ واصحابہ ومن تبعھم الی یوم الدین اجمعین۔

ترقیمہ : ھذا الکتاب من شرح عین العلم علی ید الفقیر الحقیر ابواسحاق اَباً فاروقی اُمّاً حسینی الاحمدنگری موطنا الاحمدآبادی یوم الجمعہ فی وقت الضحیٰ ۵ سنہ ازجلوس قلمیشد۔ ۱۷۰۵-۶ء

نوٹ : کتاب کا دوسرا نسخہ

603

تبیان الطریق لاہل الحلم فی شرح معانی عین العلم

603 محمد صدیق بن محمد شریف

سائز : ۲۲×۱۲ اور ۱۴×۷½ سطور : ۲۱
اوراق : ۲۰۱ خط : نسخ
موضوع : تصوف زبان : عربی
آغاز : ای سورۃ القصص ثم یبدأ لیلۃ الاربعاء۔
اختتام : بدعۃ او غیرہ کان مخطئا الا کافرا فکذا الحال۔
نوٹ : ناقص الطرفین۔ شروع میں دوسرا باب ناقص ہے اور آخر میں نواں باب۔ صوم۔ کسر الشہوۃ۔ سفر وحج۔ تزوج الصحبہ اور خاموشی کا ذکر ہے

604

صفات المومنین والمنافقین

604 ملا محمد صدیق بن محمد شریف الفتنی

سائز : ۲۵×۱۴½ اور ۱۶½×۹ سطور : ۲۱
اوراق : ۲۴ خط : نسخ
مالک : (۱)۔ مالکہ المجازی احمد بن محمد الصادق والحقیقی ہو اللہ الخالق الرازق
(۲) مالک این کتاب میاں محمد بن میاں عبدالرحیم۔
موضوع : اخلاق زبان : عربی
آغاز : الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ

والسلام علی رسوله محمد واله وصحبه اجمعین
امابعد فهذه فی بیان صفات المومنین والمنافقین ۔

اختتام : اشد الناس بلاء الحدیث تم بحمد اللہ والصلوٰۃ
علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

نوٹ : احادیث واقوال ائمہ واکابرین کی روشنی میں مومن ومنافق
کی صفات کا بیان ہے ۔

605

مرأة الجنان مختصر مصباح البیان

عبدالرحمٰن بن شیخ آدم

سائز : ۲۷×۱۶ اور ۱۱×۶½ سطور : ۲۱

اوراق : ۵۸ خط : نسخ

تاریخ تالیف : ۱۰۹۱ھ ۱۶۸۰ء

تاریخ کتابت : ۱۰۹۱ھ ۱۶۸۰ء

کاتب : عبدالرحمٰن بن شیخ آدم

مالک : (۱) مالکہ الحقیقی ہو اللہ الکریم والمجازی محمد بن عبدالرحیم ۔
(۲) عبدالقادر چلی ۔

موضوع : عقائد زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی خلقنا من العدم وارسل الینا النبی
الاکرم ۔

اختتام : فانہ تعالی یقبل العبد اذا اتاہ ویجیب دعوتہ
اذا دعاہ والحمد للہ حمد الشاکرین سبحان
ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین

والحمدلله رب العالمین۔

ترجمہ : وقد وقع الفراغ من تصنیف هذا الشرح سنه الف واحدی وتسعین من الهجرة ۱۰۹۱ھ

نوٹ : شارح کے خط میں لکھا ہوا نسخہ ہے۔ شارح کہتے ہیں کہ میرے استاد مولانا محمد صدیق بن شریف اس زمانہ میں مقتدائے عالم اور مرجع خلائق ہیں۔ تفسیر وحدیث، فقہ، سلوک اصول معانی بدیع اور بیان میں انھیں یدطولیٰ حاصل ہے، موصوف نے ایک رسالہ اعتقاد کے مسائل پر مشتمل " کشف البیان لمایجب علی الانسان " کے نام سے لکھا، شارح کہتے ہیں کہ اس کی افادیت کو دیکھتے ہوئے میں نے " مصباح البیان " کے نام سے اس کی شرح لکھی لیکن مجھے محسوس ہوا کہ عوام کے لئے اس کا احاطہ کرنا مشکل ہے لہذا اسکو " مرأة الجنان " کے نام سے مختصر کیا۔ اس کتاب میں ، وضو، طہارت ، غسل ، نواقص وضو ، اوقات مکروہہ میں نماز کی کراہیت ، صلوٰۃ عید، تکبیرات زوائد، صلوٰۃ کسوف وخسوف، صلوٰۃ جمعہ، روزہ، مفسدات روزہ، جواز النکاح ، اباحت بیع صحیح ، وصیت ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر عمر بھر میں ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا۔ اصلاح ذات البین، ترک حرام ، ادار امانت ، حسن ظن باللہ، الحب فی اللہ و البغض فی اللہ وغیرہ کا بیان ہے۔

608

مواعظ الاتقیاء وزواجر الاغویاء 606

محمد صدیق بن محمد شریف

سائز : ۲۳ × ۱۳ اور ۱۳½ × ۷½ سطور ۱۷

اوراق : ۶۵ خط : نسخ

مالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم ۔

موضوع : ضیافت زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی انزل الذکر علی عبدہ لیکون للمتعظین نذیر وبین فیہ الحلال والحرام والوعد والوعید والمواعظ والحکم لیتذکر اولو الالباب تذکیرا ۔

اختتام : والصلوٰۃ والسلام علی محمد وعلی سائر الانبیاء والمرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین ۔

نوٹ : اس رسالے میں ضیافت کا بیان ہے ۔ مصنف نے احادیث کی روشنی میں ضیافت کے فضائل بیان کئے ہیں ۔ اور ان ضیافتوں کی مذمت بیان کی ہے جن کا دارومدار بدعات اور رسومات پر ہے ۔ اس نسخے میں کہیں مصنف کا نام نہیں لکھا ہے لیکن مجموعہ رسائل جو متفرقات میں ہے اس کے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ اس کے مصنف محمد صدیق بن محمد شریف ہیں ۔

607

كتاب المعين فی صلة الاقربین

مصنف :- مجہول -

سائز : ۲۳ × ۱۵½ اور ۱۵ × ۹ سطور : ۱۷

اوراق : ۲۰۲ خط : نسخ

تاریخ کتابت : بدھ کی صبح ۲۷ ر ذی الحجہ ۱۰۹۸ھ ۲۳ اکتوبر ۱۶۸۷ء

مہر : سرورق : المفتقر الی اللہ عبدالقادر بن عبداللہ ۱۱۱۴

مالک : (۱) ڈاکٹر حسام الدین دساڑا والے

(۲) محمود میاں غلام رسول دساڑا والے

موضوع : اخلاق زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ و السلام علی سید نا محمد خاتم النبیین وسید المرسلین وخیر خلق اللہ اجمعین -

اختتام : اللہ لا الہ الا ھو وعلی اللہ فلیتوکل المومنون رب المشرق والمغرب لا الہ الا ھو فاتخذہ وکیلا -

ترقیمہ : وکان الفراغ من رقمہ نہارا لاربعا ۲۷ شہر الحجۃ الحرام ۱۰۹۸ وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وسلم -

نوٹ : اولاد پر والدین کے حقوق ، اکرام مہمان ، صدقہ ، ذکر قیامت ، قصہ ذوالقرنین ، وصیت ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ، مناجات حضرت موسیٰ علیہ السلام ، واقعہ شق القمر ، وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وغیرہ پر یہ کتاب مشتمل ہے -

608 -9 -10

دلیل الفالحین بطریق ریاض الصالحین

محمد بن علی بن محمد بن ابراهیم بن علان الصدیقی الشافعی نزیل المکة

سائز : ۲۹½ × ۲۰½ اور ۲۲½ × ۱۳ سطور : ۳۵

اوراق : ۳۴۹ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ۱۱۱۲ھ ۱۷۰۱ — ۱۷۰۰ء

مالک : (۱) دخل فی مجاز ملک الفقیر الی اللہ تعالیٰ احمد بن محمد النخلی غفراللہ تعالی عنهما والمسلمین اجمعین آمین ۔

(۲) ثانے الحال قد وقع فی ید بید علی ملک المستحار بیعا کذالک مجازا الی الفقیر حاجی محمد یوسف ولد شیخ عبدالعزیز فی بلده جونه کره فی ۱۱۵۵ھ

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی جعل ذکره ریاض الصالحین ومناجاته غذا ارواح الفالحین ۔

اختتام : رواه البخاری فی کتاب استتابه المرتدین وفی کتاب الاحکام من صحیحه ومسلم فی المغازی واللہ وسبحانه و تعالی اعلم بالصواب والیه المرجع والمآب ۔

ترقیمه : وکان الفراغ من کتابت هذا الجزء فی یوم الاربعاء المبارک ثانی عشر المحرم الحرام افتتاح سنه مایه والف واثنی عشر من الهجرة النبویه علی صاحبها افضل الصلوٰة والسلام ۔

نوٹ : شارح نے جب شیخ ابی زکریا یحیٰ محی الدین بن شرف النووی رح

کی مشہور کتاب " ریاض الصالحین " پر تعلیقات کا ارادہ کیا تو رسول مقبول سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر پر حاضری دی اور استخارہ کیا اور پھر یہ تعلیقات " دلیل الفالحین " کے نام سے لکھی ۔ اخیر میں " ویتلوہ اول جزء الثانی وھو کتاب الادب اعان اللہ علی اتمامہ بخیر " تحریر ہے ۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ کتاب الادب اس کے بعد آئے گا لہذا یہ نسخہ مکمل نہیں ہے ، حاشیوں میں مجمع بہار کے حوالے ہیں ۔ کتب خانے میں تین جلدیں اس کتاب کی بنائی گئی ہیں ۔

611

حکایات الصالحین

611

عبدالحمید عباسی

سائز : ۱۴ × ۲۵½ اور ۱۵ × ۱۰ سطور : ۲۲

اوراق : ۷۰ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ضحیٰ جمعرات ۹ جمادی الاول ۱۰۳۳ھ / ۱۸ فروری ۱۶۲۴ء

کاتب : عبدالحمید عباسی

مالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی فضل اولیاءہ علی کافۃ الناس وجعلھم مرشدین الی الفلاح وا[illegible]اح والایناس۔

اختتام : نسأل اللہ التوفیق والعصمہ من الخطاء والزلل انہ قریب مجیب ۔

ترقیمہ : قد وقع الفراغ من تحریر ھذا الکتاب المسمیٰ بحکایات الصالحین علی ید العبد الفقیر الی رحمۃ ربہ الغفار للمعاصی عبدالحمید العباسی بصّر بعیوب نفسہ و جعل غداہ خیرا من امسہ ورزقہ شفاعۃ حبیبہ محمد المبعوث الیٰ جمیع الانام ورضاء الوالدین والاقارب وذوی الارحام ضحوۃ یوم التاسع من الشھر الجمادی الاول السنۃ الثالث والثلاثین علی الالف الھجرۃ۔ تمہ تمت اللّٰھم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد وبارک وسلم۔

نوٹ : کسی عالم کا قول ہے کہ جو شخص ہر روز سبعۃ القرآن نہیں پڑھتا اور مناقب الاولیاء نہیں سنتا اس کا دل کالا ہوجاتا ہے۔ لہذا مصنف نے یہ کتاب تصنیف کی۔ یہ کتاب بزرگانِ دین کے زہد ومجاہدہ، طاعتِ خدا، گناہوں سے پرہیز خوفِ خدا، خشوع وخضوع کے بیان پر مشتمل ہے۔ اس میں بیس ابواب ہیں اور ہر باب میں دس حکایات کتاب مصنف کے خط میں لکھی ہوئی ہے۔

612

612

حکایات الصّالحین

عبدالحمید عباسی

سائز : ۱۸ × ۱۲½ اور ۷ × ۵ سطور : ۱۵

اوراق : ۶۱ خط : نسخ

مالک : حافظ عبدالکریم ولد عبدالکریم (کذا)

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی فضل اولیاءہ علی کافۃ الناس ۔

اختتام : انی رجل فقیر مستحق صاحب عیال فاعطنی شیئا لوجہ اللہ تعالی نعودہ ۔

نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے ۔

613 613

مدارج السالکین الی رسوم طریق العارفین

عبدالوہاب ابن احمد بن علی ابن احمد بن موسیٰ
بن مولای بن عبداللہ الزغلی سلطان تلمسان

سائز : ۲۳½ × ۱۶½ اور ۱۵½ × ۱۲ سطور : ۱۵

اوراق : ۵۸ خط : نسخ

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : اقول وانا العبد الفقیر الی اللہ تعالی عبد الوھاب بن احمد بن علی بن احمد بن موسیٰ بن مولای بن عبداللہ الزغلی سلطان تلمسان ۔

اختتام : من لم ینتفع برویۃ شیخہ وصحبتہ لم ینتفع بکلام فی اوراق واللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم

نوٹ : مصنف شیخ ابومدین الانصاری کے اصحاب میں سے ہیں ۔ مسند بالتلقین وخرقہ پہننے کا ذکر، آداب مرید، مرید کے فقراء اور دنیا داروں کے ساتھ رہنے کے آداب، مرید صادق کے اوصاف اور شیوخ سالفین کے اقوال وغیرہ کا بیان ہے ۔

61

614

ملفوظ غوث الثقلین

614

عبدالواحد بن عبدالغفور بن عبدالرحمن

سائز : ۱۹ × ۱۲ اور ۱۲½ × ۶ سطور : ۱۷

اوراق : ۷۵ خط : نسخ

مالک : (۱) حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم

(۲) محمد اکبر بن شیخ قطب الدین منجھنشاہی محمد العباسی عفی عنہ

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد لله الذی خلق الاوامر وابتلاہ بالحسنات وابرزہ هذه الدار لمعرفته۔

اختتام : العامل یعلمه المخلص فی عمله الصابر علی تعلیمه لحق ربه عزوجل لاموت له لانه اذا مات التحق بربه عزوجل فدامت حیاته معه۔

نوٹ : قطب الدین منجھنشاہی جن کے صاحبزادوں کی ملک میں یہ کتاب رہی حضرت شاہ عالم صاحبؒ کے مشہور و معروف خلیفہ اور مرید تھے۔

615

رسالہ تصوف

615

مصنف : مجہول

سائز : ۲۰ × ۱۵ اور ۱۲½ × ۶ سطور : ۹

اوراق : ۸۰ خط : نسخ نستعلیق

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : ..... الاستماء بذکرہ وتولی عنهم وقال یاسفیٰ علی یوسف ۔

اختتام : واکابر هجرکم واموت شوقا فهذا شرح حالی والسلام ۔

نوٹ : محبت اور اس کی حقیقت کا بیان، محبین کے خطرات، شوق الی اللہ اور انس باللہ کی تشریح اور انبیاء اور اولیاء کی حکایات بیان کی گئی ہیں ۔

کتاب ناقص الطرفین ہے ۔ اس کا متن نستعلیق اور تشریحات خطِ نسخ میں ہیں ۔

616

616

اللطائف البرہانیہ فی وظائف الاعتکاف والاربعینہ

بندگی میاں شیخ عبداللطیف بن شیخ جمال بن شیخ سراج الفتنی

سائز : ۲۳ × ۱۲½ اور ۱۶ × ۷½ سطور : ۱۷

اوراق : ۹۴ خط : نسخ

تاریخ تالیف : ۸۵۴ھ / ۱۴۵۰-۵۱ء

مالک : وقف منجانب خاندان ولی اللہ ۱۳۳۷ ھ

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی عکف علیہ همم الطالبین الذی

اقام لدیہ اسرار الواصلین۔

اختتام : فلا یبالی ولا تنقض بذالک وانما ینقض بالاخلاق بواجب حق الاستقامۃ فلیعلم ھذا لانہ اصل کبیر للطالبین۔

نوٹ : مصنف کہتے ہیں کہ میرے شیخ و مرشد بُرہان الدین حسینی بخاری رحمۃ اللہ (حضرت قطب عالمؒ) نے مجھے حکم دیا کہ مسائل اربعینات اور اعتکاف پر ایک جامع کتاب لکھوں تاکہ متقدمین کے طریقے پر عمل کرنے والے سالکین کے لئے مشعلِ راہ بنے اس حکم کی تعمیل میں اس کتاب کی تصنیف کی اور اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔ ہر ایک حصے کو قسم کہا جو کئی فصلوں پر مشتمل ہے، پہلی قسم میں چھ فصلیں ہیں، فضائل اعتکاف اور اس کے اسرار، اس کی تعریف اور شرائط، اعتکاف کی قسمیں، اعتکاف کی نذر اور لیلۃ القدر کا بیان پہلی قسم میں ہے۔ دوسری قسم نو فصلوں پر مشتمل ہے جس میں گوشہ نشینی اور اربعینات کے مسائل کا ذکر ہے۔ شواہد اربعینات، خاصہ اربعینات، تعداد اربعینات، اربعینات میں داخل ہونے کی کیفیت کا بیان ہے، کہیں کہیں جواہر جلالی مصنفہ فضل اللہ عباسی سے اقتباسات ہیں، اور خود شیخ عبد اللطیف نے بھی اس کتاب سے استفادہ کیا ہے۔

(ورق ۳) لیکن جواہر جلالیہ کو ورق ۵۲ الف پر شرف الدین مشہدی کی تصنیف بتایا ہے۔ اخیر میں لکھا ہے کہ اس کی تصنیف کی ابتدار یوم عرفہ ۸۵۴ھ کو ہوئی، اور ۲۴ ذی الحجہ ۸۵۴ھ کو تمام کو پہونچی۔

(یہ مخدوم جہانیاں کے ملفوظ ہیں)

617

617

شرح فتوح الغیب

عبدالعزیز بن ولی محمد فتنی

سائز : ۲۲½ × ۱۱½ اور ۱ × ۶ سطور : ۲۳

اوراق : ۱۹۷ خط : نسخ

تاریخ تالیف : جمعرات، ۲۷ شعبان ۱۰۱۶ھ ۸ دسمبر ۱۶۰۷ء

مہر : (سرورق) قاضی احمدحسین رضوی ۱۲۴۹

مالک : (۱) ۔ وهوالاخ الصالح معدن المروة ... شیخ جمال جونپوری فی الصل القحر فی الحال اطالت اقامت فی مكة المشرفة ۔

(۲) ۔ مالكه مملوك اهل البیت، النبوی جعفر بن جلال الشاهی الرضوی وهبة بحفیدة المولف ۔

(۳) ۔ رحمة الله تعالی ومد الله عمره حفیده فی مارضه كتبه جعفر بن جلال الشاهی الرضوی ۔

(۴) ۔ بعد صارت النوبة الی العبد الفقیر ملك احمد الفاروقی ابن بنت اخت الشارح بهبة سید السادات، ملجاء اهل السعادات سید جعفر الشاهی الرضوی قدس الله تعالی سره واوصل الی بفضله بره .....

بتاریخ ۶ محرم ۱۰۷۳ھ عرض دیده شد

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمدلله الذی تجلی ذاته بذاته فظهر الاسماء والصفات تجلی باسمائه وصفاته ۔

اختتام : وذکر بعض المشائخ الاجله رحمهم الله ان

اباحدین صحار قطبا قبل وفاته هذا کلالة
تم الکتاب۔

نوٹ : یہ اگلی کتاب (۶۲۴) کا مکمل نسخہ ہے یہ نسخہ
حضرت جعفر بن جلال کی ملکیت میں تھا جو شارح کے ہمعصر تھے
حضرت جعفر نے یہ نسخہ ملک احمد بن پیر محمد الفاروقی کو ہبہ کر دیا
تھا جو شارح کے بھانجے تھے، ایک مہینہ بیس دن میں یہ شرح
مکمل ہوئی - یعنی ۲۷ شعبان سے ۱۷ شوال ۱۰۱۶ھ تک۔

618

فتوح الغیب

618

حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانی رح

سائز : ۲۵ × ۱۵ سطور : ۱۸
اوراق : ۶۰ خط : نستعلیق
تاریخ کتابت : جمعہ ۷ رجب المرجب ۱۰۲۳ھ ۳ اگست ۱۶۱۴ء
مالک : ملک هذا الکتاب مملوک اهل البیت النبوی سید
ابوطالب بن سید مشائخ عرف دیوانجی ۱۱۶۸ھ
موضوع : تصوف زبان : عربی
آغاز : قال والدی الامام الاوحد امام الائمه محی الدین
سید الطوائف ابومحمد عبدالقادر بن ابی صالح بن
عبدالله الحسنی قدس الله روحه۔
اختتام : قهر العباد بالموت لا اله الا الله محمد رسول الله تم خرج
روحه الکریم رضوان الله تعالی علیه۔

ترقیمہ : تمت الکتاب المبارک المسمیٰ بفتوح الغیب بحمداللہ وعونہ وحسن توفیقہ فی الیوم الجمعہ تاریخ هفتم شهر رجب المرجب ۱۰۲۳ھ

619

فتوح الغیب

619

حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانی

سائز : ۱۸ × ۱۱½ اور ۹½ × ۷ سطور : ۱۵

اوراق : ۸۹ خط : نسخ

تاریخ کتابت : جمادی الاول ۱۱۲۹ھ مارچ اپریل ۱۶۱۹ء

مالک : سید ابوطالب بن سید مشائخ عرف دیوانجی ۱۱۲۶

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : قال الشیخ عیسیٰ بن المصنف رحمهما اللہ تعالی قال والدی الشیخ الامام الاوحد المؤید امام الائمہ محی الدین سید الطوائف ۔

اختتام : ولسانہ ملتصق لبغف حلقہ خرجت روحہ الکریمہ رضوان اللہ تعالی علیہ واعاد علینا من برکاتہ وختم لنا بخیر ولجمیع المسلمین والحقنا بالصالحین غیر خزایا ولا مفتونین ۔

ترقیمہ : تم بحمد اللہ رب العالمین وصلوتہ وسلامہ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ اجمعین فتوح الغیب ۱۱۲۹ھ جمادی الاولی ۔

نوٹ : اس نسخہ میں اوراق ۷۲ سے ۷۹ تک ورق نمبر ۳۹ اور ۴۰ کے درمیان مجلد ہو گئے ہیں۔ اس کتاب میں ۸۱ مقالات ہیں جن میں سے آخری تین مقالات ان کے صاحبزادے سید علی نے ملحق کئے ہیں۔ ورق نمبر ۲۵ پر ایک دلچسپ عبارت درج ہے کہ ۷ محرم بروز منگل ۱۱۹۳ھ کو یہ کتاب خریدی گئی فاضل کامل قدوۃ المحققین مولانا سلیمان کی شرح اور متن سے اللہ تعالیٰ ہمیں مستفیض کرے۔ ایک قلمی نسخہ سے اس بات کا پتہ چلتا ہے (منبع الخرات مصنفہ مولانا سلیمان) کہ مولانا مذکور نے فتوح الغیب کی شرح ۱۹ مقالات تک لکھی تھی۔ حاشیہ میں کہیں کہیں وضاحتی نوٹس درج ہیں جن کے اختتام پر ش یا شرح لکھا ہوا ہے۔ آخر میں حاشیہ میں حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیز، حضرت شاہ وجیہہ الدین علویؒ اور حضرت شاہ عالمؒ کی پیدائش، عمر اور وفات کے مادے درج ہیں۔ جنھیں علی نام کے کسی صاحب نے وجدان میں نکالا تھا۔

اس کتاب کو حضرت کے صاحبزادے شرف الدین ابو محمد ابی عبدالرحمن عیسیٰ نے جمع کیا۔ جبکہ مطبوعہ نسخے میں انکے صاحبزادے کا نام عبدالرزاق لکھا ہے۔

620

الرتبة الرفیعة فی الجمع بین اسرار الحقیقة وانوار الشریعة

620

مخدوم علی مہائمی

سائز : ۱/۲ ۲۳ × ۱/۲ ۱۳ سطور : ۲۱

اوراق : ۲۳۱ خط : نسخ

تاریخ تالیف : وقت عصر جمعہ ۲ صفر ۸۲۲ھ ۲۸ فروری ۱۴۱۹ء

مہر : (۱) کریما بہ بخشائے بر حال ما

(۲) بندۂ شاہجہاں ہست زجان ابراہیم

(۳) مہر عدم تبدیل ریاض الدین ولد نظام الدین ۱۱۰۲

(۴) ایک مہر مٹ گئی ہے۔

(۵) عبدہ محمد ابوبکر ۱۱۲۳

مالک : ابوبکر نے ۱۱۱۶ میں خریدی

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی جعل للوصول الیہ من شریعۃ وطریقۃ وحقیقۃ۔

اختتام : والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی خیر خلقہ سیدنا محمد والہ اجمعین۔

ترقیمہ : رایت ھکذا بخط مؤلفہ وھو الامام العالم العامل الفاضل ذو الفنون والفضل المخصوص بعنایات العلی الصمد علی بن احمد بن علی بن احمد المذکور اعلاہ متع اللہ المسلمین بطول بقائہ وافاض علینا من برکاتہ

آمین رب العالمین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ وصحبہ اجمعین ۔

نوٹ : شیخ جمال الدین محمد مزجاجی کے ذریعہ ملا علی برو کو معلوم ہوا کہ شیخ اسمٰعیل مقری نامی کسی شخص نے زبید (یمن) میں بیٹھ کر شیخ اکبر محی الدین ابن العربی پر سخت اعتراضات کئے ہیں اور اپنی کتاب کا نام " الذریعہ الی الضرۃ الشریعہ " رکھا، ایک قصیدہ مائیہ بھی موزوں کیا جس کا نام " الحجۃ الدافعہ علی رجال القصو فی الزائفہ " رکھا، ملا علی برو نہایت برہم ہوئے اور مقری کی کتاب کی رد میں " الرتبۃ الرفیعہ " لکھی اور مذکورہ قصیدہ کے جواب میں ایک قصیدہ " الحجۃ البالغۃ علی خیالات من ابتلی بامراض الدامعہ " ترتیب دیا ۔

621

621 # لمحات فی شرح اللمعات

علی بن احمد بن علی بن احمد

سائز : ۱/۲ ۱۲ × ۱/۲ ۲۱ اور ۸ × ۵ سطور : ۱۵

اوراق : ۱۶۱ تا ۳ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ۲۷ رجب ۱۰۶۱ھ ۷ جولائی ۱۶۵۱ء

مقام کتابت : برہانپور

کاتب : عبدالحکیم بن عبدالحلیم

مہر : قاضی نورالدین حسینی بھروچ کی مہر آخری صفحہ پر : اول ما خلق اللہ نور محمد ۔ ۱۲۳۲

مالک : قاضی نورالدین حسینی بھروچ

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : ..... حقیقة وحبیبه نبینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم عن ابن عباسؓ جلس ناس من اصحاب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ۔

اختتام : ومن خواصه رای الحق بلاکیف ولا فاصل محمد خیرالوری وعلی اله واصحابه الدجیٰ ۔

ترقیمہ : اللمعات مصنفہ فخرالدین عراقی کی تعریب علی بن احمد بن علی بن احمد نے کی اور ساتھ ہی اس کی شرح بھی کی ۔ کتاب ناقص الاول ہے ۔

622

622

منیۃ العارفین شرح زادالعاشقین

احمد بن سید رفیع الدین بن سید جلال محمد بن سید احمد جعفری الحسینی المدنی ثم الشیرازی ثم السندی ثم الہندی

سائز : ۲۴ × ۱۲½ اور ۱۷ × ۸ سطور : ۱۵

اوراق : ۱۷۵ خط : نسخ

تاریخ تالیف : ۹۹۲ھ ۱۵۸۴ء

مقام کتابت : احمد آباد

مہر : مہر سرورق لگی ہے مگر مٹا دی گئی ہے

مالک : وقف من خاندان ولی اللہ

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی من علی اولیائه بمحبته وانسهم

بالوحشة عما سوا۔

اختتام : انك على كل شئ قدير وبالاجابة جدير آمين يارب العالمين ويا خير الناصرين بحرمة شفيع المذنبين۔

نوٹ : شارح کہتے ہیں کہ میرے والد بزرگوار اور مرشد حضرت رفیع الدین رحمۃ اللہ نے اپنی زندگی میں اس فقیر کو شاہ عالم رحمۃ اللہ کے حکم سے زاد العاشقین مصنفہ شیخ عبداللطیف بن جمال اللہ نہروالی کی شرح لکھنے کا حکم دیا لیکن میں ہمت نہ کرسکا کیونکہ مجھے اپنی بے مایگی کا احساس شدید تھا لیکن والد بزرگوار کے انتقال کے دو سال بعد میں نے شرح لکھنے کا ارادہ کیا، اپنے جد اکبر سید احمد جعفر کے روضہ میں بیٹھ کر اس کی ابتدا کی۔

623

623

حلاوة العارفين شرح زاد العاشقين

شیخ عبدالغنی بن ابی بکر بن قاسم الفتنی

سائز : ۲۲ × ۱۲ اور ۱۶½ × ۷½ سطور : ۲۵

اوراق : ۱۹۱ خط: نسخ

تاریخ کتابت : ~~۱۱۷۸~~ھ ~~۶۵-۱۷۶۴~~ء

کاتب : عبدالقادر بن محمد علی بن محمد عارف الفتنی القادری

مہر : عبدالقادر بن محمد علی ۱۱۷۷ (ورق ۸۸ اور ۹۶ پر)

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد لله الذی اشرف قلوب احبائه بانوار اليقين وحشاها محبته وشوق ورضا وانسا فاستوحشوا من المخلوق۔

اختتام : فهذا شرح حامی یا حبیبی وانیسی وجلیسی ومنیة قلبی والسلام علی من اتبع الهدی والمراد -

ترقیمہ : وقدتمت هذه النسخة المبارکة یوم عرفة المبارکة فی حال الاعتکاف فی المسجد محلة کلشن وارا وابتدأت فی کتابتها ایضاً فی حال الاعتکاف بعد المذکور فی العشر الاواخر من رمضان المعظم وهی منقوله من مسوده مصنفه مولانا واستاذنا العارف بالله المحقق الکامل الواصل شیخنا ومرشدنا سیدی میاں عبدالغنی بن ابی بکر بن محمد قاسم سلمه الله علی ید احقر عباد الله الملک العلی عبدالقادر بن المرحوم محمد علی غفرالله ذنوبه ستر عیوبه وکان الله له عونا ومعینا وجعل یومه خیرا من امسه -

نوٹ : شیخ عبداللطیف ابن جمال نہروالی (الفتنی) نے زادالعاشقین نامی ایک کتاب لکھی تھی شیخ عبداللطیف شیخ سیدنا برہان الدین قطب عالمؒ کے مرید تھے انھیں کے حکم سے اللطائف برہانیہ تصنیف فرمائی ۔ زادالعاشقین شیخ عبداللطیف نے شاہ عالمؒ کے حکم کی تعمیل میں لکھی تھی ۔ شاہ عالمؒ نے فارسی میں اپنے دست مبارک سے شیخ علی اور شیخ عبداللطیف کو ایک رقعہ لکھ کر انبیاء علیہم السلام کی محبت سے متعلق ان حکایات کو جمع کرنے کا حکم فرمایا تھا ۔ یہ رقعہ حضرت شاہ عالمؒ نے ۸۵۵ھ میں رمضان میں لکھا تھا ، یہ مختصر رقعہ ورق نمبر ۲۷ پر نقل کیا گیا ہے ۔

شارح شیخ عبدالغنی لکھتے ہیں کہ یہ رسالہ میرے شیخ کو بہت مرغوب تھا ۔ اور میں نے حضرت کی حیات طیبہ میں انکے حضور

میں خود ان سے یہ رسالہ پڑھا تھا، اب میرے دل میں یہ خیال آیا کہ احیاء، مواہب عوارف وغیرہ جیسی کتب معتبرہ سے استفادہ کرتے ہوئے اس کی ایک شرح لکھوں لہذا میں نے ایسا ہی کیا۔

624

624

شرح فتوح الغیب

عبدالعزیز بن ولی

سائز : ۲۷ × ۱۶ اور ۲۰½ × ۱۰½ سطور : ۱۷

اوراق : ۲۰۱ خط : نسخ

تاریخ تالیف : جمعرات ۲۷ شعبان ۱۰۱۶ھ ۷ دسمبر ۱۶۰۷ء

تاریخ کتابت : ۲۲ محرم ۱۳۴۲ھ ۴ ستمبر ۱۹۲۳ء

کاتب :۔ عبدالرزاق بن محمد بن عبد القادر بن عبدالغنی بن محمد بن شیخ عبدالغنی۔

موضوع :۔ تصوف زبان : عربی

آغاز :۔ الحمد للہ الذی تجلی ذاتہ بذاتہ فظھر الاسماء والصفات ثم تجلی باسمائہ وصفاتہ۔

اختتام :۔ والذین ھم بلقاء ربھم یوقنون مع الذین انعمت علیھم من النبیین والصدیقین والشھداء والصالحین آمین یا رب العالمین انت ارحم الراحمین

ترقیمہ :۔ قد تم کتابۃ الجلد الاول من الشرح الغیب الی مقالہ الخامس والاربعین بتمامھا علی ید عباد اللہ

وهو على نفسه الظالم من الله الكريم عفو المظالم و
الرحمة من الراحم عبد الرزاق بن محمد بن عبد القادر
بن عبد الغنی بن محمد بن الشیخ عبد الغنی العالم وهو المتوفی
بجوار قبة ذی النورین فی بلدة المدینة المنورہ علی ساکنها
افضل الصلاة وازلی التحیة وفرغ من کتابته یوم ثانی
وعشرین من المحرم الحرام سنه الف وثلاثمایه واثنین
واربعین مضت من هجرة سید المرسلین صلی الله علیه و
علی اله وصحبه وسلم اجمعین ۔

نوٹ : یہ نسخہ فتوح الغیب کے ۴۵ مقالات کی شرح پر مشتمل ہے۔
کاتب آخر میں لکھتے ہیں کہ اس کا دوسرا حصہ جس میں بقیہ مقالات ہیں
وہ نسخہ اس کتب خانے میں نہیں ہے۔ شارح لکھتا ہے کہ بعض محبین
خاص کا اصرار تھا کہ میں فتوح الغیب کی شرح لکھوں، ان میں شیخ
جمال جونپوری ثم گجراتی خاص تھے میں اس امر خطیر کے بارے میں اپنی
بے بضاعتی کو دیکھتے ہوئے شش و پنج میں تھا آخر کار میں نے استخارہ
کیا اور شاہ وجیہہ الدین علوی گجراتی اور شاہ عالم رحمۃ اللہ کی ارواح
سے رجوع کیا ۔ نیز حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیز کی روح
سے مدد طلب کی ۔ آخر ۲۷ شعبان ۱۰۱۶ھ بروز جمعرات بشارت
سے سرفراز ہوا تب جا کر میں نے قلم اٹھایا ۔ شرح کے آغاز میں حضرت
غوث الاعظم رح کے مناقب بیان کئے گئے ہیں ۔

625

اختصار شرح فتوح الغیب

عطاؤاللہ فاروقی پھلاوی

سائز : ۲۳ × ۱۲ اور ۱۴ × ۶½ سطور: ۱۷

اوراق : ۲۵۸ خط: نسخ

تاریخ تالیف : ۱۱۷۶ھ سے قبل ۶۳-۱۷۶۲ء

موضوع : تصوف زبان: عربی

آغاز : الحمد للہ رب العالمین فیقول افق العباد الی رحمة اللہ الذی رجاءہ من ربہ کاسمہ عطاء اللہ ۔

اختتام : سنة ستین وخمسمائة علی ما صرح بہ الشیخ العارف الکامل الامجد الشیخ احمد اسحاق فی رسالة التی الفھا فی مناقب بعض المشائخ المقربین ۔

ترقیمہ : بلغت قرأتی الی ھنا ۱۱۷۶ ھجری فی ایام الاول من ربیع الثانی حررہ شیخ محمد بن شیخ عطاؤاللہ الفاروقی البپلاوی (ورق ـ ۲۵ الف)

نوٹ : عطاؤاللہ نے حضرت عبدالعزیز بن ولی کی شرح "فتوح الغیب" کا اختصار کیا ۔ طالبین کی تیسیر اور راغبین کی تسہیل کے لئے اور خصوصاً اپنے لڑکے محمد کی تعلیم کے لئے شرح کی تلخیص کی ۔ ورق ۲۵ الف پر محمد بن عطاؤاللہ کی تحریر موجود ہے جو ترقیمہ کی شکل میں اوپر درج کی گئی ۔

626

626

تحصیل التعرف فی معرفۃ الفقہ والتصوف

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رح

سائز : ۱۱½×۱۷½ سطور : ۱۵

اوراق : ۵۴ خط : نسخ

مہر : محمد عمادالدین

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ کفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ خصوصًا علی سیدھم وامامھم محمد المصطفیٰ ۔

اختتام : وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی الہ وصحبہ وسلم و سکت عن حالھا انھا تضرع وتنکشف عورتھا ۔ ۔

نوٹ : یہ رسالہ معرفت فقہ و تصوف نیز احوال صوفیہ و فقہا کے بیان میں ہے ۔ تصوف کی تعریف کے علاوہ مسئلہ سماعؑ سے بھی بحث کی ہے ۔ رسالہ ناقص الآخر ہے ۔

629

629

مصباح الانس بین العقول والشہود فی شرح لفتاح غیب الجمع والوجود

شمس الدین محمد بن حمزہ بن محمد الفناری

سائز : ۱۵ × ۲۵ سطور : ۲۳

اوراق : ۲۷۷ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ابتدا ۲۹ ذی الحجہ واختتام صفر ۱۰۹۵ھ فوری ۱۶۸۴ء
۲۷ جلوس شاہ عالمگیر۔

مقام کتابت :۔ احمدنگر

کاتب :۔ محمدشفیع نورمحمد بدھن من اولادحضرت شاہ قطب الدین
بینا الجونپوری الالن پوری ۔

موضوع :۔ تصوف زبان : عربی

آغاز :۔ سبحانك اللهم وبحمدك حمدا ترتضیعه ذالك
الذی لا یحوم حوله عنه الاحمیٰ ۔

اختتام :۔ وعلی سیدنا محمد واله الکمل من اخوانه وورثته
خاصة وعلی امامنا مفتاح قول نشأتنا ورحمة الله
وبرکاته وحسبنا الله ونعم الوکیل ۔

ترقیمہ :۔ وکان اتمامه مورخا خمسة عشر من شهر صفر
ختم الله بالخیر والظفر فی بلده احمد نگر سنه الف
وخمسة وتسعین من هجرة النبی صلی الله علیه وسلم
وسنه جلوس سلطان عالمگیر سبع وعشرین فی وقت
التهجد من لیل یوم الخمیس بید الضعیف النحیف الراجی
الی رحمة ربه القوی محمدشفیع نورمحمد بدهن من اولاد
غیاث المستغیثین حضرت قطب الدین بینا الجونفوری
الالن فوری وکان شروع هذا الشرح بالکتابة
فی تاریخ تسعة وعشرون من ذی حجه واختتامه به
فی سنة عشر من شهر صفر سنة المسطور ۔

نوٹ : مصنف کہتے ہیں کہ آراء علماء رسوم اور اہوائی امناء علوم
میں تطابق وتوافق خواری معلوم ہوتا ہے ۔ منقول و معقول

یں مطابقت بھی ضروری ہے لہذا شیخ صدرالدین ابوالمعالی محمد بن اسحاق بن محمد علی بن یوسف القونیوی المتوفی ۶۷۳ھ کی تصنیف مفتاح عیب الجمع والوجود کی شرح لکھی، شارح نے مصنف کی تمام کتابوں کے مسلک کو ملحوظ رکھا ہے۔

628

628

رسالہ شیخ ابن عربی

شیخ محی الدین ابن العربی

سائز : ۲۱ × ۱۳ ½ سطور : ۱۳

اوراق : ۴۶ خط : نسخ

تاریخ تالیف : ربیع الاول ۶۰۰ھ ، نومبر دسمبر ۱۲۰۳ء

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : السعة فی الدنیا فخرج عن الجمیع فتح الله علیه فی ثمانیة عشر یوما۔

اختتام : حسبنا الله نعم المولی ونعم الوکیل ولاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم۔

نوٹ : اس میں ابو مخلوف العبا ملی ساکن قرطبہ، صالح الخرا بہ ساکن اشبیلیہ عبداللہ الخیاط ساکن اشبیلیہ، ابوالعباس احمد بن همام اشبیلیہ ابو احمد العلاوی ابو اسحاق ابراھیم بن احمد بن طریق الفلس الطرازی القریشی وغیرہ کا تذکرہ ہے انکے علاوہ بعض عورتوں کا بھی تذکرہ ہے جن سے ابن العربی کی ملاقات ہوئی ۔ رسالہ ناقص الاول ہے۔

629

629

اجازت نامہ حضرت مخدوم احمد گنج بخش

حضرت شیخ احمد کھٹو

سائز : ۶ ½ × ۲۰ سطور : ۱۵

اوراق : ۴ خط : نسخ

موضوع : تصوف (اجازت نامہ، شجرہ مغربیہ اور حالات سفر) زبان: عربی

آغاز : حامداللہ الحلیم الکریم ومصلیا علی نبیہ الناھج الصراط المستقیم ۔

اختتام : والحمد للہ الذی بلطفہ تتم الصالحات وبرحمتہ تصلح الفاسدات ۔

نوٹ : اس اجازت نامے میں اپنے کسی مرید کو مجاز بنایا گیا ہے نیز بلاد عربیہ کے حالات اور وہاں جن بزرگوں سے ملاقات ہوئی ان کے حالات مختصراً درج کئے گئے ہیں ۔

630

630

رسالہ در بیان وصال حضرت گنج احمد اسحق مغربی

سائز : ۱۲ ½ × ۹ ½ سطور : ۱۱

اوراق : ۶ خط : نسخ

تاریخ کتابت : سنہ ۱۱۶۷ھ سنہ ۱۷۵۳-۵۴ء

80

موضوع :- تصوف (حضرت گنج احمد کھٹو رح کے وصال کے حالات) زبان: عربی

آغاز :- الحمد لله الذی جعل اولیاءہ تحت فناءہ واذاقهم شراب المحبة من کاس جنانة -

اختتام :- والصلوٰہ علی سیدنا ونبینا وحبیبنا محمد علیه الصلوة والسلام وعلی اله البراة الکرام -

ترقیمہ :- تمت الرسالہ ۱۱۶۷ھ

نوٹ :- خان اعظم شرف جہان نے مصنف کو بلا کر حکم دیا کہ شیخ احمد کھٹو رح کی وفات سے متعلق جو رسالہ فارسی میں ہے اس کا عربی میں ترجمہ کر دیجئے۔ چنانچہ اس میں شیخ احمد کھٹو رح کے آخری ایام کے مستند حالات ہیں۔ حضرت شیخ احمد کھٹو رح کے انتقال کے حالات سرخیز کی جامع مسجد کے امام اور آپ کے ہمعصر مولانا قاسم نے بھی اپنی کتاب مرقاة الوصول میں درج کئے ہیں اس میں اور اس کتابچہ میں تھوڑا سا فرق ہے۔

631

631

الفتوحات المکیة فی معرفة اسرار المالکیه والملکیه (الجزء الاوّل)

شیخ محی الدین ابن العربی

سائز : ۱۹ × ۳۴½ اور ۱۳ × ۲۶½ سطور : ۳۱

اوراق : ۲۱۲ خط: نسخ

کاتب : محمد بن الحسون بن محمد بن علی مداح

مہر : (۱) ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا ۔
(۲) محمد صالح بن شیخ نور الدین ۔

مالک : اھل البیت النبوی جعفر بن جلال مقصود عالم الشاھی الرضوی لعارف باللہ محی الدین محمد بن علی بن عربی نفع اللہ بہ بعلومہ برسم الحضرت العلیہ ذوالکرامات الجلیلہ المقامات السنیہ مولانا الشریف شیخ بن عبداللہ العیدروس نفع اللہ بہ ۔

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی اوجد الاشیاء عن عدم ۔

اختتام : غفر اللہ لہ ولوالدیہ ولجمیع المسلمین ۔

ترقیمہ : تم جزء الاول والحمد للہ رب العالمین ... محمد والہ وصحبہ .... وسلم ویتلوہ فی السفر الثانی الباب .... الشیخ .... یوما من ذی القعدہ ...... علی صاحبہا افضل الصلوٰۃ ...... افقرھم واحوجھم الی کرمہ وعفوہ محمد بن محسون بن محمد بن علی مداح خادم .... غفر اللہ لہ ولوالدیہ ولجمیع المسلمین آمین ..... علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا ۔

نوٹ : یہ نسخہ حضرت جعفر بن جلال بدر عالم رحمۃ اللہ اور شیخ بن عبداللہ العیدروس کے مطالعہ میں رہا ہے ان کی تحریریں اس میں درج ہیں ۔ اس پر مدرسہ ہدایت بخش کے مولانا نور الدین الصدیقی کے صاحبزادے محمد صالح کی بھی مہر ہے ۔ یہ نسخہ باب ۵۲ پر ختم ہوتا ہے ۔ اس کے تسلسل میں دوسری جلد شروع ہوتی ہے ۔


لعارف بالله محيي الدين محمد بن علي بن عربي
نفع الله به وبعلومه
الحضرة العلية ذو الكرامات الجلية
والمقامات السنية مولانا
الشيخ عبد الله
العيدروس
نفع الله

مخطوط نمبر ۶۳۱ - ابن العربی کی فتوحات المکیہ کا ۹۷۴ھ کا کتابت شدہ نسخہ جس پر مولانا شیخ نور الدین کی مہر ثبت ہے نسخہ ھذا جعفر بن جلال بدر عالم اور شیخ بن عبد اللہ العیدروس کے زیر مطالعہ رہ چکا ہے۔

632

632

الفتوحات المکیۃ فی معرفۃ اسرار المالکیہ والملکیہ (الجزء الثانی)

شیخ محی الدین ابن العربی

سائز : ۱۹ × ۳۴½ اور ۱۲½ × ۲۴½ سطور : ۲۹
اوراق : ۲۱۹ خط : نسخ
تاریخ کتابت : جمعرات ۲ ربیع الثانی ۹۷۴ھ ۱۷ اکتوبر ۱۵۶۶ء
کاتب : محمد بن محسون بن محمد بن علی ۔
مہر : (۱) محمد صالح بن شیخ نورالدین
(۲) ربنا اتمم لنا نورنا واغفرلنا
مالک : جعفر بن جلال الشاہی الرضوی
موضوع : تصوف زبان : عربی
آغاز : الباب الثالث والخمسون فی معرفۃ مایلقی المرید فی نفسہ من وظائف الاعمال قبل وجود الشیخ ۔
اختتام : واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل
ترقیمہ : وکان الفراغ من ساحۃ ضحی یوم الخمیس ثانی یوم من شہر ربیع الثانی سنہ اربع وسبعین وتسعمایہ من الھجرۃ النبویہ علی صاحبھا افضل الصلوٰۃ والسلام من خط اضعف عباد اللہ وافقرھم واحوجھم الی کرمہ وعفوہ محمد بن محسون بن محمد علی خباب مدحج غفر اللہ لہ ولوالدیہ وللمسلمین آمین ۔

نوٹ : بدر عالم رح نے اپنے خط میں تحریر کیا کہ انھوں نے اس نسخہ کا مطالعہ ۲۰ ذی قعدہ ۱۰۷۸ھ میں کیا۔ اسی طرح ۹۷۴ھ میں عبداللہ ابن شیخ ازن عبداللہ العید روس اور سید عبداللہ بن علوی نے اس کا مقابلہ کیا۔

633

633

فصوص الحکم

شیخ محی الدین ابن العربی

سائز : ۲۲½ × ۱۴ سطور : ۷

اوراق : ۴۰۰ خط : نسخ

مالک : میاں محمد بن عبد الرحیم

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : قال سیدنا وشیخنا الامام العالم الراسخ الفرد المحقق محی الملة والدین ابو عبداللہ محمد بن علی بن محمد العربی الطائی الحاتمی الاندلسی۔

اختتام : فافهم ذالک واللہ یقول الحق وهو یهدی السبیل۔

نوٹ : بقول مصنف انھوں نے دمشق میں ۶۲۷ھ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ کے ہاتھ میں یہ کتاب ہے اور فرمایا کہ یہ فصوص الحکم ہیں انھیں لوگوں کے لئے عام کر دو تاکہ لوگ ان سے فائدہ اٹھائیں۔ شروع میں فہرست دی ہے۔ فہرست اور کتاب کے کاتب الگ الگ ہیں کتاب ۱۷۵ صفحات تک محشی ہے بعد کے صفحات پر کچھ حواشی ہیں۔ اور اکثر قیصری سے اقتباسات ہیں۔

634

634

شرح فصوص الحکم

داؤد بن محمد القیصری الرومی

سائز : ۱۴ × ۲۲½ سطور : ۲۵

اوراق : ۳۷۴ خط : نسخ

مالک : میاں محمد بن عبدالرحیم

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ الذی عین الاعیان بفیضہ الاقدس وقدرھا بعملہ فی غیب ذاتہ وتمم۔

اختتام : الحمدللہ رب علی التوفیق والشکر لہ فی حقائق والتحقیق واللہ اعلم واحکم۔

نوٹ : سرِ ورق کی عبارت "الجزء الاول من شرح فصوص الحکم لداؤد بن محمد القیصری الرومی انجح اللہ عقاصدہ فی الدارین" سے پتہ چلتا ہے کہ یہ عبارت مصنف نے لکھی ہے اور متن کا خط بھی وہی ہے اس لئے یہ کتاب مصنف کی خود نوشت ہے۔

کسی شخص نے اس کتاب کو ۱۱۱۶ھ میں خریدی تھی۔ آخر میں ابن العربی کے حالات فارسی میں درج ہیں۔

635 - 636

635 - 636

شرح فصوص الحکم

ملا نورالدین عبدالرحمٰن جامی

سائز : ۱۲ × ۲۳ سطور : ۱۴

اوراق : ۴۹۲ خط : نسخ

تاریخ تالیف : غرہ جمادی الاول ۸۹۶ھ ۱۲ مارچ ۱۴۹۱ء

تاریخ کتابت : ۱۱۶۵ہجری ۱۷۵۱-۵۲ء

مقام کتابت : احمد آباد

کاتب : محمد بن فاضل بوہرہ المشہو بظہور

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : وقل رب زدنی علما الحمدلله الذی زین خواتم قلوب اولی الهم م بفصوص نصوص الحکم۔

اختتام : والله یقول الحق بلسان العبد وهو یهدی السبیل الیه وینصب الدلیل علیه۔

ترقیمہ : وابتداء الکتابت فی السنة الثانیة وصالاو روضة المبارکة المیمونة المشرقة مزارا فی بلدة احمدآباد گجرات الامن الامان حفظه الله تعالی من العافات والبلیات الی یوم القرار والملاقات آمین یارب العالمین - فی تاریخ من جمادی الاخری سنه ۱۱۶۵ الف ومائة وخمس وستین من الهجرة المبارکة وانا العبد المفتقر الی الله الغنی محمد بن فاضل بوهره المشهور بظهور من حضرة سیدی ومولائی ومرشدی وملجائی ۔۔۔۔ المسمی حضرت شاه پیر محمد الحسنی الحسینی القادری بیجاپوری دکهن المخاطب بخطاب اقدس قدس الله سره العزیز ...... تم بعون الله وفضله وبرکته مرشد المنکور الان بعد السنتین وصالا۔

نوٹ : کتاب کی ابتداء میں دو اوراق عربی میں لکھے ہوئے ہیں

اس کے اگلے صفحے پر یہ عبارتیں ہیں۔

هذا باب جنتی تاریخ باب روضتی

یاسمع یا اقــــدسی بشارہ بحضرتی ۱۱۷۴

تاریخ وصال حضرت پیر محمد قدس اللہ سرہ العزیز

ذات واجب الوجود

۱۱۶۳

اس کتاب کو حضرت پیر محمد شاہ کے مزار کے سامنے بیٹھ کر فاضل نے آپ کے وصال کے دو سال بعد کتابت کی۔

637

637

شرح فصوص الحکم

ملا نورالدین عبدالرحمٰن جامی

سائز : ۲۵ × ۱۵½ سطور: ۲۳

اوراق : ۲۱۷ خط: نسخ

تاریخ تالیف : سنہ ۸۹۶ھ سنہ ۱۴۹۰-۹۱ء

تاریخ کتابت : سنہ ۹۸۳ھ سنہ ۱۴۸۷-۸۸ء

مقام کتابت : فتح آباد سیکری

کاتب : محمد بن عمر السرہندی المشہور بہ ملح

مہر : مٹی ہوئی ہے۔

مالک : محمد حسن بن محمد بن احمد بن حکیم الملک الجیلانی نے عبدالسلام سے بندر سورت میں خریدی۔

عبداللہ بن حاجی عبدالمومن ولد اخوند لاد محمد نے غرہ ذی قعدہ ۱۱۴۳ھ کو خریدی۔ شیخ عبدالرزاق ۔ رفیع الدین ۔

موضوع :- تصوف زبان : عربی

آغاز :- الحمدلله الذی زین خواتم قلوب اولی الهمم بفصوص نصوص الحکم۔

اختتام :- اللهم اجعله من خدمته الاولیاء المذکورین فیه۔

ترقیمه :- فرغت بتوفیق الله تعالی من ترقیم نقوش فصوص عباراته التی کالدر الفاخرة والفضة البیضاء الزاهره لرسم خدمه .... فی اوائل محرم الحرام سنه ثلث وثمانین وتسعمایه وانا العبد المفتقر الی الله الغنی محمد بن عمر السرهندی المشهور بملح اللهم اجعله من خدمته الاولیاء المذکورین فیه بقریة سیکری المشهور بفتح آباد۔

638

638

حاشیة المرتبة الرابعة من المراتب الاربعه

شیخ محب الله آله آبادی

سائز : ۲۴×۱۴ سطور : 19

اوراق : ۱۸۳ خط: نسخ

تاریخ تالیف : بدھ ۲۵ ربیع الاول ۱۰۵۴ھ ۲۱ مئی ۱۶۴۴ء

مہر : عبده ابوبکر محمد ۱۱۲۳

مالک : منجانب خاندان ولی اللہ

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمدلله الخالق المختار والصلوٰة والسلام علی نبیه ورسوله المختار وعلی اله الابرار۔

اختتام : منه البدایه والیه النهایه والیه یرجع الامر کله۔
نوٹ : مصنف کہتے ہیں کہ انھوں نے المرتبۃ الاربعہ لکھی تھی اس کے بعد انھیں فتوحات المکیہ اور فصوص الحکم کے مطالعہ کا اتفاق ہوا تو ان کو خیال پیدا ہوا کہ مذکورہ دونوں کتابوں کی روشنی میں نیز بعض اکابر و اہل اللہ کے اقوال کی روشنی میں المرتبۃ الاربعہ کے متعلق اپنے موقوف کی مزید تائید کریں اس حاشیے کو انھوں نے ۲۵ ربیع الاول ۱۰۵۴ھ میں شروع کیا اور ۴ رجب کو اسی سال ختم کیا۔

639

عوارف المعارف

639

شہاب الدین سہروردی

سائز : ۲۹ × ۱۶ اور ۱۸ × ۱۰ سطور: ۱۹
اوراق : ۲۹۲ خط: نسخ
موضوع : تصوف زبان : عربی
آغاز : الحمد للہ العظیم شانہ القوی سلطانہ الظاہر احسانہ الباہر حجتہ وبرہانہ۔
اختتام : وباللہ العون والعصمۃ۔ تمت تمام شد۔
نوٹ : جگہ جگہ کتاب میں حواشی ہیں۔

640

640

عوارف المعارف

شہاب الدین سہروردی

سائز : ۱۴×۲۴ اور ۱۵×۹½ سطور : ۱۵
اوراق : ۳۶۸ خط : نستعلیق و نسخ
موضوع : تصوف زبان : عربی
آغاز : الحمد للہ العظیم شانہ القوی سلطانہ الظاہر احسانہ الباہر حجتہ وبرہانہ ۔
اختتام : اھل السماء ویوضع لہ القبول فی الارض ۔
نوٹ : آخر میں عارفان خدا کے تذکرے کی فہرست ۶ اوراق پر مشتمل ہے ۔

641 - 642

عوارف المعارف

641-642

شہاب الدین سہروردی

سائز : ۱۳×۲۳½ سطور : ۱۹
اوراق : ۳۴۳ خط : نسخ
تاریخ کتابت : وقت اشراق سنیچر ۲ جمادی الاخر سنہ ۱۳۱۱ھ ۔ ۳ دسمبر سنہ ۱۸۹۶ء ۔
کاتب : محمد ولی بن عبداللہ حسن محمد
موضوع : تصوف زبان : عربی
آغاز : الحمد للہ العظیم شانہ القوی سلطانہ الظاہر احسانہ

الباهر حجته وبرهانه۔

اختتام : اللهم اجمعنا مع محمد صلی الله علیه وسلم واله بفضلك وكرمك یا اکرم الاکرمین وارحم الراحمین ۔

ترقیمہ : وقد وفق علی نسخ هذا الکتاب واتمامه بعنایت الله الکریم وفضله العمیم واحسانه القدیم العبد الضعیف الواثق بالله الصمد محمد ولی بن عبدالله حسن محمد عفی الله عنه وعن والدیه وعن جمیع المسلمین آمین وقد استراح من نسخه فی وقت الصبح عند الشروق من یوم السبت ثانی من جمادی الاخر سنه احدی عشر بعد الالف والمائتین من هجرة سید المرسلین صلی الله علیه وعلی اله وصحبه اجمعین سنه ۱۲۱۱ ۔

643

643

الاربعین فی اصول الدین

ابوحامد محمد بن محمد الغزالی

سائز : ۲۸ × ۱۷ سطور : ۲۳

اوراق : ۱۰۵ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ۱۹ ذی القعدہ ۱۲۷۵ھ یکم مئی ۱۳۷۴ء

مالک : محمد بن ۔۔۔۔۔۔ ابن عبدالغفار ابن مولانا عمر شاہ ۔

موضوع : تصوف زبان : عربی ۔

آغاز : كتاب الاربعين فی اصول الدين وفيه القسم الثالث من اقسام كتاب الجواهر ۔۔۔

اختتام : انه الجواد الكريم الرؤف الرحيم وصلی اللہ علی خير خلقه محمد واله اجمعين ۔

ترقیمہ : تم فی الاربعا التاسع عشر من ذ القعدہ سنه خمس وسبعين وسبعمايه ۔

نوٹ : کتاب چار اقسام پر مشتمل ہے ہر قسم میں ۱۰ اصل اور ایک خاتمہ ہے ۔ جملہ علوم اور ان کے اصول، اعمال ظاہرہ واخلاق مذمومہ، قلب کا تزکیہ اور اخلاق محمودہ کا بیان ہے ۔ کتاب کا نسخہ بہت قدیم ہے ۔

644

منہاج العابدين

644

ابو حامد بن محمد الغزالی

سائز : ۲۲×۱۴ سطور : ۱۵

اوراق : ۲۳۵ خط : نسخ

تاریخ کتابت : منگل وقت عصر ۳ جمادی الاول ۸۷۲ھ ۳۰ نومبر ۱۴۶۷ء

کاتب : عبدالمقتدر بن قاسم بن احمد بن الحسن بن الحسين بن محمد بن احمد بن سلطان العاشقين برہان الواصلين حميد الدين محمد بن عطاء الخطيب ۔

مہر : (آخری صفحہ پر) اللہ الکافی ...... ابن عبدالباقی

مالک : (۱) فی نوبة ابو بكر وعمر وعثمان ۔ بن عبدالباقی

بن علی محمد ۔

(۲) فی الثامن عشر من شوال سته وسبعین وثمانمایه فی السابع عشر من ذالقعده سنه خمس وثلثین و۔۔۔۔

موضوع : تصوف زبان : عربی ۔

آغاز : حدثنی الشیخ الفقیہ الصالح الزاھد عبد الملک بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ۔

اختتام : وصلی اللہ علی خیر مولود محمد النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلی الہ الطاھرین الطیبین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا وحسبنا اللہ ونعم الوکیل ۔

ترقیمہ : وقع الفراغ من کتابت ھذا الکتاب المسمی بمنھاج العابدین الی الجنۃ من کلام حجۃ الاسلام ابی حامد محمد بن محمد بن محمد الغزالی قدس اللہ سرہ العزیز للعبد الضعیف المحتاج الی ربہ اللطیف فرید بن عبد المقتدر بن قاسم بن احمد بن الحسن بن الحسین بن محمد بن احمد بن سلطان العاشقین برھان الواصلین حمید الحق والشرع والدین محمد بن عطاء الخطیب بخط ناکور غفر اللہ لہ ولاسلافہ فی یوم الثلثا وقت العصر الثالث من جمادی الاولی سنہ اثنی وسبعین وثمانمایہ

نوٹ : مصنف نے رب العزت کی بارگاہ میں دعا کی تھی کہ ان کے ہاتھوں ایک ایسی تصنیف پایۂ تکمیل کو پہنچے جس پر سب کا اجماع ہو، اس میں سات ابواب ہیں جس کو عقبہ کہا گیا ہے ۔ عقبۃ العلم ۔ التوبہ ۔ العوارض ، البواعث ، القوادح ، الحمد وشکرہ شیخ عبد الملک بن عبداللہ کہتے ہیں کہ یہ کتاب امام غزالی کی آخری تصنیف ہے جو انھوں نے املاء کرائی ۔ آخر میں ایک خط ہے جو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے شیخ احمد بن ریحان کے ذریعہ اپنی اُمت کے نام لکھا ہے، جس میں ارکانِ دین کی پابندی کی نصیحت ہے۔

645

645

منہاج العابدین

ابو حامد محمد بن محمد الغزالی

سائز : ۲۴ × ۱۴½ سطور : ۱۹

اوراق : ۱۱۲ خط : نسخ

مہر : (۱) مرید عالمگیر بادشاہ غازی

(۲) خادم شرع محمد علیہ السلام قاضی شیخ الاسلام ۱۰۸۷ (بن قاضی عبدالوہاب قاضی لشکر اورنگ زیب ؒ)

مالک : (۱) منہاج العابدین بخط الشیخ صفحہ نوزدہ سطر اکثر محشی قطع وزیری قیمت عـ۳ ـ

(۲) امین الدین محمد بن الشیخ الحافظ جان محمد رحمہما اللطیف الصمد ۱۱۷۷ھ

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : قال الشیخ عبد الملک بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ املی علینا الشیخ الامام السعید حجۃ الاسلام ابو حامد محمد بن محمد بن محمد الغزالی ۔

اختتام : محمد النبی وعلی الہ الطیبین الطاہرین وسلم تسلیما الی یوم الدین ۔

646

646

منہاج العابدین

ابو حامد محمد بن محمد الغزالی

سائز : ۱۴ × ۲۵½ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۴۳ خط : نسخ

تاریخ کتابت : رمضان المبارک سنہ ۱۰۴۸ھ سنہ ۳۹-۱۶۳۸ء

کاتب : عمرخان بن صدیق نورجیو } مہر : زفضل رحیم الرحمٰن الصدر

مالک : (۱) عمرخان بن صدیق نورجیو } فصیح الدین محمد- ۴۰ -۱۱۰۰۸

(۲) امین الدین بن الشیخ حافظ جان محمد

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : حدثنی الشیخ الزاهد عبد الملک بن عبد الله رضی اللہ عنہما قال املائی

اختتام : وصلی اللہ علی خیر مولود محمد الشفیع یوم الموعود صلوۃ اللہ علیہ وسلم۔

ترقیمہ : تمت والحمد للہ رب العالمین فی شہر رمضان المبارک من سنۃ ثمان واربعین والف مالکہ عمرخان بن صدیق نورجیو۔

647 - 648 - 649 - 650

647-648-649-650

احیاء علوم الدین

ابو حامد محمد بن محمد الغزالی

[illegible]

95

اوراق : ۱۲۷ خط: نسخ

تاریخ کتابت : پیر ۵ ر ذی الحجہ ۱۱۱۹ھ ۱۶ ر فروری ۱۷۰۸ء

مقام کتابت : بلدہ گجرات ۔ کاتب : محمد صالح عبداللطیف

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : قال الامام الهمام حجة الاسلام ابوحامد محمد بن محمد الغزالی الطوسی رضی الله تعالی عنه ۔

اختتام : منازل من تهوی رویدک فانزل ۔

ترقیمہ : قد فرغ من تسوید هذا الکتاب المسمی باحیاء علوم الدین بید محمد صالح ابن عبداللطیف غفر الله له ولوالدیه فی بلد گجرات یوم الاثنین وقت الضحی من ذی الحجه المبارک بتاریخ پنجم ۱۱۱۹

نوٹ : کتاب چار جلدوں میں مکمل کی گئی ہے ۔ آخر میں چند اوراق پر مشتمل ایک چھوٹا رسالہ ہے جو "تعریف الاحیاء" کے نام سے موسوم ہے جس کا مصنف مجہول الاسم ہے ۔ حاجی عبداللہ بن عبدالغنی نے اس نسخہ کا مطالعہ ۱۱۵۳ھ میں کیا تھا ۔

651

احیاء علوم الدین

651

ابوحامد محمد بن محمد الغزالی

سائز : ۲۸ × ۱۵ ½ سطور : ۱۹

اوراق : ۱۴۱ خط: نسخ

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد لله الذی عم صفوة عباده بلطائف التخصیص

طولا و امتنا عًا ۔

اختتام : ولم یکن احد یکلم الا اقبل علیہ بوجھہ ثم لم یصرفہ عنہ حتی یفرغ من کلامہ ۔

نوٹ : کتاب آداب، صحبت، اخوت، اور معاشرہ پر مشتمل ہے اور ربع عبادات کا ایک حصہ (ورق ۱۸۳ سے ۱۹۷ تک) اس میں شامل ہے ۔

6524

652

احیاء علوم الدین

ابو حامد محمد بن محمد الغزالی

سائز : ۱۶½ × ۲۹½ سطور : ۲۵

اوراق : ۲۳۶ خط: نسخ

موضوع : تصوف زبان : عربی ۔

آغاز : الحمد للہ حمدا کثیرا دائما متوالیا وان کان یتضاءل دون حق جلالہ حمد الحامدین ۔

اختتام : ان قام فلا یتفکر فی صلاتہ الا فی ۔ ۔ ۔

نوٹ : بعض اوراق کرم خوردہ ہیں ۔ کتاب علم فضیلت تعلیم و تعلم شرف عقل کتاب رابع ربع عبادات سے اسرار الصلوۃ کتاب آداب تلاوت قرآن کتاب ترتیب اوراد وتفضیل اخیا دلیل وغیرہ کا بیان ہے ۔

احیاء علوم الدین (ربع آخر)

ابو حامد محمد بن محمد الغزالی

سائز : ۲۶ × ۱۳ اور ۱۹½ × ۹½ سطور : ۲۵

اوراق ۴۰۷ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ۱۰ صفر ۱۱۷۲ھ / ۱۳ اپریل ۱۷۵۸ء کاتب : محمد نور بن صدیق محمد۔

مالک : امین الدین ابن المرحوم الشیخ حافظ جان محمد ۱۱۸۸

موضوع : تصوف زبان : عربی۔

آغاز : کتاب التوبة وهو الاول ربع المنجیات من کتاب احیاء علوم الدین بحمد الله وبتحمید۔

اختتام : نستحقه ويتفضل علينا بما هو اهله بمنه وسعه جوده۔

ترقیمہ : (صفحہ ۵ پر درج ذیل عبارت بطور ترقیمہ لکھی گئی ہے)

قد شرع فی ا کتابه بتاریخ اربعه لیلة الربوع فی شهر جمادی الاول ۱۱۷۰ الو ومایه وسبعین من هجرة النبی المختار علیه الصلوٰة والسلام علی ید افقر عباد الرحیم الراحم الصمد محمد نور بن صدیق محمد۔۔۔ وجعل یومه خیرا من امسه وذلك فی یوم الجمعه بتاریخ عشر فی شهر صفر ۱۱۷۲ الف ومئة واثنین وسبعین من هجرة الرسول الشکور۔

نوٹ۔ : اس میں چار منجیات کا بیان ہے۔

654

654

احیاء علوم الدین (کتاب قواعد العقائد)

ابوحامد محمد بن محمد الغزالی

سائز : ۲۸ × ۱۵½ اور ۱۸ × ۹ سطور : ۱۹

اوراق : ۱۹۵ خط : نسخ

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد لله المبدی المعید الفعال لما یرید ذی العرش المجید والبطش الشدید ۔

اختتام : ویتلوه ان شاء الله تعالی کتاب آداب تلاوة القرآن وهو الکتاب الثامن ربع العبادات من جملة کتب احیاء علوم الدین وصلی الله علی محمد و اله و صحبه اجمعین ۔

نوٹ : پہلے دو صفحات میں عبارت کا درمیانی حصہ سونے کے پانی سے پُر کیا ہے اسی طرح صفحات ۔ ۳۵ ۔ ۳۶ ۔ ۵۵ ۔ ۱۱۸ ۔ ۱۴۳ اور ۱۵۵ پر بھی یہی التزام کیا گیا ہے ۔ کتاب قواعد عقائد، اسرار الطہارت ۔ اسرار الصلوٰۃ، اسرار الزکوٰۃ ۔ اسرار الصوم، اسرار الحج پر مشتمل ہے ۔

655

655

احیاء علوم الدین (کتاب الاذکار والدعوات)

ابوحامد محمد بن محمد الغزالی

سائز : ۲۸½ × ۱۶ سطور : ۱۹

اوراق : ۲۳۰ خط : نسخ

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الشامل رافتہ العالم رحمتہ الذی حاذی عبادھم عن ذکرھم بذکرہ۔

اختتام : ھل کانوا یحطونہ ذالک لوکان معزولا فھو شبھۃ فلیتجنہ واللہ تعالیٰ اعلم۔

نوٹ : کتاب اذکار و دعوات، ترتیب اوراد فی الاوقات، الاکل، آداب النکاح۔ آداب الکسب والمعاش، الحلال والحرام پر مشتمل ہے۔ پہلا اور ۳۱ واں ورق آراستہ ہے۔

656

احیاء علوم الدین

656

ابوحامد محمد بن محمد الغزالی

سائز : ۲۵ × ۱۷ اور ۱۸½ × ۱۲½ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۰۰ خط : نسخ

آغاز : الحمد للہ الذی اعظم النعمۃ علی خلقہ وصفوتہ

بان صرف همتهم الی امواته ۔

اختتام : تم کتاب السماع والحمد للہ رب العالمین ۔

نوٹ : کتاب آداب العزلۃ ۔ کتاب آداب السفر ۔ اور کتاب السماع پر مشتمل ہے

657

657

احیاء علوم الدین (الجزء الثالث)

ابو حامد محمد بن محمد الغزالی

سائز : ۲۵×۱۷½ اور ۱۹×۱۲ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۰۱ سے ۱۸۵ ورق تک (۸۵ ورق) خط : نسخ

تاریخ کتابت : ۷۲۸ھ سنہ ۲۸-۱۳۲۷ء

کاتب : محمد بن جلاک المستنصری

موضوع : تصوف زبان : عربی ۔

آغاز : ... امابعد فان الامر بالمعروف والنهی عن المنکر هو القطب الاعظم فی الدین ۔

اختتام : والحمد للہ وحده وصلوة علی خیر خلقه محمد النبی واله وصحبه وسلم ۔

ترقیمہ : اضعف عباد اللہ الراجی الی رحمته محمد بن جلاک المستنصری فی شهور سنه ثمان وعشرین وسبع مایه ۔

نوٹ : کتاب ناقص الاول ہے اور کتاب امر بالمعروف والنہی عن المنکر منکرات الاسواق، منکرات شوارع، منکرات حمام کتاب اخلاق نبوت پر مشتمل ہے ۔

658

كشف علوم الآخرة

مجهول

658

سائز : ٢٠ × ١٣ سطور : ٩

اوراق : ٨ سے ٩٢ (٨٤) خط : نسخ

مالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم ۔

موضوع : تصوف زبان : عربی ۔

آغاز : ۔ ۔ ۔ فلما ردھم الی صلب آدم اماتھم وقبض ارواحھم وجعلھا فی خزانة ۔

اختتام : نسأل اللہ العصمة والتوفیق بمنه کمال کرمه آمین ۔

نوٹ : روح کے نکلنے کی تکلیف ، اہل قبور کی حالتیں ، اور قیامت کے حالات درج ہیں ۔ اس کتاب کے مصنف غالباً امام غزالی ہیں ۔ کتاب ناقص الاول ہے ۔

659

نفائس المعارف (حصہ اول)

659

سائز : ٢٣ × ١٥ ١/٢ سطور : ٢١

اوراق : ١٩٧ خط : نستعلیق ۔

تاریخ تالیف : ١٢٥٢ ھ ١٨٣٦-٣٧ ء

مقام کتابت : مکہ معظمہ کاتب : مؤلف
موضوع : تصوف زبان : عربی
آغاز : الحمدللہ الذی وھب بفضلہ العمیم وجوہ الکریم اضاف العطیۃ البریۃ افاض علیھا انواع البرکات الزاکیات والوافیات۔
اختتام : فکل یعمل علی شاکلتہ وعظ بلیغ لاولی الالباب۔
نوٹ : مصنف کہتے ہیں انھیں مکہ معظمہ میں تین چار مہینے رہنے کا اتفاق ہوا، دورانِ قیام انھوں نے رموز واشارات تحریر کئے جنھیں بقول ان کے عوام تو عوام خواص بھی سمجھ نہ سکے۔ چنانچہ انھوں نے نکات کو ضبط تحریر میں لانے اور قلم بند کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس میں مقدمہ اور خاتمہ کے علاوہ ۴۰۰ نفائس ہیں۔ شروع میں فہرست دی گئی ہے، معرفتہ ربوبیہ وعبدیہ، معرفتہ اسرار، کلمہ توحید، کلمہ شہادتیں اور آیات واحادیث کے اسرار کا بیان ہے۔

660

نفائس المعارف (حصّہ دوم)

660

مجہول

سائز : ۲۳ × ۱۵½ سطور : ۲۱
اوراق : ۱۳۶ خط : نسخ
تاریخ تالیف : ۱۲۵۲ھ ۳۷-۱۸۳۶ء
مقام تالیف : مکہ معظمہ کاتب : مؤلف۔
موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : النفیس ۵۲ فی معرفۃ التحصیل فرضیۃ العروج والترقی الی المدارج الموجبۃ ۔

اختتام : لکن اللہ ادرج لکل معاقد ضدہ ایضا فی بعض الاحیان ۔

نوٹ : نفیس ۵۲ سے نفیس ۲۳۷ تک کا بیان ہے ۔ ورق ۴ ب پر پیر محمد بن محمد کولابی کا مختصر حال درج ہے ۔

661

661

نفائس المعارف (حصہ سوم)

مجہول

سائز : ۱۵½ × ۲۲½ سطور : ۲۱

اوراق : ۲۹ خط : نستعلیق

مقام تالیف : مکہ معظمہ کاتب : مؤلف ۔

مہر : (آخری صفحہ پر تین مہریں ایک ہی قسم کی ثبت ہیں) شرفی یافت زاحسان کریم پیر محمد ۔

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : نفس ۳۹۹ فی معرفتہ مناسبۃ الخلق الی خاتم الرسل والانبیاء صلوۃ اللہ وتسلیما ۔

اختتام : یا ابن آدم الذنب منک المغفرۃ من الخطاء منک والعفو منی اذلا یخلف المیعاد رؤف علی العباد ۔

ترقیمہ : قد تم تحریر الکتابت فی مکة المعظمة المحترمة من ید کاتبه المؤلف وبلغ تصحیحه منه کما کمل فلا مجال الکذب والاختلاف ۔

نوٹ : نفس ۳۹۹ سے آخر تک اس کتاب میں شامل ہے ۔ مؤلف اس کتاب کے کاتب بھی ہیں اور تصحیح کرنے والے بھی ۔

662 - 663

662-663

مجالس الابرار ومسالک اخیار و مخالف البدع ومقامع الاشرار

مجہول

سائز : ۱۳ × ۲۴½ سطور : ۲۱

اوراق : ۳۴۶ خط : نسخ

مالک : (۱) میاں محمد بن میاں عبدالرحیم ولد میاں عبدالرزاق ۔
(۲) عبدالقادر چلپی ۔

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد لله الذی رفع اقدار العلماء بمقدار معرفة کتاب المحکم ثم هدی المحدثین بمصابیح السنة من شبه الظلم ۔

اختتام : فلا یزید فی ایمانها بأخذ المال وقد قال الله تعالی وان اردتم ۔ ۔ ۔

نوٹ : اس کتاب میں ۱۰۰ مجالس ہیں، ان مجالس کے عنوان اسطرح ہیں - ذکراللہ - فضیلت ذکر - حب رسولؐ - اتباع رسولؐ مسلم اور مومن مجاہد اور مہاجر میں فرق - قبروں پر چراغاں کرنے کی مخالفت - فضائل زکوٰۃ وصوم، احیا رشب قدر و شب برأت - رمضان - تراویح - اعتکاف، قبور کی زیارت - میاں بیوی کے حقوق - وغیرہ -

کتاب ناقص الآخر ہے -

664 - 665

664-665

مجالس الابرار ومسالک الاخیار و مخالف البدع ومقامع الاشرار

مجہول

سائز : ۲۵ × ۱۳½ سطور : ۲۴

اوراق : ۲۸۱ خط : نستعلیق

مالک : (۱) صادق بن حسین الحنفی الاحمد آبادی

(۲) میاں محمد بن میاں عبدالرحیم بن میاں عبدالرزاق -

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمدلله الذی رفع اقدار العلماء بمقدار معرفة کتاب المحکم ثم هدی المحدثین بمصابیح السنة -

اختتام : وقد روی انه علیه السلام -

نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے ۹۳ ویں مجلس نا تمام ہے -

666

666

اصطلاحات صوفیہ

جمال الدین ابی الغنیم الکاشانی

سائز : ۱۶×۲۴½ سطور : ۲۱

اوراق : ۳۳ خط : نسخ

تاریخ کتابت : جمعرات ۱۷ شعبان سنہ ۹۱۳ھ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۵۰۷ء

مالک : (۱) صادق بن حسین ۔ (۲) عبدالقادر چلی

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمدلله الذی نجانا من مباحث العلوم الرسمیہ بالمن والافضال ۔

اختتام : واحتجابت عنه مع صحة الاعتقاد والله اعلم والهادی السداد ۔ ۔ ۔

ترقیمہ : تمت هذه الرسالة فی الیوم الخمیس السابع والعشر ماه شعبان سنه ثلثه عشر تسعمایه کاتب العید عبد

نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے ۔

667

667

شرح اصطلاحات صوفیہ

عبدالرزاق الکاشی

سائز : ۱۲½×۲۲ سطور : ۱۷

اوراق : ۵۹ خط : نستعلیق

ط : ۳ ۲۸۱ : ۱۶۱۵

تاریخ کتابت : ۱۳ شوال ۱۱۶۳ھ ۷ راگست ۱۷۵۰ء

کاتب : محمد اکبر۔

موضوع : تصوف زبان : عربی۔

آغاز : ۔۔۔ فروعها ودرجاتها ولما اصرح بصنوفها وتعريفها فتصديت الاسعاف بسوالهم ۔

اختتام : وصلی الله علی حبیبه ونبیه وصفیه ونجیه وتقیه محمد افضل الصلوة واکرم التسلیمات وعلی اهل بیته وصحبه وتبعه وتبع تبعه اجمعین ۔

ترقیمہ : بتاریخ ۱۳ شہر شوال ۱۱۶۳ھ ہجریہ المقدسہ تحریر باتمام یافت ۔ بخط احقر محمد اکبر۔

نوٹ : کتاب کا پہلا ورق غائب ہے۔ کتاب دو قسموں پر مشتمل ہے۔ قسم اول میں مصطلحات ومقامات کا بیان ہے اور دوسری قسم میں مکمل تفاریع کا بیان ہے۔ پہلی قسم حروف تہجی کے اعتبار سے مکمل کی گئی ہے ۔

668- 669

668 - 669

لطائف المعارف فیما لمواسم العام من الوظائف

حافظ زین الدین ابی الفرج عبدالرحمٰن

سائز : ۲۱½ × ۱۵½ سطور: ۲۱

اوراق : ۱۸۶ خط: نسخ

تاریخ کتابت : ۷ رمضان سنہ ۱۰۹۱ھ ۲۱ ستمبر سنہ ۱۶۸۰ء

مالک : عبدالرزاق ابن یحیٰ العباسی حفید الشیخ عبدالوہاب ابن عبدالغنی سلمہ عبدالوہاب ابن الشیخ عبدالقادر عبداللہ شیخ آدم فی محلہ سن آتش بارہ پیر محمد

موضوع : وظائف زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ الملک القہار العزیز الجبار الرحیم الغفار مقلب القلوب والابصار۔

اختتام : ما یضرک الا الشوم للعصیان واتباع النفس واللھوی وھو حسبی ونعم الوکیل۔

ترقیمہ : وکان الفراغ من ھذ النسخۃ المبارکۃ یوم الاربعا فی سابع عشر رمضان المعظم سنہ احدی و تسعین والف۔

نوٹ : ہر مہینے اور ہر موسم کے وظائف جمع کر دیے گئے ہیں۔ اور طاعات میں فضائل ذکر وصلوۃ وصوم اور طعام وغیرہ کا ذکر ہے۔ ہر باب کو مجلس کہا ہے اور ہر مہینہ کی ایک مجلس کی بنا پر یہ کتاب ۱۲ مجالس پر مشتمل ہے۔ آخر میں توبہ میں عجلت کا بیان ہے۔

670

670

انیس المتقین

(عبدالصمد) ابن فقیہ حسین بن فقیہ محمد

سائز : ۱۴ × ۲۵½ سطور : ۱۲

اوراق : ۵۷ خط : نسخ

109

کاتب : حافظ عبدالرحیم ۔
مالک : حافظ عبدالرحیم ۔
موضوع : تصوف زبان : عربی
آغاز : الحمدللہ الذی اقام السموٰت بغیر عماد و بشر بجنتہ لمن یتوکل علیہ بالصدق والاعتقاد ۔
اختتام : قال علیہ السلام الحیاء بالایمان ۔
ترقیمہ : تمت تمام شد کتبہ حافظ عبدالرحیم وما لکہ او نیز حافظ عبدالرحیم غفراللہ لہ ۔

671

انیس المتقین

671

(عبدالصمد) بن فقیہ الحسین بن فقیہ محمد

سائز : ۲۳ × ۱۲ سطور : ۱۳
اوراق : ۴۷ خط : نسخ
مالک : حافظ عبدالرحیم ابن محمد عظمت کری مسکنہ والحنفی مذہب والقادری سلسلہ ۔
موضوع : تصوف زبان : عربی
آغاز : الحمدللہ الذی اقام السموٰت بغیر عماد وبشر بالجنۃ لمن توکل علیہ بالصدق والاعتقاد
اختتام : والکذب فی البیع والشریٰ والبغض فی معاملات والشک فی وعد اللہ ۔
نوٹ : اخیر میں پانچواں باب ناقص ہے ۔

672

انیس المتقین

672

(عبدالصمد) ابن فقیہ حسین ابن فقیہ محمد

سائز : ۱۹ ½ × ۱۳ ½ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۵ خط : نسخ

تاریخ تالیف : ۱۰ ذی القعدہ ۱۲۷۰ھ ۴ اگست ۱۸۵۴ء

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ الذی اقام السموٰت بغیر عماد وبشر بالجنۃ لمن یتوکل علیہ بالصدق والاعتقاد ۔

اختتام : انہ لا یصل احد الی اللہ تعالی الا بالتوکل لان التوکل افضل عند اللہ من کل عبادۃ فافہم واغتنم ۔

ترقیمہ : قد حرر فی تاریخ عشر من ذی القعدہ سنہ سبعین بعد المائتین والالف ۱۲۷۰ھ

673

درياق الذنوب وترياق القلوب

673

ابی الفرج عبد الرحمٰن بن علی الجوزی الصدیقی الحنبلی

سائز : ۲۷ × ۱۵ ½ سطور : ۱۵

اوراق : ۲۴۴ خط : نسخ

تاریخ کتابت : سنہ ۱۱۱۷ھ سنہ ۶-۱۷۰۵ء

کاتب : بہار مقری بن حسن مقری

مالک : .... بن شیخ میاں بن عبدالغفار

موضوع : تصوف (وعظ) زبان : عربی ۔

آغاز : هذا کتاب دریاق الذنوب وتریاق القلوب یشتمل علی اربعین مجلسا وفی صدر کل مجلس خطبة ۔

اختتام : غفرالله له ولوالدیه ولمن طابع فیه ولمن قال آمین برحمتك یا ارحم الراحمین ۔

ترقیمہ : تم الکتاب بحمد الله وحسن توفیقه بخط العبد الفقیر الی الله بها و مقری بن حسن مقری بمعلم غفرالله له ولوالدیه ولمن طالع فیه ولمن قال آمین برحمتك یا ارحم الراحمین تمت سنه ۱۱۱۷

نوٹ : مصنف نے ہر باب کو مجلس کہا ہے ۔ ہر مجلس کسی ایک پیغمبر کے ساتھ متعلق ہے ۔ کل چالیس مجالس ہیں ۔ مجلس میں خطبہ و وعظ اور اشعار نقل کئے ہیں ۔ اور اخیر میں مصنف نے خود اپنے متعلق چند باتیں بتائی ہیں ۔

674

674

التمهید فی بیان التوحید

ابوالشکور محمد بن عبدالله السالمی

سائز : ۱۸ × ۲۸ سطور : ۱۹

اوراق : ۱۶۵ خط : نسخ

موضوع : تصوف
زبان : عربی ۔
آغاز : ---- انہ لیس بذاکر امضی من ایامہ وما کان ممیزا با۔نوالہ واعمالہ ۔
اختتام : واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب والمرجع والمآب
نوٹ : اس کتاب میں کیست عقل ۔ فائدہ عقل، معرفت عقل، اثبات وحی، ثبوت ، صحت نبوت ، اعجاز قرآن، معرفت رسول باللہ اور معرفت اللہ بالرسول شرائط ایمان ، جنت میں رویت اللہ وغیرہ کا بیان ہے ۔
کتاب ناقص الاول ہے ۔

675

675

سلک العین لاذہاب الغین شرح قصیدہ التائیہ

شارح : علی بن عطیہ بن حسن الملقب بہ علوان الحموی

سائز : ۲۱ × ۱۵½
اوراق : ۲۲۰ سطور : ۲۱
تاریخ کتابت : ربیع الثانی سنہ ۱۱۰۳ھ دسمبر سنہ ۱۶۹۱ء خط : نسخ
کاتب : شیخ سید ابراہیم بن شیخ سید سلیمان الازہری ۔
موضوع : تصوف
زبان : عربی
آغاز : رب اشرح لی صدری ویسر لی امری واحلل عقدۃ من لسانی یفقھوا قولی ۔

اختتام : سبحانك اللهم وتحيتهم فيها سلام وآخر دعواهم ان الحمد لله رب العالمين۔

ترقیمہ : وكان الفراغ من كتابت هذا الكتاب في شهر ربيع الآخر سنه ۱۱۰۳ھ

نوٹ : ابتدا میں ناظم کی سوانح عمری لکھی ہے ایک جگہ ان کا نام عبدالرحمٰن لکھا ہے اور دوسری جگہ عبدالقادر

شیخ (ناظم قصیدہ) موسیقی سے دلچسپی رکھتے تھے حالتِ جذب میں جسم سے کپڑے اتار دیتے تھے صرف ایک پیرہن رہ جاتا تھا اور جنگل کی طرف بھاگ کھڑے ہوتے۔ عنایت ایزدی سے انھیں افاقہ ہوا یہ باتیں شارح کو سنہ ۹۰۵ھ میں شیخ ابوالحسن سیدالشریف علی بن میمون المغربی الفارسی الغماری الحسنی نے اس وقت بتائیں جب انھیں ان کی خدمت کا موقعہ ملا۔ نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ ناظم قصیدہ صفد میں گمنام زندگی بسر کرتے تھے۔ شارح نے ناظم کے حالات تفصیل سے لکھے ہیں اس میں سماع کی اباحت سے بھی بحث کی گئی ہے۔

676

676

مجہول

مجہول

سائز : ۲۲ × ۱۲ سطور : ۱۲

اوراق : ۸ خط : نسخ۔

موضوع : تصوف زبان : عربی۔

آغاز : الحمد للہ الذی کشف لاولیاءہ بواطن ملکوتہ وتشع لانبیاءہ سرائر جبروتہ ۔

اختتام : قال محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب القصوف خلق فمن زاد علیک فی الخلق زاد علیک ۔

نوٹ : یہ کتاب کسی رسالے کے چند اجزاء ہیں جو کسی شیخ کے کلام سیرت اور احوال پر مشتمل ہے ۔
کتاب ناقص الآخر ہے ۔

677

677

نثر اللآلی ووصیۃ امیر المومنین وثلاثین خصلۃ

امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجھہ

سائز : ۱۳ × ۱۲ سطور : ۱۱
اوراق : ۲۱ خط : نسخ
تاریخ کتابت : جمادی الثانی ۱۰۳۷ھ جنوری فروری ۱۶۲۸ء
کاتب : ابوحامد بن شیخ محمود القرشی الشہیر بکاتب آثار لسید الابرار
موضوع : تصوف زبان : عربی
کتاب : نثر اللآلی
آغاز : الحمد للہ رب العالمین والعافیۃ للمتقین والصلوۃ والسلام علی خیر خلقہ ۔
اختتام : العاشرہ یسعد المرء بمصاحبۃ السعید ۔

ترقیمہ : کتبہ لنفسہ الفقیر الحقیر الراجی الی رحمۃ اللہ الغفار ابو حامد بن محمد کاتب آثار لسید الابرار صلی اللہ علیہ و آلہ الاخیار ۔۔۔۔۔

فی شہر جمادی الثانی سنہ ۱۰۳۷ھ من ہجرۃ النبی ؐ ۔۔

وصیۃ امیر المومنین للحسین رضؓ

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اوصی امیر المومنین علی ولدہ الحسین رضؓ

اختتام : وکل نعیم دون الجنۃ ۔

ثلاثین خصلۃ ۔۔

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یروی عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہما ۔

اختتام : وان کانوا مشیخۃ مختصین والسلام علی اہل السلام ۔

ترقیمہ : تمت الوصیۃ بحمد اللہ ۔۔۔۔ وھی تسماۃ بثلثین خصلۃ وانا الراجی ابو حامد ابن الشیخ محمود القرشی الشہیر بکاتب الآثار للسید المختار صلی اللہ علیہ وآلہ الابرار ۔

نوٹ : حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے اقوال حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب ہیں ہر ایک میں دس اقوال ہیں ۔ اس کے بعد وہ وصایا ہیں جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اپنے صاحبزادے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ کو کی تھیں ۔

678

678

رسالہ مکیّہ

مجھول

سائز : ۱۸ × ۱۲

اوراق : ۳۵ سے ۸۵ تک سطور : ۱۳

خط : نسخ

موضوع : تصوف

زبان : عربی۔

آغاز : دفتق المسالك باسرع الاحوال بمدة طويله
باب الشرط الخامس دوام الذکر۔

اختتام : والحمد لله رب العالمين۔

نوٹ : بقول مولانا ابوظفر ندوی مرحوم یہ کتاب قطب الدین عبداللہ بن محمد بن الایمن الاصفہدی کی ہے۔ اسے مصنف نے مکہ معظمہ میں لکھا ہے لیکن دمشق پہنچ کر اس میں مزید مسائل کا اضافہ کیا اس میں علوم صوفیہ، آداب ارادت، شرائط ارادت، شرائط شیوخت، محافظت اوقات، اور تادیب نفس سے بحث کی گئی ہے۔

679

679

اربعمائة كلمات للخلفاء الراشدين

مجھول

سائز : ۱۷ × ۱۲

اوراق : ۴۸ سطور : ۱۱

خط : نسخ

مالک وکاتب : ابوحامد الشیخ محمود الشہیر بکاتب آثار

آغاز : الحمد للہ علی تواتر الایہ وتقاطر نعمایہ و الصلوۃ والسلام علی احسن الخلیفہ واشبتھم طریقہ محمد وآلہ ۔

اختتام : الکلمہ المایہ اسأل اللہ لی ولکم الھدیٰ وعملا بطاعۃ یرضیٰ والسلام علی من اتبع الھدیٰ ۔

نوٹ : خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین میں سے ہر ایک سے منسوب ایسے سوسو اقوال زرین جمع کئے گئے ہیں اس طرح یہ کتاب ۴۰۰ اقوال زرین کا مجموعہ ہے ۔

680

680

شجرہ سلسلہ قادریہ

ابراھیم القادری

سائز : ۱۹ × ۱۲ سطور : ۱۶

اوراق : ۱۶ خط : نسخ

مہر : (۱) اسمٰعیل بن سعید ۱۳۱۴

(۲) خادم نعمان عبدالرحمٰن ۔

(۳) لاالہ الااللہ شئی للہ شیخ عبدالقادر

(۴) السید سیف الدین ابراہیم القادری

مالک : غلام رسول بن عبدالغنی

تاریخ کتابت : ۲۰ ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۴ھ ۲۸ ستمبر سنہ ۱۸۹۶ء

کاتب : اسمٰعیل

موضوع : تصوف (شجرہ) زبان : عربی
آغاز : هذه شجرة اصلها اصيل وفرعها نبيل وحاملها رجل جليل ۔
اختتام : فاطمه بنت عبد الله الصومعی الحسنی الحسینی
ترقیمه : ۲۰ ربیع الثانی سنه ۱۳۱۴ کتبها اسماعیل
نوٹ : سید ابراهیم القادری جو بغداد میں حضرت غوث الاعظم کی اولاد سے تھے اور انھیں کے سجادہ نشین کہتے ہیں کہ غلام رسول بن عبدالغنی الہندی نامی ایک صاحب بغداد آئے مزار مبارک حضرت غوث الاعظم کی زیارت کی اور مجھے تلقین کرنے کے لئے کہا، سو میں نے اپنے بزرگوں کے طریقے پر انکو لا الہ الا اللہ کی تلقین کی اور کہا یہ انھیں ہر نماز کے بعد ۱۶۵ بار پڑھنا ہے ۔ آخر میں اسماء غوث الاعظم اور ذکر اولاد قدس سرہ ہے ۔

681

681

مجهول

مجهول

سائز : ۲۵ × ۱۴ سطور : 19
اوراق : ۷ خط : نسخ
موضوع : تصوف زبان : عربی
آغاز : ...... الهلاك فله ما سال و اما امل يقول الاول يا آخر اجيني الى ما سألتك ۔
اختتام : الباب الرابع والاربعون معرفة اسرار البلا

من الصلوٰۃ سلام علیکم اهل بیتی ومسکنی ۔

نوٹ : اسرار رکوع اور تسبیح رکوع معرفت اسرار ہوئی اور سجود تسبیح سجود نماز میں تشہد کے اسرار کی معرفت نماز میں جلوس کے اسرار کی معرفت وغیرہ کا بیان ہے ۔

682

682

مجہول

مجھول

سائز : ۱۸ × ۱۱

اوراق : ۲۸ سطور : ۲۱

موضوع : تصوف خط : نستعلیق

زبان : عربی

آغاز : الی غوامض آفاتہا وکمال سحرھا وانواع مکرھا وغرورھا وکثرہ شرھا وبلائہا

اختتام : فسارت عند رب العالمین ۔

نوٹ : قاصدین خدا کی صفات اور اُن کے واقعات بیان کیے گئے ہیں ۔

120

683

683

مجہول

مجھول

سائز : ۲۱½ × ۱۳½

اوراق : سطور : ۱۵

خط : نسخ

موضوع : تصوف

زبان : عربی ۔

آغاز : الامثال تضربہا للناس وما یعقلہا الاالعالمون

اختتام : ای کسب الاموال وحفظہا تضرق خاطر المتی افکار لانہایۃ ...

نوٹ : مقدمہ علم سے متعلق ہے علم تفسیر، حدیث ، فقہ کی اہمیت اصول میں کتاب وسنت واجماع کے ساتھ تمسک ورد کی اہمیت ، صلوٰۃ باجماعت حضور قلب اذکار ذکر بعد فجر وعصر عبادات رجب وشعبان ، لیلۃ عرفہ عید ایام تشریق کثرت درود شریف پر احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے ۔

684

684

التنویر فی اسقاط التدبیر

تاج الدین احمد بن محمد بن عبد الکریم بن
عطاء اللہ الاسکندری الشاذلی

سائز	:	۲۰ × ۱۲	سطور : ۱۵
اوراق	:	۸۹	خط : نستعلیق
موضوع	:	تصوف	زبان : عربی ۔

آغاز : موجود بوجود عطائہ وحفظ وجود العالم بامداد البقائہ وظہر بحکمتہ فی ارضہ وبقدرتہ فی سمائہ ۔

اختتام : اللھم ان الرزق بیدك رزق الدنیا ورزق ۔۔۔۔۔

نوٹ : تدبیر سے کنارہ کش ہونے اور توکل علی اللہ اور تفویض الی اللہ پر مبسوط شرح لکھی ہے ۔

685

685

شرح کشف العین لاہل الصفاء والرین

محمد صدیق بن محمد شریف ؟

سائز	:	۱/۲ ۲۲ × ۱۴	سطور : ۱۷
اوراق	:	۱۵۹	خط : نسخ

مالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم ۔

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی محمد وآلہ اجمعین اما بعد فہذہ کلمات لکشف العین لاھل الصفاء والرین ۔

اختتام : محمد عطف بیان لرسولہ والہ ای وعلی من تبعہ من المسلمین اجمعین ۔

نوٹ : زکوٰۃ ، ذکر ، نکاح ، شرح عجائب قلب ذم حب مال ، ذم جاہ وریا ، ذم کبر وعجب ، صبر وشکر ، خوف ورجا ، فقر وزہد ، نیت اخلاص وصدق وغیرہ کا بیان ہے ۔

686

686

کنز الحدائق لاھل الحقائق

ابو سعید الحسن بن علی الواعظ

سائز : ۱۳½ × ۲۲½ سطور : ۱۳

اوراق : ۱۲۳ خط : نستعلیق

مہر : (۱) بندہ شاہ جہان میر بزرگ ۱۰۳۸ (ورق ۱۲۱ الف پر)
(۲) عبد ابوبکر محمد ۱۱۱۳

مالک : (۱) ابوبکر محمد نے خریدی ۔ اپنے آپکو بدر عالم کا مملوک لکھا
(۲) ثم انتقل الی مملوک اھل البیت النبوی جعفر بن جلال الشاھی الرضوی ۔

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ منشی النفوس القادر والمطلع علی ماخفی من الخواطر ۔

اختتام : لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔

نوٹ : معرفت الٰہی ، شوق ، صوف ومرقعات کا زیب تن کرنا، انس اخلاص ، انابت دعا وذکر تفکر حسن خلق ، قناعت سخاوت بکا وغیرہ سے بحث کی ہے ۔

687

687

شرح العقائد الصوفیہ

ابن امین الحق وجیہ الدین ثانی

سائز : ۱۲ ½ × ۲۳ ½ سطور : ۱۵

اوراق : ۹۵ خط : نسخ

تاریخ تالیف : ۲۴ جمادی الآخر سنہ ۱۱۰۱ھ ۲۵ مارچ سنہ ۱۶۹۰ء

مہر : ناصرلدین الحق المبین محمد

موضوع : تصوف زبان : عربی ۔

آغاز : ... بذاتہ فی ذاتہ المتجلیہ بحسنی اسمائہ وصفاتہ

اختتام : شھداللہ انہ لا الہ الاھو ونشہد بشہادتہ انہ لا الہ الا اللہ ونشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ تم بقوۃ اللہ تعالیٰ ۔

نوٹ : فیروز الصوفی الاکبرآبادی کو سنہ ۱۰۳۶ھ میں اس کتاب کے لکھنے کا الہام ہوا تصنیف کے مکمل ہونے کے بعد انھوں نے یہ کتاب اپنے ایک مرید امین الحق المخاطب بخطاب سبحانی وجیہ الدین ثانی کو دی اور کہا کہ تمہارا ایک بیٹا ہوگا فلاں نام کا اس کو یہ کتاب دیدینا ، کہتے ہیں کہ جب میرے والد نے مجھ کو یہ

کتاب دی تو اس کی شرح لکھنے کا حکم دیا۔ شارح جب مکہ معظمہ پہنچے تو حضرت مصنف نے ان کے حق میں دعا کی اور شرح لکھنے کی اجازت دی۔ اس کے بعد شارح نے یہ شرح لکھی، شرح مصنف کی زندگی میں لکھی گئی۔ جیسا کہ لفظ "سلمہ" سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے۔

وحدت الوجود، ذات وجود، حدوث و قدوم، واجب الوجود، ممکنات الوجود، سے بحث کی ہے، صوفیہ کے ہر نئے عقیدہ کے بیان سے پہلے سرخ روشنائی سے لفظ عقیدہ لکھا ہے۔ سرورق کتاب کا نام "شرح قطب الاقطاب لعقائد الصوفیہ فیروز اکبر آبادی" لکھا ہے۔

688

688

الفیض المقسوم علی مختصر المرقوم

محمد بن علی بن علان الصدیقی البکری سبط آل الحسن

سائز : ۱۵ x ۲۱ سطور : ۲۵

اوراق : ۳۱ خط : نسخ

تاریخ تالیف : ذی القعدہ ۱۰۷۷ھ اپریل مئی ۱۶۶۷ء

مہر : نظام اسد اللہ

مالک : (۱) رسالہ در سلوک بتاریخ بیست و پنجم شہر ربیع الثانی ۲۳ سنہ بتحویل شیخ خلیل تحویلدار شد۔ علان

آخری صفحہ پر تحریر - ۳ جمادی الاولی ۳ سنہ عرض دیدہ شد

۷ محرم ۷ سنہ عرض دیدہ شد

۶ ذی قعدہ سنہ عرض دیدہ شد

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی اکرم من رزقہ المحبۃ خاصۃ ۔

اختتام : السنۃ الالف السنۃ بالنصف ظرفا السابعۃ والسبعین وتسعمایہ من الھجرۃ النبویہ ۔

ترقیمہ : وکان تمام ھذا التعلیق الفیض المقسوم علی المختصر المرقوم ضحوہ یوم الثلاثا خامس ۱۰۴۵ سنہ وکان ذلک باعانۃ اللہ ۔

نوٹ : مصنف نے سلطان محمد اور سلطان احمد کی تعریف کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس نے مؤخر الذکر کے حکم سے المختصر المرقوم کی شرح لکھی ۔ اور دارا شکوہ ابن شاہجہاں کے لئے بیت اللہ میں المجمع القایتبای میں بیٹھ کر نقل کی ۔

689

689

شرح کتاب الحکم

محمد بن ابراہیم بن عباد الوقدی

سائز : ۲۰ × ۱۲ سطور ۱۴

اوراق : ۱۴۵ خط : نسخ

مہر : قاضی شرع محمد صالح ۱۲۷۷

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : یسر وتمم بالخیر یقول العبد الفقیر الی اللہ تعالی المعتمد فی غفران ذنوبہ علی اللہ عزوجل

محمدبن عباد الوقدی

اختتام : لابلہ بدل شکر نعمۃ اللہ کفرا انتھی کلام الشیخ ابی طالب ۔۔۔۔

نوٹ : شیخ تاج الدین احمد بن محمد بن عبداللہ بن عطاء اللہ الاسکندری کی کتاب کتاب الحکم پر محمد بن ابراہیم نے یہ شرح لکھی ہے۔ علم توحید ، حدیث وجود وغیرہ کا بیان ہے۔

690

690

حکایات الصالحین

مجہول

سائز : ۲۶½ × ۱۶ اور ۱۹½ × ۱۱ سطور :

اوراق : ۱۰۴ خط : نسخ

موضوع : تصوف زبان : عربی ۔ فارسی

آغاز : فہرست کتاب حکایات الصالحین کہ آں مشتمل بر بیست باب است ۔

اختتام : نسأل اللہ التوفیق والعصمۃ من الخطاء والذلل انہ قریب مجیب ۔

نوٹ : قوت حلال ، ریاضت نفس ، مجاہدہ وعبادت ، خشیۃ اللہ ۔ حفظ لسان ، توبہ ، کرامت اولیاء ، دعاء صالحین وسرعۃ اجابت صدق نیات ، سخاوت الاولیاء ۔ زہد و ورع ، حکایات نساء طاعت صبیان ، اور حکایات فقراء وضعفاء پر یہ کتاب مشتمل ہے ۔۔۔

691

691

شرح اصطلاحات صوفیہ

شیخ عبدالرزاق الکاشی

سائز : ۲۲ × ۱۱½ سطور : ۱۳

اوراق : ۳۳۴ خط : نسخ

تاریخ تالیف : یوم الجمعۃ وقت عصر ۹ صفر ۸۳۲ھ ۱۸ نومبر ۱۴۲۸ء

تاریخ کتابت : وقت عصر ۳۰ ذی القعدہ بروز اتوار ۱۱۵۵ھ ۱۶ جنوری ۱۷۴۳ء

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمدلله الذی نجانا من مباحث العلوم الرسمیہ بالمن والافضال۔

اختتام : یوم الجمعۃ وقت العصر الثانی من صفر سنہ اثنین وعشرین وثمانمایہ من الهجرة النبویۃ علی صاحبها افضل الصلوٰۃ والتحیۃ۔

ترقیمہ : قد وقع الفراغ من تحریر هذه النسخۃ الشریفۃ وقت العصر من سلخ ذی القعدہ الثلاثین یوم الاحد سنہ ۱۱۵۵ الخامس والخمسین ومائہ والف۔

نوٹ : نمبر ۶۶۶ پر اس کتاب کا دوسرا نسخہ ہے۔

692

692

(۱) تنبیہ الجہلاء وزینة العلماء

مجہول

(۲) شرح دیباچہ خلاصة الذکر بالجہر والسر

مجہول

سائز	: ۱۳×۲۳ ½	سطور :	۱۹
اوراق	: ۲۸	خط :	نسخ
موضوع	: تصوف	زبان :	عربی

تنبیہ الجہلا وزینة العلماء

آغاز : ... من الدنیا ثلث تحصیل العلم فی طول اللیالی وترک الرفع والتعالی ۔

اختتام : والصلواة والسلام علی حبیبہ المصطفی وعلی آلہ مفاتیح الاسرار العلی واصحابہ مصابیح انوار التقی والسلام علی من اتبع الھدیٰ

نوٹ : کتاب چار فصلوں پر مشتمل ہے ۔ فضل علماء فضیلت تعلیم وتدریس فضیلت تعلم سماع ۔ حضور مجلس علم ووعظ ، خاتمہ میں حکمت کا بیان ہے ۔

شرح دیباچہ خلاصة الذکر بالجھر والسر

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یسبح بحمدہ کل شئ حی علیم ۔

اختتام : الحمد للہ علی انعامہ واحسانہ والصلوٰة والسلام

علی رسولہ وآلہ واصحابہ ۔

نوٹ : کتاب ذکر خفی وجلی کے بیان میں ہے ۔کشف الحجاب مصنفہ سید عبداللہ حسینی اور عین العلم مصنفہ ملا علی قاری وغیرہ کے حوالے ہیں ۔

693

693

(۱) رسالۃ الحروف

(۲) رسالۃ فاتحۃ الفاتحہ

(۳) رسالہ حلیۃ الابدال

مصنف : شیخ محی الدین ابن العربی

سائز : ۲۵½ × ۱۷ سطور : ۲۵

اوراق : ۲۷ خط : نسخ

موضوع : تصوف زبان : عربی

رسالۃ الحروف ۔

آغاز : .... لکان معطلا والتعطیل فی الالوھیۃ محال فعدم اثر الاسماء محال ۔

اختتام : لانزال الکتاب فیہ دائمۃ ابدا لا ینتھیٰ

نوٹ : مسائل علم مصور معلوم واحد میں سے صرف واحد ہی نکلے گا کون الباری تعالی عالم حی صفات ذاتیہ وجود ممکنات اعیان دلیل کا مفقود ہونا مدلول کے مفقود ہونے کی دلالت نہیں معروف

حروف اور حرکات وغیرہ کا بیان ہے۔

رسالۃ الفاتحہ

آغاز : وھی اولی منھا وتلازمہ لھا کالعلاوہ علی الخلاف المعلوم۔

اختتام : ھذہ الخصائل کل ذٰلک من اللہ تعالٰی الی العبد بغیر العلہ فینجلی لہ بکاف الکریم واللہ اعلم۔

رسالہ حلیۃ الابدال

آغاز : الحمد للہ والصلوٰۃ علی رسول اللہ قال الشیخ العالم العارف باللہ۔

اختتام : فتحقق ھٰذا العصر۔۔۔۔ فانہ نافع فی الباب۔

694

694

(۱) رسالہ عقیدۃ عامہ

(۲) رسالۃ الامر المربوط فیما یلزم اہل طریق من شروط

(۳) کتاب کنہ

شیخ محی الدین ابن العربی

(۴) رسالہ الکمیلہ

مصنفہ کمال الدین عبدالرزاق الکاشی

سائز : ۲۳ × ۱۳ سطور : ۲۱

اوراق : ۲۷ خط : نسخ
موضوع : تصوف زبان : عربی
آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد خاتم النبیین والمرسلین وعلی اٰلہ وصحبہ اجمعین وبعد فقد قال الشیخ الامام ۔
اختتام : نور الصبح الی نور الشمس وقت الاستواء وعند الابلاج لایحتاج الی السراج ۔ تمت رسالۃ الکمیلۃ ۔
نوٹ : تین رسائل ابن العزلی کے اور ایک رسالہ عبدالرزاق الکاشی کا ایک ساتھ مجلد ہیں ۔

695

695

مجہول

مجہول

سائز : ۱۵ × ۲۵ ½ سطور : ۱۳
اوراق : ۵۲ سے ۸۰ تک خط : نسخ
موضوع : تصوف زبان : عربی
آغاز : لااحساس صوت الاوتار ورائحۃ الخمر وطلب اراءۃ ما تحت الثوب ۔
اختتام : والصلوۃ علی محمد رسولہ وخاتم النبیین وعلی اتقیاء امتہ اجمعین
نوٹ : خاموش رہنے کے فوائد ، تواضع ، حلم ، عفو ، عزلت ، خوف ورجا ، صبر و رضا ۔ اور فقر و زہد کے بیان میں یہ کتاب ہے ۔

696

696

مائة كلمات

حضرت علی کرم اللہ وجہہ

سائز : ۲۴ × ۱۳ سطور : ۹
اوراق : ۷ خط : نسخ
موضوع : تصوف زبان : عربی
آغاز : مائة كلمات من كلام اميرالمومنين اسد الله الغالب على ابن ابى طالب رضى الله تعالىٰ عنه ۔
اختتام : اما مهم اغفر رمزات الالحاد وسقطات الالفاظ وهفوات اللسان وشهوات الجنان ۔
نوٹ : حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ایک سو اقوال زرین مجتمع کئے گئے ہیں ۔

697

697

رائحة الرياض المصطفويه

ابی بکر بن احمد

سائز : ۲۳ × ۱۲ اور ۱۶ × ۹ سطور : ۱۳
اوراق : ۲۴ خط : نسخ
موضوع : سیرت زبان : عربی ۔
آغاز : الحمدلله الذى جعل محبته لازمة لاتباع حبيبه

وادب امتہ فی آیات من کتابہ ۔

اختتام : من ذی القعدہ سنہ عشرمن الھجرۃ وسبعۃ سبعون الفا یقال مائۃ الفا ۔

نوٹ : اس کتاب میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے تبرکات کا ذکر ہے اور یہ کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے ناخن مبارک، موئے مبارک ۔ تھوک مبارک ۔ اور بلغم وغیرہ سے کس طرح فیض اٹھایا گیا ۔کتاب کے ورق ۱۹ ب پر حرمین شریفین کے دو مدرسین محمد عابد بن احمد علی بن شیخ الاسلام محمد مراد الانصاری السندی اور ان کے شاگرد حافظ اسمٰعیل مدرس باب الاسلام کی تعریفیں بھی اس میں درج ہیں ۔یہ کتاب ابی بکر بن الحاج احمد کے لئے لکھی گئی ہے ۔

698

698

الشمائل المحمدیہ والمناقب الاحمدیہ

عبد المرسول بن عبد الصمد

سائز : ۱۴ × ۷ سطور : ۱۷

اوراق : ۷۹ خط : نسخ

موضوع : سیرت زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی اسس بناء العالمین علی النور المحمدی

اختتام : وکان صلی اللہ علیہ وسلم یحتجم فی الاخد عین ۔۔

نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے ۔مصنف نے اپنے آپ کو مولانا شیخ عبد الواحد بن عبد الغفور بن عبد الرحمٰن کا خادم کہا ہے ۔

699

699

الشمائل المحمدیہ والمناقب الاحمدیہ

عبدالرسول بن عبدالصمد

سائز : ۲۴½ × ۱۴½ سطور : ۱۵

اوراق : ۲۷۰ خط : نسخ

موضوع : سیرت النبیؐ زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی اسس بناء العالمین علی النور المحمدی۔

اختتام : صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ واولادہ وازواجہ واقربائہ واحبابہ وسلم وزادہ فضلا وشرفا لدیہ الحمد للہ رب العالمین۔

نوٹ : مصنف اپنے آپ کو شیخ عبدالواحد بن عبدالغفور بن عبدالرحمٰن کے خادم بتاتے ہیں۔ شیخ عبدالواحد مرید تھے شیخ فتح اللہ کے اور وہ خلیفہ تھے حضرت محمد مقبول عالم بخاری (متوفی ۱۰۴۵) کے۔

اس کتاب میں فضائل احمدی شرح شمائل۔ کنز العمال، مدار العین۔ رسالہ عبدالحق دہلوی مواہب جواہر الاحیار، مجمع البحار، شرح ہمزیہ لابن حجر، شرح قصیدہ بردہ، شرح وتریہ لملا علی، فتح الباری، احیاء العلوم، شرح عین العلم لملا علی مدارک سے بکثرت اقتباسات درج کئے گئے ہیں۔

(۲) سید محمد بن السید رسول البرونجی۔

(۳) محمد بن احمد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۹۷۰ ۔

(۴) ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بن محمد القاضی ۔

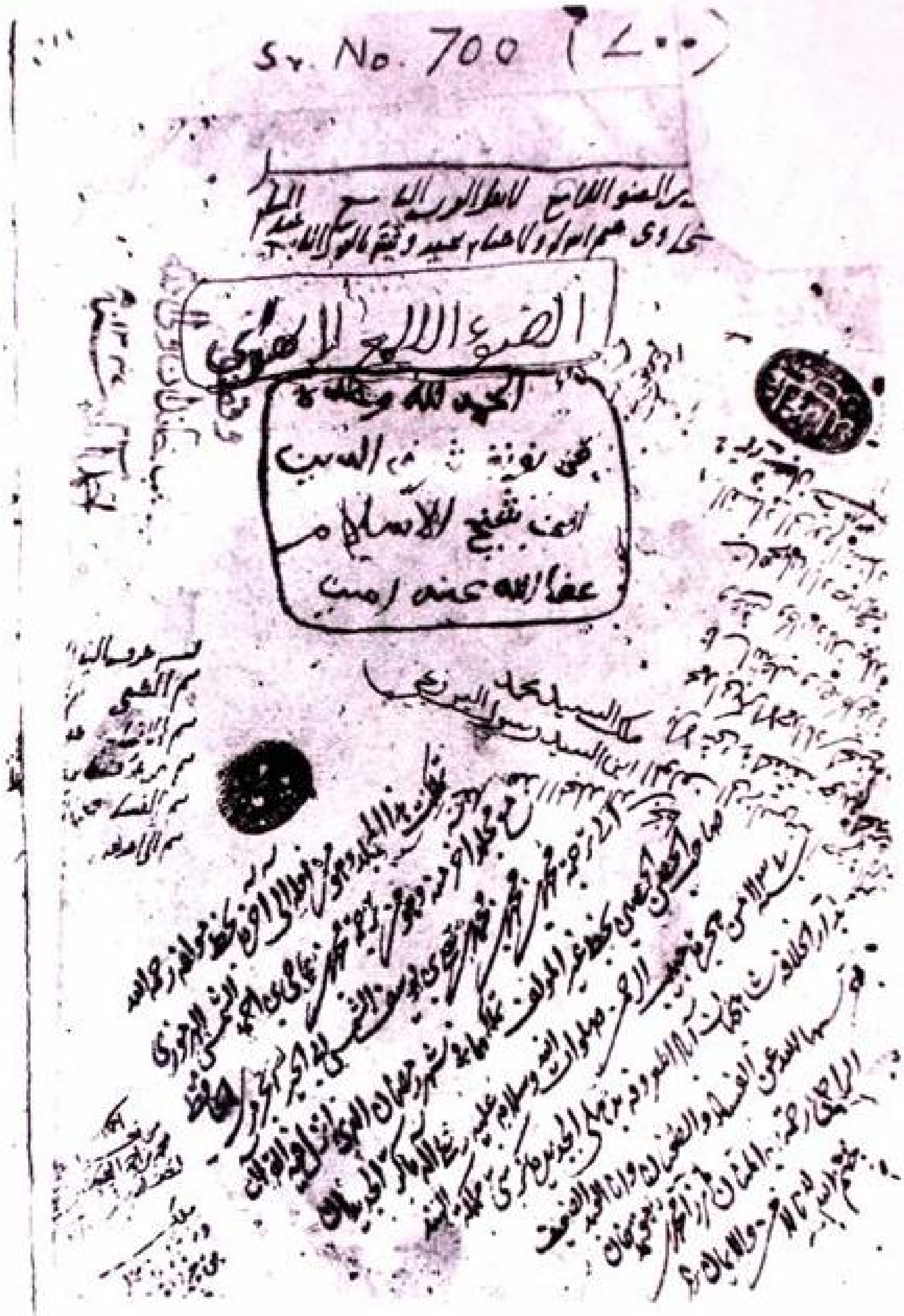
(۵) ابو بکر محمد الحنفی الاحمد آبادی نے دہلی سے ماہ شعبان ۱۱۳۸ھ میں خریدا ۔ جبکہ یہ کتاب ۱۱۳۷ھ میں مرزا محمد معتمد خان کے ملک میں تھی ۔

موضوع : نویں صدی ہجری کے بزرگوں کے حالات۔ زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم صلی اللہ علی سید محمد وسلم تسلیما کثیرا حرف الیاء الاخیرہ لیس بن عبد الکبیر بن عبد اللہ بن احمد الحضرمی۔

اختتام : فی ربیع الاول سنہ احدی ۔

نوٹ : مصنف نے کتاب میں جگہ جگہ عبارت میں ترمیم و تنسیخ کی ہے اس سے بھی اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ کتاب بخط مؤلف ہے ۔ نیز مرزا محمد بن معتمد خان نے بھی اس کی وضاحت کی ۔



مخطوطہ "الضوء اللامع" حافظ سخاوی کا خود نوشتہ نسخہ پر محمد
بن معتمد خان کی مہر ہے

700

الضوء اللامع لاہل القرن التاسع

حافظ شمس الدین سخاوی

سائز : ½۲۷×½۱۷ اور ½۱۵×۱۲ سطور : ۲۹

اوراق : ۱۵۵ خط: نسخ

کاتب : حافظ شمس الدین سخاوی (مؤلف کتاب)

مہر : (۱) (یا محمد ۱۱۲۰ (محمد بن معتمد خان کی مہر)

(۲) ابوبکر محمد ۱۱۲۳

مالک :(۱) تملکت هذا المجلد وهو من اوله الی آخره بخط مؤلفه رحمة الله مع آخر منه وهو من ترجمه محمد بن حاجی بن احمد الشمس الهرموزی الی ترجمه محمد بن محمد بن محمد بن علی بن یوسف الشمس ابی الخیر الجزری الحافظ صاحب الحصن الحصین بخط غیر المؤلف تملکتها فی شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن سنه ۱۱۳۷ من هجرة حبیب الرحمٰن صلوٰة الله وسلامه علیه وعلی آله ما کرّ الجدید ان بدار الخلافة شاهجهان آباد المعروف بدهلی الجدیده کرسی مملکة الهند حرسها الله عن الفساد والطغیان وانا العبد الضعیف الراجی رحمة ربه المنان مرزا محمد (مصنف تاریخ محمدی) بن معتمد خان ختم الله له بالامن والایمان۔

۷۰۱

المواهب اللدنية

شهاب الدین ابو العباس احمد بن محمد بن
ابی بکر الخطیب القسطلانی

سائز : ۲۶ × ۱۵ ½ اور ۱۹ × ۱۰ ½ سطور : ۲۷
اوراق : ۵۰۴ خط : نسخ
تاریخ تالیف : ۲ر شوال ۸۹۸ھ ۱۵ر اگست ۱۴۹۳ء
تاریخ تبییض : ۵ر شعبان ۸۹۹ھ ۱۱ر مئی ۱۴۹۴ء
تاریخ کتابت : صفر ۹۰۴ھ ستمبر اکتوبر ۱۴۹۸ء
مقام کتابت : مکہ معظمہ (جائے سکونت)
کاتب : مؤلف کتاب (علامہ القسطلانی)
موضوع : سیرت زبان : عربی
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ربنا آتنا من لدنک رحمته وهی لنا من امرنا رشدا۔
اختتام : وافضل مبلغ لابنائه وعلی اله واصحابه و احبابه وخلفائه صلاة لاینقطع مددها ولا یفنی امدها۔
ترقیمہ : وقد فرغت من تبییضه فی خامس عشر شعبان المکرم سنة تسع وتسعین وثمانمایه ومن تسویده فی ثانی شوال سنة ثمان وتسعین وثمانمایه ومن هذه فی عاشره شهر صفر الخیر سنة اربع وتسعمایه بمنزلی مسکنی

بمكة المشرفة۔

نوٹ : حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کا تذکرہ ہے۔
کتاب کے آخری صفحہ کی چند سطور غائب ہیں۔

702

702

المواہب اللدنیۃ

شهاب الدين ابو العباس احمد بن محمد بن
ابی بکر الخطيب القسطلانی

سائز : ۲۹½ × ۱۸ اور ۲۰ × ۹ سطور : ۱۷
اوراق : ۲۵۵ خط : نسخ
تاریخ تالیف : ۸۹۹ھ ۱۴۹۳-۹۴ء
تاریخ کتابت : ۲۸ رجمادی الاول ۱۱۶۹ھ / ۲۹ فروری ۱۷۵۶ء
مقام کتابت : احمد آباد۔
کاتب : صفحہ ایک سے ۶۲ تک کے حواشی کے کاتب محمد رضا ہیں
اور صفحہ ۶۳ سے آخر تک کے حواشی کے کاتب ضیاء الدین
بن ابی القاسم ابن شیخ محمد ہیں جو اول الذکر کے بھتیجے اور
شاگرد ہیں۔
مالک : خاندان ولی اللہ
موضوع : سیرت زبان : عربی
آغاز : ۔۔۔ الفصل الثانی من المقصد الرابع
من كتاب مواهب للدنية فيما خصه الله
تعالى به من المعجزات۔

اختتام : لان آباءہ الذین ماتوعلی الشرک کانوایومنون باللہ ویحجون مع شرکھم انتھی واللہ تعالی اعلم۔

نوٹ : کاتب محمد ضیاء الدین بن ابی القاسم بن شیخ محمد اس نسخہ کی کتابت کے بارے میں لکھتے ہیں کہ شہر پناہ کے باہر ہیبت پورمیں واقع مسجد میں مولانا محمد رضا بن غلام محمد بن احمد بن سلمان الاحمد آبادی ایام مولد شریف کے موقعہ پر اس کتاب کو پڑھا کرتے تھے، ان کے پاس جو نسخہ تھا وہ متوسط بھی تھا اور محشی بھی۔ ۱۱۵۹ھ میں اس کی قرأت فصل ثانی مقصد رابع تک پہنچی تھی کہ اللہ تعالی نے ان کے دل میں یہ بات ڈالی کہ اس کتاب کو اچھے خط میں لکھا جانا چاہئے۔ چنانچہ آپ کی منشاء کے مطابق میرے استاد شیخ محمد حسین نے اس کی کتابت شروع کی کہ ۲۶ جمادی الاخر ۱۱۶۰ھ میں داعی اجل کو لبیک کہا۔ لہٰذا میں نے اس کی کتابت شروع کی ۱۱۶۵ھ میں مقصد سادس تک کتابت مکمل ہوئی جہاں فہرست ختم ہوئی وہاں ۲۸ رجمادی الاول ۱۱۶۹ھ لکھا ہے۔ یہ نسخہ ناقص ہے۔

703

703

المواہب اللدنیۃ (الجزء الثانی)

شہاب الدین ابو العباس احمد بن محمد بن ابی بکر الخطیب القسطلانی

سائز : ۲۶ × ۱۶ اور ۱۹½ × ۸½ سطور : ۲۸

اوراق : ۶۳۶ تا ۶۶۶ خط : نسخ
تاریخ کتابت : قبل از سنہ ۱۰۹۳ھ سنہ ۱۶۸۲ء
موضوع : سیرت زبان : عربی ۔
آغاز : ۔۔۔ المقصد الخامس فی تخصیصہ علیہ الصلوٰۃ والسلام بخصائص المعراج والاسراء و تعمیمہ بعموم لطائف التکریم
اختتام : اللھم علیہ وعلی اٰلہ وعترتہ وصحبہ وتبعہ الی یوم الدین صلوۃ ترضی بھا ابدا سرورا آمین ۔
نوٹ : کاتب کتاب نے اوراق کتاب پر نمبر دیئے ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کتاب ناقص الاول ہے ۔ دوشنبہ ۱۴ ذی الحجہ سنہ ۱۰۹۳ھ کو شیخ عبدالواحد کو یہ کتاب پڑھائی گئی ۔

704

704

المواہب اللدنیۃ

شہاب الدین ابوالعباس احمد بن محمد بن ابی بکر الخطیب القسطلانی

سائز : ۲۵ × ۱۷ اور ½۱۶ × ½۹ سطور : ۲۷
اوراق : ۱۷۱ تا ۳۸ خط : نسخ ونستعلیق
موضوع : سیرت زبان : عربی
آغاز : ۔۔۔ ربنا آتنا الدنک رحمہ وھی لنا من امرنا رشدا ۔
اختتام : فقال الحافظ العراقی رویناہ فی جزء من حدیث

ابی بکر محمد بن عبد اللہ ابن التسخیر من حدیث ۔ ۔

نوٹ : اس کتاب پر قدوۃ المحدثین مولانا میر جمال الدین محدث کی تصحیحات ہیں ۔ کتاب ناقص الطرفین ہے ۔

705 - 706

705 - 706

مجہول الاسم

مجہول الاسم

سائز : ۲۲×۱۶ اور ۱۶ × ۹ سطور ۲۳

اوراق : ۲۳۷ خط: نسخ

تاریخ تالیف : سہ شنبہ ۱۱ رشوال المکرم ۱۰۸۰ھ ۱۳ فوری ۱۶۷۰ء

موضوع : سیرت زبان : عربی

آغاز : ۔ ۔ ۔ فی ابوابہ وحوضاتہ ومابینھا من الدور المحاربۃ ۔

اختتام : ان الملک العادل نور الدین شہید رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی نومہ فی لیلۃ الثلث مرات وھو یشیر الی رجلین اشقرین ویقول انجد فی انقذ فی من ھذین واللہ سبحانہ اعلم بالصواب واللہ المرجع والمآب ۔

ترقیمہ : وافق الفراغ من تعلیق ھذہ النسخۃ المبارکۃ یوم الثلاثا المبارک حادی عشر شھر سوال المکرم احد شھور ۱۰۸۰ ثمانین والف وصلی اللہ علی سیدنا

محمد وآله وصحبه وسلم ۔

نوٹ : مسجد نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی فضیلت، زائر کا آپ صلے اللہ علیہ وسلم سے توسل کرنا ، مسجد نبوی میں ان جگہوں کی فضیلت جہاں آپ ٹھہرے ، مسجد نبوی کی توسیع اور تاریخ ، مصنف کے زمانے کی مدینہ منورہ کے حالات وغیرہ ۔

707

شمائل عفیفی

707

ابوبکر عفیف محمد بن نورالدین محمد بن عبداللہ

سائز : ۱۹×۱۲½ اور ۱۱×۶½
اوراق : ۸۴ سطور : ۱۳
خط : نسخ
تاریخ تالیف : ۸۴۷ھ ۴۷-۱۴۴۶ء
موضوع : سیرت
زبان : عربی
آغاز : یقول العبد الاحوج الی عفو ربه مولاه المبتهج بالتوسل بالبهج
اختتام : والحمد لله رب العالمین وانه لآخر دعوانا واول مورد
نوٹ : مصنف نے اواخر ۸۴۷ھ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک کے سامنے کھڑے ہو کر اس کتاب کو لکھنے کی اجازت چاہی ۔ تیسر کو آپ کے اذن کی دلیل سمجھ کر اس کی تالیف شروع کی ۔ سیرت النبی قلمبند کرنے کے بعد آخر میں بارگاہ رسالت میں ایک عربی قصیدہ پیش کیا جس میں ۸۵ اشعار ہیں ۔

708

708

کتاب الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ

قاضی امام حافظ ابوالفضل عیاض بن موسیٰ بن عیاض الیحصبی

سائز : ۲۶ × ۱۴½ اور ۱۴½ × ۶ سطور : ۱۹

اوراق : ۳۸۹ خط : نسخ

تاریخ کتابت : پیر ۲۱ رمضان سنہ ۱۰۸۱ھ ۲۲ جنوری سنہ ۱۶۷۱ء

کاتب : محمد ہاشم

مالک : محمد عمر

موضوع : سیرت زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ المنفرد باسمہ الاسمی المختص بالملک الاعز الاحمیٰ۔

اختتام : وھو حسبنا ونعم الوکیل وصلوۃ علی نبینا محمد خاتم النبیین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین وسلم تسلیما کثیراً کثیراً والحمد للہ رب العالمین۔

ترقیمہ : تمت ھذا الکتاب بعون الملک الوھاب المسمیٰ بالشفاء سنہ الف واحد وثمانون من ھجرۃ نبینا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین وسلم تاریخ فی التاریخ احد وعشرون من شھر مبارکہ معظم وھو الرمضان وفی وقت المسعودہ المقبولہ المرحومہ وھو وقت الضحیٰ من یوم الاثنین کتب ھذا الکتاب الفقیر الحقیر

الراجی الی رحمۃ اللہ الذی ھو الرحمٰن الرحیم
محمد ھاشم۔

نوٹ : کتاب میں کثرت سے حواشی ہیں

709

کتاب الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ

قاضی امام حافظ ابوالفضل عیاض بن موسیٰ بن عیاض الیحصبی

سائز : ۱/۲ ۲۸ × ۱/۲ ۱۶ اور ۱۶ × ۸ سطور : ۱۵

اوراق : ۳۲۱ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ۱۹ رمضان بروز سنیچر وقت ضحیٰ یوم عرس حضرت علی رضی اللہ عنہ ۱۰۸۷ھ ۱۵ نومبر ۱۶۷۶ء

کاتب : عبداللطیف بن ملا خان محمد

مالک : عبداللطیف بن ملا خان محمد

موضوع : سیرت زبان : عربی

آغاز : قال الشیخ الامام العالم العلامہ القاضی ابوالفضل عیاض بن موسیٰ بن عیاض الیحصبی رضی اللہ عنہ و رحمہ وغفرلہ۔

اختتام : وھو حسبنا ونعم الوکیل وصلوتہ علی سیدنا ونبینا محمد خاتم النبیین وعلی آلہ الطیبین الطاھرین وصحبہ الغراء وسلم تسلیما کثیرا والحمد للہ رب العالمین۔

ترقیمہ : تمت هذا الكتاب مع الحاشيه بعون الملك الوهاب المسمیٰ بالشفاء سنه الف وسبع وثمانون فی التاریخ تسعة عشر من شهر مبارك معظم شهر رمضان فی الیوم السبت ..... كاتبه ومالكه الفقير الراجی الی رحمة الله الذی هو الرحمٰن الرحيم العبد الضعيف عبد اللطيف ولد ملا خان محمد -

نوٹ : اس نسخہ میں علامات حواشی حسب ذیل ہیں -

مق
شرح علوم مقاصد ،

مظ
مظہر شرح مصابیح ،

کر
کرمان شرح بخاری ،

قبر
قبرص شرح شفاء ،

مد
مدارک ،

بیض
بیضاوی ،

710

710

كتاب الشفاء بتعريف حقوق المصطفىٰ

قاضی امام حافظ ابوالفضل عیاض بن موسی بن عیاض الیحصبی

سائز : ۲۵ × ۱۵ اور ۱۵ × ۷½ سطور : ۲۱

اوراق : ۲۱۸ خط : نستعلیق

کتابت : قبل از ۱۰۹۶ھ ۸۵-۱۶۸۴ء

مہر : محمد ۱۰۹۶

موضوع : سیرت زبان : عربی -

آغاز : ۔۔۔۔۔۔ ان اجمع لک مالا سلا فنا وائمتنا فی ذالک من مقال ۔

اختتام : وھو حسبنا ونعم الوکیل وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد کلما ذکرہ الذاکرون وغفل عن ذکرہ الغافلون وسلم تسلیما کثیرا کثیرا تم بعون اللہ وحسن توفیقہ ۔

نوٹ : صرف مقدمہ ناقص ہے اور وہ بھی محض ایک آدھ صفحہ ورنہ یہ کتاب مکمل ہے ، اس کا مطبوعہ نسخہ بھی اس کتب خانے میں موجود ہے ۔

711

711

شرح خلاصۃ السیر سید البشر

مجھول الاسم

سائز : ۱۹½ × ۱۱ اور ۱۴ × ½۶ سطور : ۱۵

اوراق : ۱۰۵ خط : نسخ

مالک : خاندان ولی اللہ

موضوع : سیرت زبان : عربی

آغاز : الفصل الخامس فی ذکر حجہ وعمرہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم ۔

اختتام : ویکنی بابی الارامل ذکرہ ابن اخیہ وبابی المومنین فیما قالہ بعض ۔ ۔ ۔

نوٹ : آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حج وعمرہ کا حال ۔ اسمار گرامی، القاب اور کنیت وغیرہ کا تفصیلی ذکر ہے ۔
ورق ۲۰ الف کا حاشیہ ملا سلیمان کی اسماء الرجال سے ماخوذ ہے ۔

712

722

خلاصة السير

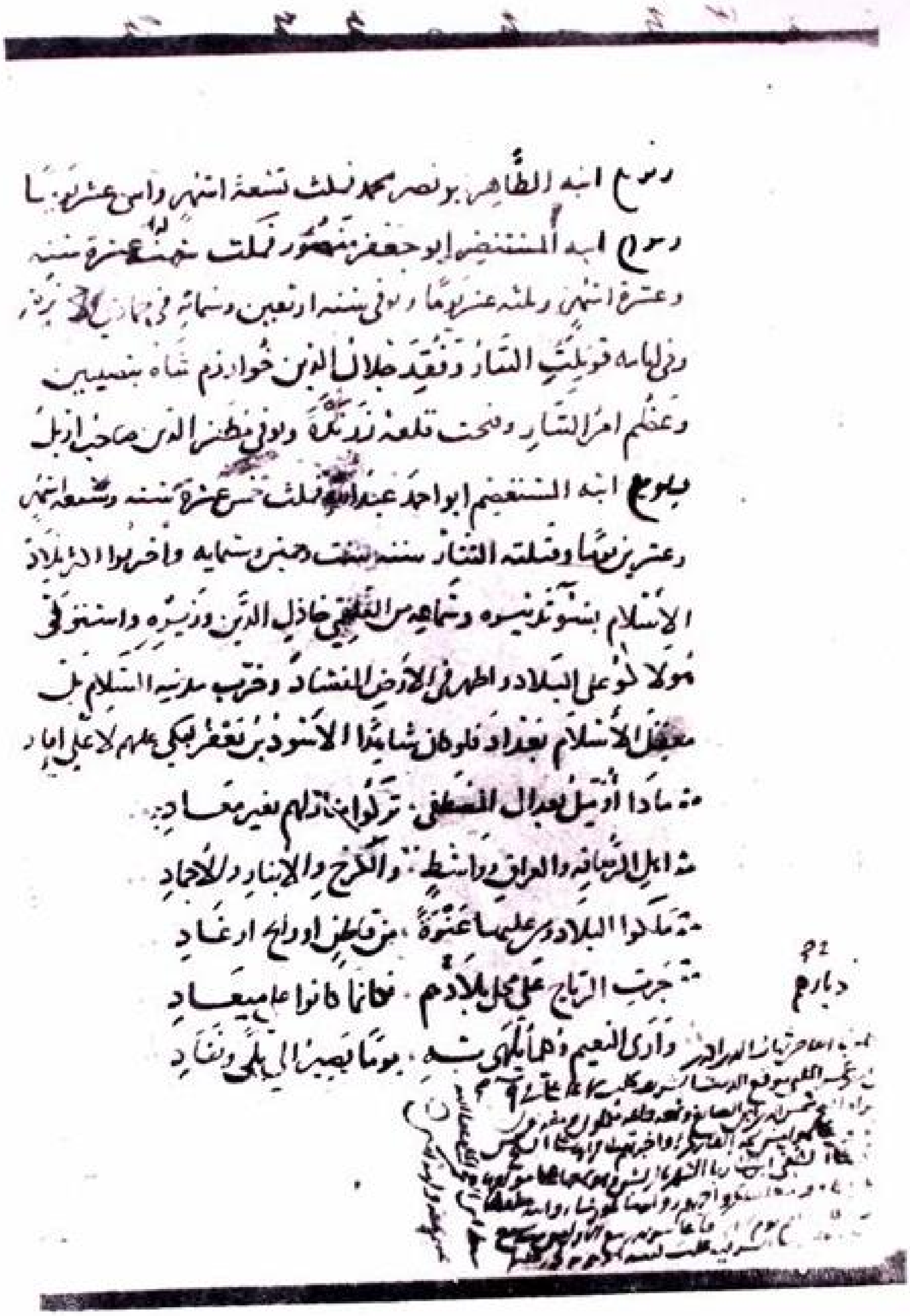
مجهول الاسم

سائز :	۲۱ × ۱۲½ ۲/۱	سطور :	۹
اوراق :	۱۴۲	خط :	نسخ
کتابت :	قبل از ۱۰۸۰ھ ۷۰-۱۶۶۹ء		
موضوع :	سیرت	زبان :	عربی

آغاز : ... على حسين قد منا به معاشباعا فنحلب ونشرب ۔

اختتام : فلحد لرسول الله صلے الله عليه وسلم وكان ذلك فى بيت عائشة رضى الله تعالى عنها ۔

نوٹ : آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رضاعت، ہجرت، غزوات، حج و عمرہ، معجزات، ازواج مطہرات، اور وفات کا حال درج ہے ۔
۳۸ ب پر یہ عبارت لکھی ہوئی ہے " بلغ المقابلة بقرأة بعض الاجزاء لدى احقر خليفه الله الحنان المنان سعيد بن عبد الكريم بن عبد الرحمن فى تاريخ ۲۲ من شعبان ۱۱۶۵ ھ "



مخطوطہ نمبر ۱۳۷:- " الاشارۃ سیر المصطفیٰ " حافظ علاء الدین مغلطائی کا قدیم ترین نسخہ جس پر قاضی شہاب الدین دولت آبادی کی تحریر ہے جو انہوں نے مدرسہ شرقیہ جونپور میں ۸۰۷ھ کو لکھا تھا۔

کتاب میں مجمع الغرائب ۔ قاموس ، مجمع البحار ، شرح المشکوٰۃ ، ملا علی قاری ، سیر ابن ہشام ، کتاب الاشارہ کے حوالے ہیں ۔

713

الاشارة الی سیر المصطفیٰ واثار من بعده من الخلفاء 713

الحافظ علاء الدین مغلطای بن قلیج البکجری

سائز : ۱۸½ × ۱۳ اور ۱۲½ × ۹ سطور : ۱۵

اوراق : ۵۹ خط : نسخ

تاریخ تالیف : ۶۰۹ھ ۱۲۱۲-۱۳ء

موضوع : سیرت زبان : عربی

آغاز : بعد حمد الله القهار والصلوة والسلام علی المصطفیٰ المختار وعلی آله وصحبه الاطهار ۔

اختتام : واری النعیم وکلها یلهی یوم یصیر الی بلی او تفاد

نوٹ : اس کتاب پر مشہور عالم قاضی شہاب الدین دولت آبادی کا نوٹ ہے جو انھوں نے مدرسۂ شرقیہ (جونپور) میں بروز بدھ ۱۰ ربیع الاول ۸۰۸ھ کو لکھا تھا ۔

یہ کتاب قاہرہ میں ۱۳۰۰ھ میں چھپ چکی ہے اور نظام ازہری کے ابتدائی درجات میں شامل نصاب رہی ہے ۔

اس میں خلفائے راشدین ، خلفائے بنی امیہ ، خلفائے بنی عباس وغیرہ کا تذکرہ ہے ۔

714

714

احوال امام بخاریؒ

مجہول الاسم

سائز : ۲۲ × ۱۳½ اور ۱۵ × ۸ سطور : ۱۹

اوراق : ۷ خط : نسخ

مہر : عبدہ محمد ابوبکر ۱۱۲۳ (آخری صفحہ پر)

مالک : خاندان ولی اللہ

موضوع : سوانح زبان : عربی

آغاز : اعلم ان الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراھیم بن المغیرہ ۔

اختتام : ومن اغفل ھذا حرم خیرا عظیما وقوت فضلا جسیما ۔

نوٹ : محمد ابوبکر جن کی مہر اس کتاب پر لگی ہوئی ہے ان ہی کے خط میں ورق ۱ پر یہ عبارت لکھی ہوئی ہے "احوال امام بخاری بخط المرحوم شیخی وسندی لازال فیوضاتہ علینا تجری ۔ ۔ ۔

715

715

تفضیل امام اعظم ابو حنیفہؒ

فخر الدین عثمان الطرابلسی الحنفی

سائز : ۲۰×۱۳ اور ۱۲×۷½ سطور : ۱۵

اوراق : ۵۱ خط : نسخ

تاریخ تالیف : ۹۸۵ھ ۱۵۷۷-۷۸ء

مالک : (۱) عبد اللطیف بن عبد الغفار

(۲) میاں عمر خان۔

(۳) شیخ عزیز اللہ

موضوع : سوانح زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی ھدانی الی اتباع الملۃ الحنفیۃ وارشدنی الی سلوک طریق العلماء الحنیفۃ۔

اختتام : قال اخبرنی عبد الوھاب بن علی اخبرنا محمد بن ابی منصور انا ابن خیرون انا عبد العزیز بن علی الطحان انا محمد بن۔

نوٹ : مصنف کہتے ہیں کہ لوگوں میں یہ بات پھیل گئی ہے کہ حضرت ابو حنیفہ اقدم المجتہدین ہوتے ہوئے بھی احادیث سے واقف نہیں تھے۔ اس کتاب میں اس اعتراض کا جواب دیا ہے۔ یہ کتاب ایک مقدمہ، ایک مقصد اور دس فصول پر مشتمل ہے۔ آخر میں خاتمہ ہے۔

716

716

مولد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مجہول الاسم

سائز : ۲۰½ × ۱۳ اور ۱۴ × ۷½ سطور : ۷
اوراق : ۷ خط : نسخ
موضوع : سیرت زبان : عربی
آغاز : لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم ۔
اختتام : فعاش مائۃ وعشرین سنۃ لم تسقط سنۃ بدعائہ ۔
نوٹ : کئی قسم کے درود پر مشتمل ہے ۔

717

717

مولد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مجہول الاسم

سائز : ۱۴ × ۲۲½ اور ۱۰ × ۱۹ سطور : ۱۱
اوراق : ۶۲ خط : نسخ
تاریخ کتابت : ۱۲۹۰ھ سنہ ۷۴-۱۸۷۳ء
کاتب : عبداللہ بن سعید پاشا ۔

مالک : غلام محمد صادق عرف سرگی والا ۲۷ رجب ۱۳۴۳ھ
موضوع : سیرت زبان : عربی
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم السلام علیک زین الانبیاء
السلام علیک ۔
اختتام : عن اصحاب رسول اللہ اجمعین ۔ آمین ۔ آمین ۔ آمین ۔

718

718

مجہول الاسم (ابراہیم ادھم)

مجہول الاسم

سائز : ۱۶½×۱۱ اور ۱۲ × ۶½ سطور : ۱۴
اوراق : ۶۸ خط : نسخ
تاریخ کتابت : ذی الحجہ ۱۱۹۱ھ جنوری ۱۷۷۸ء
موضوع : سوانح زبان : عربی
آغاز : قال الامام الاستاذ ابوالقاسم القشیری فی رسالة
وقد بدأها بحكاية ان ابراهيم بن ادهم بن منصور ۔
اختتام : دوردوا جنان میلکھم فجاھم الفرقدین مثلالا
ترقیمہ : تمت بتوفیق ملك الوهاب فی شهر ذی حجه ۱۱۹۱ھ
نوٹ : حضرت ابراہیم بن ادہم کی سوانح عمری قلم بند کی گئی ہے ۔

719

719

شمامة العنبر فی ما ورد فی الہند من سید البشر

مولانا غلام علی آزاد بلگرامی

سائز : ۲۵ ½ × ۱۵ اور ۱۸ × ۹ ½ سطور : ۱۳

اوراق : ۷۵ خط : نسخ

تاریخ تالیف : اتوار سنہ ۱۱۷۰ھ سنہ ۵۷-۱۷۵۶ء

تاریخ کتابت : ۶ ذی القعدہ جمعرات سنہ ۱۲۲۴ھ ۳ دسمبر سنہ ۱۸۱۰ء

مقام : بندر سورت۔

موضوع : تاریخ زبان : عربی

آغاز : سبحان الذی خص ماشاء بحسن القبول والصلوۃ والسلام علی السیف المسند من سیوف اللہ المسئول۔

اختتام : ۔۔۔۔

ترقیمہ : باتمام رسید ایں کتاب بتاریخ ششم ذی قعدہ روز پنجشنبہ ۱۲۲۴ ھجری در بندر سورت۔

نوٹ : مولانا بلگرامی کی کتاب "سبحۃ المرجان" چار فصلوں پر مشتمل ہے "شمامۃ العنبر فی ما ورد فی الھند من سید البشر، سبحۃ المرجان کی پہلی فصل ہے۔ سبحۃ المرجان کا سنہ تصنیف سنہ ۱۱۷۷ھ ہے اور شمامۃ العنبر کا سنہ تصنیف مطبوعہ

نسخہ میں سنہ ۱۱۶۳ھ ہے لیکن اس نسخہ میں سنہ ۱۱۷۰ھ ہے

720

720

سیرۃ النبی علیہ السلام

عبدالغنی بن عبدالواحد ابن کیا ؟ المقدسی

سائز : ۲۲½ × ۱۶½ اور ۱۵ × ۱۱½ سطور : ۱۹

اوراق : ۱۹ خط : نسخ

کاتب : بہاء الدین جمال الاسلام ابوالعباس احمد بن القاضی

مالک : خاندان ولی اللہ

موضوع : سیرت زبان : عربی

آغاز : ..... سنۃ تزوج خدیجہ

اختتام : وصلی اللہ علی سیدنا محمد خاتم النبیین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین وسلم وحسبنا اللہ ونعم الوکیل -

نوٹ : اس کتاب کی جلد پر سیرت محب الطبری لکھا ہوا ہے مگر یہ نہیں واضح ہوتا کہ یہ نام کس بنا پر لکھا گیا ہے - آخری ورق پر دو اہم عبارتیں ملتی ہیں - (۱) (خط کوفی میں) جمیع هذا الکتاب علی ------ محمد عبد الغنی بن عبد الواحد بن علی ------ عبد اللہ بقراتہ فی مجلس اخوهما یوم السبت ثلث عشر من شهر ------ من سنۃ تسع وتسعین وخمس مائۃ وسمع من ... بن کریم بن ظا ------ وعبدالوهاب بن عثمان

---- نقل ذلك من خط ---- محمد بن يوسف
البرزالى "

(٢) قرات هذا الجزو مشتمل على سيرة النبى
جمع والدى رحمه الله بسماعى عليه فنسخها
سيدنا القاضى الاشرف الامام العالم الصدر
الكامل سيد الوزراء بهاء الدين جمال الاسلام
ابو العباس احمد بن القاضى الفاضل ------ على
عبد الرحيم بن ابى المجد على بن الحسن البيستانى
ادام الله عزه وعلوه وبلغه من الخيرات عمله
ومرجوه و--------- الركنان وايبك الرومى
ورضى الدين ابن اسحاق ابراهيم بن-------
العسقلانى الفقيه عبد الله بن ضرون بن عبيد العوفى
وسمع من بر رحمه على بن ابى طالب عليه السلام
----- الامام الحافظ زكى الدين ابو عبد الله
محمد بن يوسف بن محمد ---------- ذلك
رابع رمضان سنه اثنى وعشرين وستماية
بمنزل القاضى عزه الله مكانه كتبه عبد الله
بن عبد الغنى المقدسى -"

721

721 **فضائل احمدی شرح شمائل محمدی** (الجزء الاول)

مجھول الاسم

سائز : ۳۰ × ۱۷ اور ۲۳ × ۱۲ سطور : ۱۷

اوراق : ۴۹۴ خط: نستعلیق

کاتب : عبدالکریم بن عبدالرحمٰن

مقام کتابت : کرڑی ۔

موضوع : سیرت زبان : عربی

آغاز : الحمد لله رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خیر خلقه محمد وآله وصحبه اجمعین ۔

اختتام : لم یکن له رادع من عقل او دین اصمه حبه عن العدول واعماه عن الرشد ۔

ترقیمه : تمت الجزء الاول من فضائل الاحمدی بعون الله المنان کتبه الفقیر الحقیر المفتقر الی المنان عبدالکریم بن عبدالرحمٰن افاض علیهما سبحان الحقو دالغفران ساکن قصبه کرڑی من نواحی احمدآباد گجرات ۔

نوٹ : اس کتاب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ولادت رضاعت ، اخلاق کریمہ ، اور کلام کا ذکر ہے ۔

آخر میں مولانا مرحوم سید ابوظفر ندوی صاحب نے تحریر فرمایا کہ یہ نسخہ مولوی خوب میاں پیٹی والا صاحب کے مملوکہ

۹۹

نسخے سے کاتب نے سنہ ۱۳۱۷ھ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء میں کتب خانہ درگاہ حضرت پیر محمد شاہ کے لیے نقل کیا۔ اس کا دوسرا حصہ پہلے ہی سے اس کتب خانہ میں موجود ہے۔

722

722 فضائل الاحمدی شرح شمائل محمدی

مجہول الاسم

سائز : ۲۶×۱۵ اور ۲۰½×۱۰ سطور : ۲۸

اوراق : ۲۸۶ خط : نسخ

موضوع : سیرت زبان : عربی

آغاز : ---- وسلم ان من الحسب ما یعمیک عن طریق الرشد ویصمک عن استماع الھن ۔

اختتام : بمحض کرمه وفضله وحرمته نبیه وتوجه حبیبه صلی الله علیه وسلم وعلی اٰله واصحابه وازواجه واقرباءه واحبابه و زاده شرفاء لدیه الحمد لله رب العالمین ۔

نوٹ : کتاب محشی ہے ۔

723

(۱) مولود مکی

723

(۲) شفاء القلوب فی بیان المولود المجبوب

سائز : ۲۳½ × ۱۵ اور ۱۸ × ۱۱ سطور : ۱۱
اوراق : ۶۱ خط : نسخ
مالک : عبدالرزاق بن شیخ احمد کمکوری والا ۔ عبدالقادر چلی
موضوع : سیرت زبان : عربی

(مولو مکی)

(۱) آغاز : الحمدلله الذی اجری علی من حمد اجرا و علا فی حجب جبروت عظمته قهرا ۔

اختتام : السلام علیك زین الانبیاء السلام علیك اتقی الاتقیاء و رضی الله عن اصحاب رسول الله اجمعین ۔

(شفاء القلوب فی بیان المولو د المحبوب)

(۱) آغاز : الحمدلله الذی من علی العالمین فی شهر الربیع باظهار سید المولدین ۔

اختتام : و صلی الله علی خیر خلقه محمد وآله و صحبه اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین ۔

نوٹ : آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کا مجموعہ جو مولود کے موقع پر پڑھا جاتا ہے۔

724

724 الکوکب الدری المستخرج من کلم النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم

مجھول الاسم

سائز : ۲۶ × ۱۵ اور ۱۸ × ۸ سطور : ۲۱
اوراق : ۸۰ خط: نسخ
تاریخ کتابت : سنہ ۱۰۵۰ھ سنہ ۴۱-۱۶۴۰ء

۱۱۸۳ھ / ۷۰-۱۷۶۹ء
مہر : غلام محی الدین محمد
۱۳

مالک : خاندان ولی اللہ ۔۔۔۔

شیخ البرکات بابت حصہ والدہ قد نقلہ مجارتھا ھذا الکتاب غلام محی الدین محمد میاں ۔۔۔ ابن مغفرت مآب شیخ نورالدین احمد ابن غفران پناہ شیخ محی الدین ابن قاضی القضات شیخ عبدالوھاب صدیقی۔

موضوع : سیرت   زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ الذی علی ما تفضل والنعم وعلم من المعارف مالم یعلم۔

اختتام : وصلی اللہ تعالی علی سیدنا محمد النبی وعلی آلہ وصحبہ وازواجہ وسلم تسلیما کثیرا وحسبنا اللہ ونعم المولیٰ ونعم الوکیل۔

ترقیمہ : ــ

نوٹ : اس میں حروف تہجی کے اعتبار سے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال جمع کئے گئے ہیں۔

مؤطا، بخاری، مسلم، سنن ابوداؤد، سنن نسائی، سنن دارقطنی، ترمذی، مسند ابن ابی شیبہ، مسند البزار، مسند منتخب علی ابن عبدالعزیز البغوی وغیرہ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ نیز دیگر کتب کی علامات اختصار بھی دی گئی ہیں۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ کون سی بات کہاں سے ماخوذ ہے۔

725

725 نور النبراس علی سیرۃ سید الناس (دو حصے)

ابوالوفا ابراہیم بن محمد بن خلیل الطرابلسی الاصل الحلبی الشافعی

سائز : ۳۰ × ۱۹   اور ۲۲ × ۱۱½   سطور: ۲۵

اوراق : ۳۴۵   خط: نسخ

موضوع : سیرت   زبان : عربی

آغاز : الحمد لله الصمد الواحد المتفضل بنحو النعم و القواعد المحسن -

اختتام : انتهى الاول من النبراس على سيد الناس يتلوه غزوة بني المصطلق وهي غزوة المرسيع -

نوٹ : پہلے حصے میں تزویج حضرت عبداللہ - تسمیہ - رضاعت حضر ... آمنہ کا انتقال - وفات عبدالمطلب ، بعثت آنحضرت صلے اللہ ... ، حضرت ابوبکر صدیق رض کا اسلام ، حبش کی ہجرت ... صحابہ کا اسلام لانا ، حضرت خدیجہ رض کا انتقال - معراج - ہجرت مدینہ منورہ کا ذکر ہے -
دوسرے حصے میں مغازی کا ذکر ہے -

726

726

احوال امام نووی (یحیی بن اشرف الحزامی النووی)

علاء الدین ابوالحسن علی بن ابراہیم بن داؤد العطار

سائز : ۱۹ × ۱۲ اور ½۱۳ × ۸ سطور : ۱۶

اوراق : ۴۸ خط : نسخ

مہر : محمد صالح ابن شیخ نورالدین
۱۱۳۲ھ
۲۰-۱۷۱۹ء

موضوع : سوانح زبان : عربی

آغاز : قال الشیخ الامام العالم المحدث علاء الدین

مفتی المسلمین ابوالحسن علی بن ابراهیم بن داؤد
العطار

اختتام : والحمد لله وحده وصلی الله علی سیدنا محمد وآله
وصحبه وسلم۔

نوٹ : مشہور ومعروف امام نووی کے حالات اس کتاب میں
شامل ہیں۔ اس کتاب پر مدرسہ ہدایت بخش کا بھی
حوالہ ہے۔

727

727 شرح المصباح مسمیٰ بالافتتاح

مجہول الاسم

سائز : ۱۸½×۱۳ اور ۱۲×۸ سطور: ۱۹
اوراق : ۸۹ خط: نسخ
تاریخ کتابت : جمادی الآخر ۹۳۱ھ مارچ اپریل ۱۵۲۵ء
موضوع : نحو زبان : عربی
آغاز : ۔۔۔ موید الاسلام اضاف لان الفاعل ههنا بمعنی
الماضی۔
اختتام : تم شرح المصباح المسمیٰ بالافتتاح بعون الله
الملك الوهاب۔
ترقیمہ : تمت کتاب بعون الوهاب جمادی الآخر
فی یوم السدیه ؟ وقت الضحیٰ ۔۔۔۔۔ فی

تاریخ سنہ ۹۳۱ ھ

نوٹ : کتاب ناقص الاول ہے ۔

728

مراح الارواح

728

احمد بن علی بن مسعود

سائز : ۱۱ × ۷ ½ سطور : ۲۰

اوراق : ۳۵ خط : نستعلیق

مالک : عبدالقادر چلبی

موضوع : صرف زبان : عربی

آغاز : قال المفتقر الی اللہ الودود احمد بن علی بن مسعود ۔

اختتام : فصل فی اسم الفاعل وھو اسم مشتق من المضارع ۔ ۔ ۔ ۔

نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے ۔ اسم فاعل کی بحث بھی پوری نہیں ہے ۔

729

729

شرح القصيدة الفريدة

مجهول الاسم

سائز : ۲۴ × ½۱۳ سطور : ۱۷

اوراق : ۶۱ خط : نسخ

تاریخ تالیف : (آخری عربی اشعار کے مطابق) ذی الحجہ ۸۸۵ھ
فروری ۱۴۸۱ء

مالک : حافظ عبد الکریم ولد عبد الرحیم

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : وغیرہ اللازم مادل علی سبحنہ اوعرض اوفعلا

اختتام : ھذا آخر ما تیسرا ملاءہ فی ھذا الشرح والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا۔

نوٹ : متن منظوم ہے اور سُرخ روشنائی سے لکھا ہوا ہے۔ شارح نے ذوستویہ کی کتاب المتمم سے بھی استفادہ کیا ہے۔

730-1

730-1

اعتراضات نحویہ ومغلات لفظیہ ومعنویہ (I)

سعید بن محمد الصفارتی

سائز : ۲۱ × ۱۲ سطور : ۱۸

اوراق : ۷ خط : نسخ

مالک : خاندان ولی اللہ ۱۳۳۷ھ/ ۱۹-۱۹۱۸ء

موضوع : نحو زبان : عربی -

آغاز : الحمدلله رب العالمین حمد الشاکرین والصلوة علی محمد وآله وصحبه الطاهرین فهذه اعتراضات نحویه مغلات لفظية ومعنويه -

اختتام : فلوكان التناول متوقفا على الاستثناء يلزم الدورة -----

نوٹ : کتاب ناقص الآخر ہے -

730-2

730 -2

سهام الاصابة فی الدعوات المجابة (II)

علامہ جلا الدین سیوطی

سائز : ۲۱ × ۱۲ سطور : ۲۱

اوراق : ۱۰ خط : نسخ

کاتب : اسمٰعیل

مالک : خاندان ولی اللہ - محمد بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن

موضوع : حدیث زبان : عربی

آغاز : الحمدلله الذی لا یخیب راجیه ولا یرد داعیه والصلوٰة والسلام علی سیدنا محمد وآله وصحبه الفرقة الزاکیة -

اختتام : والحمدلله الملك الوهاب وصلی الله علی سیدنا

166

محمد وآله وصحبه وسلم تسليما كثيرا دائما ابدا ۔

ترقیمہ : کتبه النبیل الجلیل اسمٰعیل قدس سره من اولاد السید احمد جعفر ۔

نوٹ : پہلی فصل میں اُن لوگوں کا بیان ہے جن کی دعا رد نہیں ہوتی ۔ دوسری فصل میں ان اوقات کا بیان ہے جن میں دعا رد نہیں ہوتی ۔ تیسری فصل میں ان جگہوں کا بیان ہے جہاں دعا رد نہیں ہوتی ۔ چوتھی فصل میں طریقۂ دعا کا بیان ہے
یہ کتاب احمد آباد کے مشہور محدث محمد بن ابو بکر کی تحویل میں رہ چکی ہے ۔

731

مدح التصریف

مجهول الاسم

731

سائز	:	۲۰ × ۱۲	سطور : ۲۰
اوراق	:	۱۰	خط : نسخ
کاتب	:	ولی اللہ بن شیخ محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح ۔	
مالک	:	ولی اللہ بن شیخ محمد	
موضوع	:	صرف	زبان : عربی ۔

آغاز : الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والسلام على رسوله محمد وآله وصحبه اجمعين اعلم وفقك الله تعالى توفيق الصالحين ۔

اختتام : التفضيل اصدر والمؤنث صدرى الجمع

اصادر صدر تمت ۔

ترقیمہ : تمت الکتاب بعونہ وعنایتہ اللہ الملک الوہاب المسمی بمدح التعریف وملک ہذا الکتاب المذکور ولی اللہ بن شیخ محمد بن شیخ احمد بن شیخ صالح ۔

نوٹ : اگر شخص دیگر دعو کند آں دعو عاطل و باطل باشد البتہ ۔

732

شرح لالفاظ الاجرومیہ فی اصول علم العربیہ

732

خالد بن عبد اللہ بن ابی بکر الازہری

سائز : ۲۰ × ۱۵½ اور ۱۵½ × ۱۰½ سطور: ۲۱

اوراق : ۳۲ خط: نسخ

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین یقول العبد الفقیر الی مولاہ القوی خالد بن عبد اللہ بن ابی بکر الازہری ۔

اختتام : قال مؤلفہ وھذا آخر ما اردنا ذکرہ علی ہذہ المقدمہ وصلی اللہ علی سیدنا محمد

وعلى آله وصحبه وسلم آمين ۔

نوٹ : شیخ عباس الازہری کے اصرار پر مصنف نے اجرومیہ کی یہ شرح لکھی ۔

733

733 مجهول الاسم

مجهول الاسم

سائز : ۲۴ × ۱۳½ سطور : ۲۱

اوراق : ۸۶ تا ۹۲ خط : نسخ

موضوع : صرف ونحو زبان : عربی

آغاز : --- ولا یلزم تکرار الکون فافهم وانما شرط التعریف ان یکون بالعلمیه

اختتام : والصواب سوال لان العبرة للمعنی لا للصورة ۔

نوٹ : کتاب ناقص الاول والآخر ہے ۔

734

734 مجهول الاسم

مجهول الاسم

سائز : ۲۰½ × ۱۲½ سطور : ۲۱

اوراق : ۹ خط: نسخ
موضوع : نحو زبان : عربی
آغاز : ۔۔۔۔۔ لان علة الاماله مشترکة فیها فلا احتیاج الی ذکر کلیهما واللّٰه اعلم بالصواب ۔۔۔
اختتام : فلاخلاف فی تفخیمه حال الوقف الا ۔۔۔
نوٹ : متن منظوم ہے اور سُرخ روشنائی سے لکھا ہوا ہے۔ شرح منثور سیاہ روشنائی سے لکھی ہوئی ہے غالباً علم الحروف ؟ پر قصیدہ کی شرح ہے۔ مثلاً باب وقف علی اواخر کلم جیسے موضوعات ہیں۔

735

735

مجہول الاسم

مجهول الاسم

سائز : ۲۰ × ۱۱½ سطور : ۱۷
اوراق : ۴۸ خط: نسخ
موضوع : نحو زبان: عربی
آغاز : وهی تغلب المستعلیه نحو من الصفر الا اذا کان المستعلی بعدها نحو من الفرق ۔
اختتام : فوجب الادغام للخفیف والادغام فی ۔۔۔
نوٹ : کسی کتاب کے متفرق اجزاء ہیں ۔۔۔

736

ضوءالمصباح (شرح المصباح)

مجهول الاسم

سائز : ۲۳ × ۱۳ سطور : ۱۵
اوراق : ۷۲ خط : نسخ
موضوع : نحو زبان : عربی
آغاز : وههنا لم یحذف منه المضاف الیه ۔
اختتام : لا الہ لنا او فی الوجود الا اللہ قوله فان کردت ۔۔۔۔
نوٹ : المصباح کی شرح جو ناقص الطرفین ہے ۔

737

737

مجہول الاسم

مجھول الاسم

سائز : ۱۶×۲۷ ½ سطور : ۲۶
اوراق : ۴۲ خط : نسخ
تاریخ تالیف : رجب ۹۶۰ھ جون جولائی ۱۵۵۳ء
کاتب : میاں فخر ؟
موضوع : صرف و نحو زبان : عربی
آغاز : و عثمتون تکریرهما للالحاق بعصفور فهما
فعلول لا فعلون لذالك ای لوجوب بیان ۔
اختتام : والصلوة علی سیدنا محمد واله و صحبه اجمعین
والسلام ۔
ترقیمه : کاتب میاں فخر ؟ تمام شد تریخ (کذا)
۲۰ ماه صفر (کذا) ۹۶۳ تمت الکتاب ۔
کسی نے بعد میں متن کے خط کی تقلید کرتے ہوئے
ترقیمہ لکھا ہے ۔
نوٹ : کتاب ناقص الاول ہے ۔

738

738 # شرح مختصر العافیه

محمود بن محمد الدرانی کنانی ؟

سائز : ۱۵×۲۲ اور ۸×۱۴ سطور: ۹

اوراق : ۱۰۶ خط: نسخ

مالک : (۱) محمد بن سید جلال الحسینی الرضوی ۔

(۲) حسن محمد ۔

موضوع : نحو زبان : عربی ۔

آغاز : ... فانك تقول مرزت بك انت

اختتام : کقولك فی اضربن اضربا نشبهما لهما با لتنوین ۔

نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے اس پر کثرت سے حواشی ہیں ۔

جس سے اس کتاب کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے ۔

739

739 # قصص الانبیاء

مجھول الاسم

سائز : ۲۳ × ۱۲ اور ۱۹ × ۹ سطور: ۱۹

اوراق : ۵۹ خط: نسخ

موضوع : سیرت زبان : عربی
آغاز : قصۂ بدأ الخلق آدم علیہ السلام ۔
اختتام : یخلونہا وکانوا اثنی عشر رجلا وکان راسہم شمعون ۔
نوٹ : ناقص نسخہ ہے ۔

740

740
اشرف الوسائل الی فہم الشمائل
الحافظ شہاب الدین ابن حجر المکی

سائز : ۲۴×۱۳ سطور : ۱۹
اوراق : ۲۶۲ خط : نسخ
تاریخ تالیف : ۳ رمضان ۹۴۹ھ ۱۱ دسمبر ۱۵۴۲ء
مقام کتابت : مدینہ طیبہ
کاتب : محمد ابن رحمت اللہ اللاہوری ثم المدنی
مالک : حافظ عبد الکریم ولد عبد الرحیم
موضوع : سیرت زبان : عربی
آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا
اختتام : علی ید افقر خلق اللہ الراجی عفو اللہ محمد ابن رحمۃ اللہ اللاہوری ثم المدنی عفی عنہما وعن المسلمین اجمعین آمین ۔

174

ترقیمہ : وقدکمل هذه النسخة فی الطیبة علی ساکنها افضل الصلوٰة واکمل التحیة علی یدا فقرخلق الله الراجی عفوالله محمدبن رحمة الله اللاهوری ثم المدنی ۔

نوٹ : حافظ ابی عیسیٰ محمدبن عیسیٰ بن سورہ کی مشکلات شمائل پر تعلیقات ہیں ۔

741

مولد المختار سید الانام

741

نجم الدین محمدبن احمد الغیطی الشافعی

سائز : ۲۲×۱۵ اور ۱۶ × ۱۱ سطور : ۲۵

اوراق : ۲۱ خط : نسخ

موضوع : سیرت زبان : عربی

آغاز : قال سیدنا ومولانا الشیخ الامام العالم العلامه الراسخ الکامل الرحلة القصار شیخ المسلمین خاتمة الحافظ والمحدثین نجم الدین محمدبن احمد الغیطی الشافعی ۔

اختتام : وجعلنا ممن عادت علیه برکة خدمت الحدیث الشریف ومحبته وفاضیت علیه السبب ذالک فی الدنیا والآخره الامدادات الزاخرة وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی آله وصحبه و

سلم تسلیما ابدا دائما الی یوم الدین آمین

نوٹ : آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت و پیدائش کا تفصیلی ذکر ہے اخیر میں امام شافعی رحمۃ اللہ کے چند عربی اشعار نقل کئے گئے ہیں۔

742

مجموعہ رسائل

742

علامہ جلال الدین سیوطی

سائز : ۱۸½ × ۸ سطور : ۲۴

اوراق : ۱۱۶ خط : نسخ

تاریخ تالیف : یوم الاربعا (بدھ) لعشر خلون من (۱۰) ذی القعدہ ۸۷۲ھ یکم جون ۱۴۶۸ء

موضوع : تاریخ زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ الفضل الشامل والصلوۃ والسلام علی رسولہ المحبوب بمزید الاکرام ...

اختتام : والحمد للہ رب الارباب فصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم۔

نوٹ : اس میں ۲۴ رسائل شامل ہیں۔ رسائل کے نام اس طرح ہیں۔

(۱) الشماریخ فی علم التاریخ صفحات ۱ سے ۶

(۲)	نبوۃ سیدابراہیم بن محمد صلے اللہ علیہ وسلم	۷ سے ۹
(۳)	الاساس فی مناقب بنی العباس	۱۰ سے ۱۲
(۴)	فی تزویج الفاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا	۱۳ سے ۱۹
(۵)	عن قراقوس مضحکات وطیبات فی اہل بیت	۲۰ سے ۲۲
(۶)	اذہار العروش تلخیص رفع شان الجستان	۲۳ سے ۳۰
(۷)	التقاط لفظ المرجان فی احکام الجان	۳۱ سے ۳۸
(۸)	فی فتاوی فی سورۃ المدثر	۳۹
(۹)	دفع الصوت بذبح الموت	۴۰
(۱۰)	عن رجل من قریش	۴۱
(۱۱)	ابواب السعادۃ فی اسباب السعادہ	۴۲ سے ۴۵
(۱۲)	النظر الی الخضرہ والماء الجاری والوجہ الحسن	۴۶ سے ۴۷
(۱۳)	بماذا یحکم عیسیٰ علیہ السلام حین نزل	۴۸ سے ۵۶
(۱۴)	لبس الخرق المبارکہ	۵۷ سے ۶۳
(۱۵)	حصول الرفق باصول الرزق	۶۴ سے ۶۶
(۱۶)	عن عمل المولد النبی صلے اللہ علیہ وسلم	۶۷
(۱۷)	علامت الابتلاء	۶۸
(۱۸)	اللمعہ فی اجوبہ الاسولہ السبعۃ	۶۹ سے ۸۱
(۱۹)	انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب	۸۲ سے ۸۴
(۲۰)	الکشف عن مجاوزۃ ہذہ الامۃ الالف	۸۵
(۲۱)	جواب فی ایام دجال	۸۶
(۲۲)	فی الفتاوی القرآنیہ فی سورۃ الاعراف	۸۸
(۲۳)	حقیقۃ الروح	۹۲ سے ۹۹
(۲۴)	کشف الطلصلہ عن وصف الزلزلۃ	۱۰۰ سے ۱۱۶

743

743

انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب

علامہ جلال الدین سیوطی

سائز : ۱۰ × ۶½ سطور : ۱۳

اوراق : ۳۹ خط : نسخ

موضوع : سیرت زبان : عربی

آغاز : الحمد للّٰہ اتقن بحکمتہ کل شئ فاحیک وبعث حبیبہ محمدا صلے اللّٰہ علیہ وسلم ۔

اختتام : الحمد للّٰہ رب العالمین وصلے اللّٰہ تعالیٰ علی سیدنا محمد والہ وصحبہ اجمعین وسلم تسلیما دائما کثیرا ابدا الی یوم الدین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

نوٹ : امام سیوطی نے ایک مفصل کتاب لکھی تھی جسمیں معجزات وخصائص نبوی صلے اللّٰہ علیہ وسلم جمع کئے پھر خود امام سیوطی نے اس کتاب کی تلخیص کی اور انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب اس کا نام رکھا۔

744

744

(۱) ولادت نامہ

(۲) معراج نامہ

(۳) وفات نامہ

مجہول الاسم

سائز : ۲۱½ × ۱۶ سطور : ۱۴
اوراق : ۵۸ خط : نسخ
موضوع : سیرت زبان : عربی
آغاز : الحمد للہ الذی شرف الانام بصاحب المقام الاعلا وکمل السعود بافضل مولود ۔
اختتام : وصلی اللہ علی خلقہ ونور عرشہ نبینا محمد وعلی آلہ واصحابہ وازواجہ و احبابہ واتباعہ صلوۃ دائمۃ الی یوم الدین برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

745

745

رفع النقاب وکشف الحجاب عن وجه الصلوٰة علی نعش العالی الجناب

ابی بکر الاحمد آبادی

سائز : ۲۲ × ۱۲ اور ۱۱½ × ۶ سطور : ۱۵
اوراق : ۵۸ خط : نستعلیق
تاریخ تالیف : ربیع الاول ۱۱۳۵ھ دسمبر ۱۷۲۲ء
تاریخ کتابت : ایضاً
مقام کتابت : الدہلی الجدید شاہجہان آباد ۔
کاتب : ابی بکر الاحمد آبادی
موضوع : سیرت زبان : عربی
آغاز : وصلی اللہ تعالی علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وشرف وعظم الحمد للہ المستعان ۔
اختتام : وفیہ عمیقات المسائل ومشکلات الاحادیث بخطمہ عن نافع عن ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما ۔
ترقیمہ : فرغ من تحریر الرسالۃ ھذا راقمھا وجامعھا افقر العبید وارجاھم عفو ربہ الھادی ابی بکر الاحمد آبادی ببلدۃ الدھلی الجدید

شاهجهان آباد صینن عن الفساد فی ایام غربة
وهجر الالف ۹ لعشرین مصنف ربیع الاخر
الملوک فی سلک سنه خمس وثلاثین ومایه
والف کتبه لبعض السادات منبع البرکات
السید محمد والسید محمد ورثا اماثر والمفاخر
عن اسلا فهما کابرا عن کابر عن کابر
رجاء ان لاینسیانی من صالح ۹ دعواتهما
فی اصفی اوقاتها۔

نوٹ : مصنف نے اپنی ہجرت وغربت کے زمانے میں بعض سادات کے لئے خاص طور پر سید محمد کے لئے یہ رسالہ تحریر کیا تاکہ اپنے خاص اوقات میں انھیں اپنی دعاؤں میں نہ بھولیں۔

اس کتاب میں مصنف نے بتلایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جنازہ لوگوں نے گروہ در گروہ اپنے طور پر پڑھی یہاں تک کہ مدینہ میں کوئی ایسا نہ بچا جس نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز جنازہ نہ پڑھی ہو۔ پہلے مرد، پھر عورتیں، پھر بچے، پھر غلام اور پھر لونڈیوں نے نماز جنازہ پڑھی۔

746

746 زادالمعاد فی ہدی خیر العباد

سائز : ۱۹×۲۷ ½ اور ۲۱ × ۱۴ ½ ۱۴ سطور : ۲۳

اوراق : ۲۲۰ خط : نسخ
موضوع : سیرت زبان : عربی
آغاز : فصل ثم اجر سبحانه وتعالی عن حکمه
اخری فی مد التقدیر وهی ابتلاء ما فی صدورهم
وهو اختیار ما فیهما من الایمان ۔
اختتام : فلم یقبل صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ مشرک
محاربه له فقد فصل ۔
نوٹ : مختلف غزوات وسرایا کا مفصل ذکر ہے اور ان
تاریخی واقعات میں سے مستنبط فقہی مسائل کا تذکرہ ہے
آخر میں طب نبویؐ کا ذکر ہے ۔

747

رسالہ سیرت النبیؐ

747

مجهول الاسم

سائز : ۲۳ × ۱۵ سطور : ۲۲
اوراق : ۲۰۵ خط : نسخ
موضوع : سیرت زبان : عربی
آغاز : اعلم ان فی معرفة اسماء الرجال واحوالهم وامراتبهم فوائد کثیرة
اختتام : کما اسماء اللہ تعالی حزم فی الاربعین الحکاذیه ۔
نوٹ : آپ کے آباء واجداد ، مولد ، کنیت ۔ القاب
اسماء گرامی ۔ اور صفات کا تذکرہ ہے ۔ کئی
کتابوں کے حوالے درج ہیں ۔

748

كتاب الداعي الى اشرف مساعی

عبدالکریم بن ابراھیم بن عبدالکریم الکیلانی الصوفی

سائز : ۲۱ × ۱۵ سطور : ۱۹
اوراق : ۹۶ خط : نسخ
تاریخ تالیف : ۲۸ شوال ۸۰۵ھ ۲۱ مئی ۱۴۰۳ء
مقام کتابت : زبید (یمن)
کاتب : محمد غرس الدین الخلیلی الوقائی
تاریخ کتابت : ۱۷ ربیع الاول ۱۰۳۷ھ ۱۶ نومبر ۱۶۲۷ء
موضوع : تاریخ و سیرت زبان : عربی
آغاز : حتی لم یبق فی زمانه مثله فلما ان یقاله من العمر۔
اختتام : وما سمی العالم بالا لسان الکبیر الا مکون الاشیاء۔۔
ترقیمہ : الحمدلله وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی آله وصحبه وسلم وافق الفراغ من تعلیقه فی صبح یوم الثلاثا سابع شهر ربیع الاول من شهور سنه سبع وثلاثین والف ونقلت هذه النسخة من خط مولفها سیدی عبد الکریم الکیلانی نفعنا الله والمسلمین ببرکاته آمین ۔
نوٹ : غالباً کسی فرقے (اسمٰعیلی ؟) کے حکمرانوں کی تاریخ ہے ملک ظاہر ۔ منصور ۔ محمد بن نزار امیر محمد وغیرہ کے نام ملتے ہیں ۔ کتاب ناقص الطرفین ہے ۔۔۔۔

749

749 # مجہول الاسم

مجہول الاسم

سائز :	۲۰½ × ۱۵	سطور :	۱۵
اوراق :	۶	خط :	نسخ
موضوع :	سیرت	زبان :	عربی

آغاز : لهذا نحرمه على تسليم المهر ومونة العروس من بيت المال۔

اختتام : فنختص الدابه على جبينى كل مومن بخاتم سليمان وتومن بالعصا الى كل۔۔۔۔

نوٹ : تمیم بن جلیب الدری کا واقعہ بیان کیا گیا ہے، کتاب ناقص الطرفین ہے۔

750

750 # مجہول الاسم

مجہول الاسم

سائز :	۲۴ × ۱۳	سطور :	۱۳
اوراق :	۹	خط :	نسخ
موضوع :	سیرت	زبان :	عربی

184

آغاز : وعن جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ قال خرج علی رضی اللہ عنہ من عند النبی صلعم حتی دخل علی فاطمہ بنت رسول اللہ صلعم ۔

اختتام : فاتیت النبی صلعم فنفت ثلثا فما اشتکیها۔

نوٹ : سیرت النبیؐ کے چند اوراق ہیں ۔

751

751

مجهول الاسم

مجهول الاسم

سائز : ۲۳ × ۱۲ ½ سطور : ۱۷

اوراق : ۴۸ خط : نسخ

تاریخ تالیف : قبل از ۱۱۵۵ھ ۱۷۴۲ء

کاتب : غالباً محمد رضا کے خط میں ۔

موضوع : سیرت زبان : عربی

آغاز : الخطیب عن ابی هریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ لاعدوی ولا طیرة ولا هامة ۔

اختتام : ویستغفر اللہ مائہ مرة ویصلی علی النبی صلی اللہ ۔۔۔۔۔۔

نوٹ : یہ کتاب عید میلاد کے موقع پر پڑھی جاتی تھی، کتاب ناقص الطرفین ہے اس میں سیرت پاکؐ کا بیان ہے ۔ اور وصال پر مراثی درج ہیں حاشئے میں مجمع البحار کے حوالے ہیں ۔

752

752
مجهول الاسم

مجہول الاسم

سائز : ۲۰ × ۱۴ سطور : ۱۱

اوراق : ۲۰۲ سے ۲۸۸ تک خط : نسخ

موضوع : سیرت (حضرات حسنین) زبان : عربی

آغاز : فقال الاسد ایهما الفتیان هذه قافلة تذهب فاذهبا سراعین لتصلاها فانطلقا عقب القافلة۔

اختتام : قد قامت فی المسجد الجامع ثم امر یزید المؤذن ماذن . . . .

نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے ۔ حضرات حسنین کی منقبت عظمت واقعہ کربلا اور شہدائے کربلا کا ذکر ہے ۔

753

753
جامع الشروح شرح شرعة الاسلام

(مصنف امام زادہ رکن الاسلام محمد بن ابی بکر الواعظ) (جلد اول)

مجہول الاسم

سائز : ½۳۰ × ۲۱ اور ½۲۱ × ½۱۱ سطور : ۲۷

اوراق : ۱۱۸ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ربیع الاول سنہ ۱۰۰۰ھ دسمبر جنوری سنہ ۹۲-۱۵۹۱ء
مالک : نبی بن ابراھیم
موضوع : فقہ زبان : عربی
آغاز : بہ نستعین والحمد للہ رب العالمین (والصلوۃ والسلام علی) محمد وآلہ اجمعین یقول العبد الضعیف الفقیر الی اللہ الغنی العلی الکبیر ـ
اختتام : فان وجدنا ای تلک الزیارۃ فلیفرح بالقبول والرحمۃ فانہ علامۃ والا ای وان لم ـ
نوٹ : کتاب مکمل ہے لیکن ابتدا کے ورق کی چند سطریں غائب ہیں اسی وجہ سے مصنف کا نام بھی نہیں پڑھا جاتا ـ

754

754

جامع الشروح (جلد دوم)

مجهول الاسم

سائز : ۱۸×۱۲ اور ۱۴½×۹ سطور : ۲۷
اوراق : ۱۱۹ سے ۲۲۹ تک خط : نسخ
مالک : خاندان ولی اللہ
موضوع : فقہ زبان : عربی ـ
آغاز : یجدنا فھوالی عدم وجدانھا ردای علامۃ رد عملہ من الصوم ـ
اختتام : فلا بد من الصبر ومن المثل المشھور ـ

755

جامع الشروح (جلدسوم)

مجہول الاسم

سائز : ۸×۱۲ اور ۵×۹ سطور، ۲۷
اوراق : ۲۳۰ سے ۳۱۷ تک خط: نسخ
تاریخ کتابت : ربیع الاول ۱۰۰۰ھ دسمبر جنوری ۹۲-۱۵۹۱ء
مالک : خاندان ولی اللہ
موضوع : فقہ زبان: عربی
آغاز : المشھو الصیر مفتاح الفرج قال الشیخ فی کتاب گلستان ۔۔
اختتام : وعلی جمیع من تبعھم باحسان الی یوم الدین ۔
ترقیمہ : تم الکتاب وربنا المحمود وله الفضل والعلی الوجود فی سنه الف فی اواخر شھر ربیع الاول ۔

756

756

شرعۃ الاسلام

امام زادہ رکن الاسلام محمد بن ابی بکر
الجرغی السمرقندی (م ۵۷۳/۱۱۷۷)

سائز : ۲۱½ × ۱۲ سطور : ۱۵
اوراق : ۱۴۰ خط : نسخ
سنہ کتابت : گیارہویں صدی ہجری
موضوع : فقہ زبان : عربی
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ الذی دلنا علی معرفۃ بالشواھد۔
اختتام : امر بذلک وقال لما تسبوا الاموات فانھم قد انقضوا الی ما فعلوا لا تسبوا الاموات فتؤذوا به الاحیاء۔
نوٹ : یہ نسخہ کافی اچھے خط نسخ میں ہے اور قدیم معلوم ہوتا ہے، اس کا پہلا ورق اور آخری تین اوراق، دو مختلف کاتبوں کے لکھے ہوئے ہیں۔ حاشیہ میں جا بجا نوٹ لکھے ہیں۔

757-758

757-758

مفاتیح الجنان ومصابیح الجنان

شرح شرعة الاسلام

یعقوب بن سید علی الرومی الحنفی

سائز : ۲۸×۱۷ اور ۱۷½×۹ سطور : ۲۳

اوراق : ۳۴۷ خط : نسخ

تاریخ کتابت : قبل از ۱۱۵۷ھ ۱۷۴۴ء

مالک : (۱) عبدالرحمٰن بن عبدالمجید

(۲) عبدالرحمٰن بن شیخ نظر محمد

(۳) شیخ محمد بن شیخ عبداللہ

(۴) محمد بن بدرالدین بن ملا محمد صادق

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حمد لمن من علی عبادة نعمة الاسلام وجعله شرعة ومنهاجا۔

اختتام : وصلی اللہ علی محمد واله الطیبین الطاهرین برحمتك یا ارحم الراحمین۔

نوٹ : اتباع سنت کی ترغیب، علم کی فضیلت، سنت نقراء، طہارت، غسل، ارکان نماز، فضیلت یوم الجمعہ، فضائل صوم وحج، آداب نکاح، حقوق العباد، جہاد، میت کی تدفین، قضاء وامارت، اور فتویٰ کے حق کا بیان، کتاب میں فتح الباری، کنز العرفان، عین العلم، سند الہدیٰ۔ امیری وغیرہ کے حواشی ہیں، نیز شرح تحفۃ العراقین کا ذکر ہے ۔ ۔ ۔

759

759

دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار علیہ الصلوٰۃ والسلام

ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان بن ابی بکر الجزولی السملالی الشریف الحسنی المتوفی سنہ ۸۵۴ھ / سنہ ۱۴۵۰-۵۱ء

سائز : ۱۰ × ۱۵ سطور : ۹

اوراق : ۹۹ خط : نسخ

سنہ کتابت : ۱۱۳۱ھ / ۱۹-۱۷۱۸ء

مقام کتابت : قلعہ مدینہ منورہ

کاتب : محمد بن مصطفیٰ آفندی العینتانی

موضوع : ادعیہ زبان : عربی

حالت : مجلد - کتابت خفی مگر صاف -

آغاز : والصّلوٰۃ والسّلام علی محمد نبیہ الذی استنقذنا به من عبادہ الأوثان -

اختتام : وسلّم تسلیماً کثیراً کثیراً الی یوم الدّین والحمد للہ رب العالمین -

ترقیمہ : تمت کتابتها فی سیدنا حمزہ سید الشهداء یوم الخمیس فی نهار الفسح آخر شهر جمادی الاخر علی ید اضعف العباد محمد بن مصطفیٰ آفندی

العین تانی امام قلعۂ مدینۃ منورہ عام احدی وثلثین و مایہ بعد الالف من ھجرہ قران العزو الشرف۔

نوٹ : صاحب "کشف الظنون" ملا کاتب چلپی نے مذکورہ بالا کتاب کا نام اور مصنف کا نام تحریر کر کے کتاب کی اہمیت بتائی ہے۔ لکھا ہے کہ روم میں اس کا رواج بہت زیادہ ہے اس کی بہت سی شرحیں لکھی گئی ہیں۔ اُن میں سب سے بہتر "شرح القاسی" ہے۔

نسخہ ہذا کے ورق ۲۷ پر صرف آٹھ سطروں کی دعا ہے اس پر کاتب کا نام حسن بن علی اور دیارِ روم میں کتابت کے بارے میں ذکر ہے۔ یقین یہ ہے کہ یہ ورق کسی دوسرے مخطوطہ کا ہے۔ کیونکہ اس کا سیاق وسباق سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس ورق کا سائز بھی خورد ہے۔

کتاب "دلائل الخیرات" ختم ہو جانے کے بعد ورق ۱۰۰ پر چھ سطروں کی دعا ہے اور دعا کے بعد درج ہے کہ دلائل الخیرات اور ابیاتِ صاحب الدلائل پڑھنے کے بعد اس دعا کو پڑھا جائے۔

ورق ۱۰۱ کسی دوسرے کاتب کی طرف سے دو دعاؤں اور ایک تعویذ (نقش کی شکل میں) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ورق ۱۰۲، ۱۰۳ میں سورۃ الفاتحہ کا فائدہ اور بروایت ابن عباس رض سے چار رکعتی نماز نفل میں پڑھنے کی فضیلت ہے۔ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ کا قول بھی عظمتِ فاتحہ کے بارے میں درج کیا گیا ہے۔

760

مجهول الاسم

760

مجهول الاسم

سائز : ۱۸½ × ۱۱ سطور : ۱۵

اوراق : ۷۷ خط : نسخ

مہر : آخری صفحہ پر : قاضی شرع محمد صالح ۱۲ -

موضوع : تصوف : زبان : عربی

حالت : مجلد - کتابت متوسط معیار - کرم خوردہ -

آغاز : ... حسن فی هذا المعنی فاقتک لذلک ذاتیة و ورود الاسباب مذکرات ...

اختتام : وقبیح بالعبد أن یصرف وجهه من باب مولاه ما بنیله من شهوته وهواه قال سیدی -

نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے - مباحث تصوف کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے -

۷۵۱

۷۵۱

جامع المتفرقات

مجهول الاسم

سائز : ۱۵ × ۲۴½ اور ۸ × ۱۶ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۲۷ خط : نستعلیق

مہر : فی زمان ...... غلام

موضوع : فقہ زبان : عربی فارسی

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم نقل من جامع المتفرقات فصل فی بیان ذبائح الکراھہ۔

اختتام : بر ہر در آسمانی دربانی است موکل بخصلتی از خصائل بد در ہر کرا خصلت باشد اورا نگذارند کہ عمل او در گذرد وعجلت نہ نماید واللہ اعلم بالصواب۔

نوٹ : ذبائح کراہت ، ناخن کاٹنا ، بال تراشنا ، اختلاف ائمہ ، درود کے فضائل ، فضائل سورہ انعام ، سورہ اعراف ، سورہ یٰسٓ ، سورہ رحمان وغیرہ کا بیان ہے ۔

762 - 63 - 64

762 - 63 - 64

کنز العباد فی شرح الاوراد (کنز الاوراد)

مصنف بہاء الدین

شارح : رکن الدین ۔ حصہ اول ۔ دوم ۔ سوم

سائز : ۱۹½ × ۱۰ سطور : ۲۱

اوراق : حصہ اول ۱ سے ۱۱۴ ۔ حصہ دوم ۱۱۵ سے ۲۷۸

حصہ سوم ۲۷۹ سے ۴۰۵ خط : نسخ

مہر : شیخ الاسلام بن اقضی القضاۃ قاضی عبدالوہاب ۱۰۷۵ھ/۶۵-۱۶۶۴ء

مالک : (۱) مالکہ شیخ الاسلام ولد اقضی القضاۃ

(۲) ثم انتقل الی العبد الواثق باللہ الاحد امین الدین بن الشیخ حافظ جان محمد رحمہما اللطیف الصمد ۱۱۷۷ھ/۶۴-۱۷۶۳ء

(۳) ثم انتقل الی العبد الحقیر الی اللہ الغنی محمد ابن المرحوم الشیخ عبدالغنی بن ابی بکر بن عبدالرحمٰن بن محمد قاسم المفتی عفی اللہ عنہم اجمعین سنہ ۱۱۹۱ھ/سنہ ۱۷۷۷ء

(۴) مما من اللہ علے العبد الواثق بالملک الغافر الغنی عبدالعزیز بن عبدالقادر المفتی بالشراء الشرعی

(۵) ثم انتقل الی العبد عبد الرحمٰن و عبد الرزاق
ابنا المرحوم محمد عالم سنہ ۱۲۳۰ھ / ۱۸۱۴-۱۵ء ثم اشتری من
بائع الواحد تاریخ ۱۷ شہر ربیع الثانی سنہ ۱۰۶۱ھ / ۱۶۵۱ء
احقر العباد ابا بکر من تملیکات موفی
الیہ است ۔

آخری صفحہ پر صدر جہاں حسینی چشتی نے ملکیت جتائی ہے

موضوع : فقہ زبان : عربی فارسی

آغاز : اعظم المحامد اللہ العظیم و اکرم الصلوۃ علی رسولہ الکریم اما بعد ۔

اختتام : یشھدون عند تلاوۃ القرآن و قیل عند الموت قولہ ۔

نوٹ : یہ کتاب مکمل ہے ، لیکن مفہوم و معانی کے تسلسل کا لحاظ کئے بغیر اسے تین حصوں میں مجلد کر دیا گیا ہے ۔

765

765

رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمۃ

صدر الدین محمد بن عبد الرحمٰن بن الحسین
القرشی العثمانی الصفوی الشافعی

سائز : ۱/۲ ۲۰ × ۱/۲ ۱۳ اور ۱۴ × ۹ سطور ۱۹

اوراق : ۱۶۵ خط : نسخ

تاریخ کتابت : بدھ ۱۲ صفر سنہ ۹۶۹ھ ۲۲ اکتوبر سنہ ۱۵۶۱ء

کاتب : عبد اللہ بن مبارک باجامی

مقام : جدّہ

مہر : احمد حسین ۱۲۲۲ھ/ ۸-۱۸۰۷ء

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی سید محمد والہ وسلم الحمد للہ الذی اجزل احسانہ

اختتام : قال ابو حنیفۃ والشافعی واحمد لہ ذالک وقال مالک لایجوزلہ ذالک واللہ اعلم۔

نوٹ : پہلے ورق پر دو اشعار جو امیر خسرو سے منسوب ہیں درج ہیں وہ اشعار یہ ہیں:۔

رفتم بتماشای کنار جوئی دیدم بلب آن زن ہندوئی
گفتم صنما بہای مویت چہ بود فریاد برآورد کہ دُر دُر موئی

766

766 رحمۃ الامۃ فی اختلاف الائمہ

علامہ صدرالدین محمد بن عبدالرحمن بن الحسین القرشی العثمانی الصفوی الشافعی

سائز : ۲۲ × ۱۵½ اور ۱۶ × ۱۰½ سطور : ۲۵

اوراق : ۹۶ خط : نسخ

تاریخ کتابت : بدھ جمادی الآخر ۱۰۲۶ھ مئی جون ۱۶۱۷ء

کاتب : عمر بن احمد السکیلی ؟

مہر : محمد ۳۳ طاہر ۱۱۰۱ھ/ ۹۰-۱۶۸۹ء

مالک : محمد طاہر بن ملا ابو محمد

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد
وآلہ وصحبہ وسلم الحمد للہ الذی اجزل احسانہ

اختتام : وآخر دعواھم ان الحمد للہ رب العالمین و
صلی اللہ علی سیدنا محمد

ترقیمہ : وکان الفراغہ یوم الاربعا ۔۔۔ جمادی الاخر
سنہ ۱۰۲۶ علی ید افقر عبداللہ واحوجہم اللہ الفقیر
الی اللہ تعالی عمر ابن احمد السکیلی ؟ المدنی
عفی اللہ عنہ وعن والدیہ ۔

نوٹ : ائمہ نے طلب حق میں اجتہاد کیا اور مسائل میں اختلاف
ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کے مطابق یہ
اختلاف رحمت ہے ۔ طہارت ، نجاست ، وضو ، تیمم ،
نماز ، سجود سہو ، تلاوت زکوۃ حج روزہ بیوع
رہن صلح ہبہ نکاح عدت وغیرہ کے مسائل مذکورہ
ہیں ۔ کتاب میں کل ۱۱۵ ابواب ہیں ۔

767

غرر الاصول

767

وجیہ الدین محمد بن علی بن ابی بکر الرازی

سائز : ۲۳ × ۱۴ ½ اور ۱۳ × ۶ سطور : ۵

اوراق : ۶۹ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ۲۴ ربیع الاول ۸۷۳ھ ۱۲ اکتوبر ۱۴۶۸ء

کاتب : حکیم قرابن عبدالعزیز
مالک : عبدالصمد بن عبدالرحیم بن شیخ یحیٰ شہاب صدیقی ۔
موضوع : اصول فقہ زبان : عربی
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ علی نوالہ والصلوۃ علی رسولہ والہ فان اصول الشرع ثلثۃ
اختتام : وعند هما يجانی معه وثمرته فی التعليق واللہ اعلم
ترقیمہ : تم الكتاب بعون الملك الوهاب بخط الضعيف الراجي الى رحمة اللہ حكيم قرابن؟ عبدالعزيز غفر اللہ لهم اجمعين فى وقت الظهر من يوم الرابع عشر من ربيع الاول سنه ثلاث وسبعين وثمانمايه ۔
نوٹ : کتاب ناقص الوسط ہے ۔ ۹ ۔ ۱۰ اور ۱۱ صفحہ غائب ہے ۔

768

مفاتیح الجنان ومصابیح الجنان 768

شرح شرعۃ الاسلام

شارح : یعقوب بن سید علی الرومی الحنفی

سائز : ۲۶ × ۱۵ اور $16\frac{1}{2} \times 9\frac{1}{2}$ سطور : ۲۰
اوراق : ۳۸۵ خط : نسخ
موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حمد المن من علی عباده الاسلام وجعله شرعة ومنهاجا ۔

اختتام : فی شان غیر الکفرہ والمنافقین والمظاهرین بفسق وبدعة واما هولاء ......

نوٹ : کاتب فہرست احمد حسین ابن سید محمد ولد قاضی سید زین العابدین رضوی شیرازی ۸ ربیع الثانی ۱۲۵۸ھ کو بھروچ سے احمد آباد اپنے والد کی خدمت میں اور شیخ محمد صالح سے استفادہ کرنے کی غرض سے آئے ، تب اس کی کتابت کی ۔

769

کتاب فقہ فی شرح وافیہ (الکافی شرح الوافی)

769

ابوالبرکات عبد اللہ بن احمد النسفی

سائز : ۲۶ × ۱۴ اور ۱۶½ × ۸ سطور : ۱۷

اوراق : ۱۴۳ سے ۳۳۱ تک خط : نسخ

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : ... علیهما باب الحدث فی الصلوة

اختتام : وعند ابی یوسف رحمة اللہ انه لا یشترط التخلیف ....

نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے

770

770

فقہ الشافعی

مجہول الاسم

سائز : ۲۵ × ۱۹½ × ۹ اور سطور : ۱۳
اوراق : ۱۹ خط : نسخ
موضوع : فقہ زبان : عربی
آغاز : الحمد للہ رب العالمین واشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہدان محمد عبدہ ورسولہ۔
اختتام : اذا اعلم بالسلعة عیبا لزمہ والا فقد خالف الامر واللہ تعالی اعلم۔
نوٹ : وضو غسل تیمم نماز تجہیز وتدفین رمضان حج وغیرہ کا بیان ہے۔

771

771

خیرة الفقہ

مجہول الاسم

سائز : ۲۵ × ۱۴ اور ۱۶½ × ۸ سطور : ۱۵
اوراق : ۵ خط : نستعلیق
موضوع : فقہ زبان : عربی

201

آغاز : فی اسوله صاحبیہ واجوتہ الشافعیہ سالاہ عن رجل ذبح شاۃ ۔

اختتام : فیجتمع فی ید الابن سبعمائۃ وستہ وخمسون سدسہ للام مایۃ وستہ ...

نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے ۔

772

تحفۃ الملوک

772

علامہ زین الدین محمد بن ابی بکر بن عبدالمحسن رازی

سائز : ½۲۱ × ۱۵ اور ۱۵ × ۹ سطور : ۲۳

اوراق : ۳۳ خط : نسخ

مہر : دو مہریں مٹادی گئیں ۔

مالک : مالک کتاب کی تحریر ورق ۳۳ پر غالباً ترکی میں ہے ۔ احمد باشی اور کی ؟ باشی

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ ھذا مختصر فی علم الفقہ جمعۃ لبعض اخوانی فی الدین ۔

اختتام : فعلیك ایھا الاخ بالتقوی والاستعداد للقاءاللہ عزوجل ونعم الآخرہ والسلام والحمدللہ رب العالمین ۔

نوٹ : طہارت غسل وضو مسح تیمم نماز سجدہ سہو زکوٰۃ روزہ حج جہاد

صید و ذبائح فرائضِ کسب کا بیان ہے۔

773

تذکرۃ البیع

مجہول الاسم

773

سائز : ۲۶ × ۱۴ اور ½۱۵ × ۷ سطور : ۲۰

اوراق : ۳۹ خط : نسخ

مالک : (۱) میاں محمد بن میاں عبدالرحیم

(۲) عبدالقادر چلی

موضوع : فقہ (مسائل بیع و تجارت) زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ الحکیم الذی احل البیع بمقتضی حکمتہ وحرم الربی وحکم علی عبیدہ بماشاء بموجب علمہ۔

اختتام : لا یسقط خیارہ وان زاد علی ذالک یبطل خیارہ و ذلک الفقیہ ابوجعفر....

نوٹ : اس رسالے میں تجارت اور بیع کے ضروری مسائل درج ہیں اسی کتاب کے ساتھ شرحِ وقایہ کے ۱۵ اوراق بھی مجلد ہیں۔

77

774

فتاویٰ قاضی خان

قاضی خان

سائز : ۲۳ × ۱۵ اور ۱۷ × ۹ ½ سطور : ۱۹
اوراق : ۱۶۳ خط : نسخ
مہر : محب اہل بیت محمد شریف ۱۰۶۸ھ / ۵۸-۱۶۵۷ء
مالک : (۱) محمد میرک ابن قاضی عبدالحمید فی شہور سنہ ۱۰۴۸ھ / ۳۹-۱۶۳۸ء
(۲) این کتاب را بفرزندی خواجہ محمد یوسف بخشیدہ ملک و تفویض .... بتاریخ .. رجب ۱۰۶۶ھ / ۱۶۵۶ء
موضوع : فقہ زبان : عربی
آغاز : کتاب الاکراہ - الاکراہ لایتحقق الا من السلطان فی قول ابی حنیفہ نعمۃ اللہ -
اختتام : کماھو مذھب ابی یوسف ومحمد واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب -
ترقیمہ : تم المجلد لقاضی خانی -
نوٹ : اکراہ وصایا شفعہ جہاد رہن شرکت ماذون حجروغیرہ کا بیان ہے -

775

775

فتاویٰ قاضی خان

قاضی خان

سائز : ۱/۲ ۲۷ × ۱/۲ ۱۵ اور ۱/۲ ۱۸ × ۱/۲ ۹ سطور : ۲۷
اوراق : ۹۴۴ سے ۴۶۸ خط : نسخ
تاریخ کتابت : ۱۱۰۱ھ ۹۰-۱۶۸۹ء
مقام کتابت : احمد آباد
کاتب : غلام احمد المفتی الاحمد آبادی
(فہرست کتاب کے کاتب)
مالک : خاندان ولی اللہ
آغاز : باب الدعویٰ رجل ادعی عند القاضی علی رجل حقا فھو علی وجھین ۔
اختتام : کما ھو مذھب ابی یوسف و محمدؒ واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب ۔
ترقیمہ : الفھرس لفتاوی قاضی خان علی ید الفقیر غلام احمد المفتی الاحمد آبادی عفراللہ لہ
۱۱۰۱ھ
نوٹ : خود کاتب نے ورق نمبر لگائے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے یہ نکمل کتاب کا ایک جزو ہے ۔ کتاب ناقص الاول ہے ۔

776

776

فتاویٰ عالمگیری (جلد سوم)

سائز : ۲۱½×۳۴½ اور ۱۳½×۲۵ سطور: ۲۵
اوراق : ۱۴۴ خط: نسخ
کاتب : خواجہ محمد یار
موضوع : فقہ زبان: عربی
آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین کتاب الطہارۃ۔
اختتام : ویدعو بما احب ویاتی قبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعید السلام علیہ کذا فی السراج الوھاج۔۔۔
ترقیمہ : کتبہ خواجہ محمد یار
نوٹ : پہلے صفحہ پر تحریر پر سیاہی پھیر دی گئی لیکن اس قدر پڑھی جا سکتی ہے۔"

انتساب ؟ جہت ۔۔۔۔۔ ابن شیخ از سرکار فیض آثار حوالہ دعاگوی شیخ الاسلام کردہ شد۔"

طہارت، نماز، زکوٰۃ، روزہ، اور مناسک حج وغیرہ کا ذکر ہے آخر میں مسائل شتی ہیں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کا ذکر ہے۔۔۔

777

777

کتاب الحیوٰة شرح شروط الصلوٰة

مجهول الاسم

سائز :	۲۱ × ۱۶	سطور :	۱۳
اوراق :	۱۴۶	خط :	نسخ

تاریخ کتابت : بدھ ۱۵ شعبان ۱۱۷۰ھ یکم اگست ۱۷۵۷ء

کاتب : الحاجی مصطفٰی ابن سلیمان ۔

مالک : (۱) احمد بن جمال الدین بن شیخ بھائی الفتنی ۔

(۲) صاحبہ پیر محمد امروہوی ۔

موضوع : فقہ زبان : عربی ۔

آغاز : الحمد لله الذی خلق آدم بقدرته واسجد له جمیع ملائکته واسکنه فی جنانه ۔ ثم حکم بالموت علیه وعلی ذریاته وصلوٰته وسلام علی افضل رسله وانبیاءه محمد وعلی آله وعلی اولاده وعلی اصحابه ۔

اختتام : انتهی کتاب الحیوٰة شرح شروط الصلوٰة ومخرج مسائل هذا الرسالة ماخوذة من الکتب المعتبره التی ذکرت فی اول الکتاب والله اعلم بالصواب والیه المرجع والمآب ۔ ۔ ۔

ترقیمہ : وافق الفراغ من کتابتها فی یوم الاربعا من شعبان النصف یوم البرأت سنه سبعین

ومائة والف من الهجرة النبويه كتبه
الفقير الحاجي مصطفیٰ ابن سليمان عفر الله
لهم ولاستاذه ولجميع المسلمین -

نوٹ : نماز کے متعلق تمام مسائل کا نہایت
مبسوط و مفصل ذکر ہے -

778

778 # رسالہ فی بیان جواز انتقال المقلّد عن مذہب مقلدہ

عیسیٰ بن عبد الرحیم بن عیسیٰ محمد

سائز : ۱۳ ½ × ۷ ½ سطور : ۲۱
اوراق : ۶ خط : نسخ
موضوع : فقہ زبان : عربی -
آغاز : الحمد الله الملك المنعام والصلوٰة والسلام
علی سید الانام وعلی آله وصحبه العظام -
اختتام : قاله الفقير الى عفو مولاه الكريم الصمد
عيسى ابن عبد الرحيم ابن عیسیٰ بن محمد رزقه
الله سعادة الابد وبلغه فيما تيمناه غاية
الاحد حامد الله وحده ومصليا ومسلما على
من لا بنی بعده . . . . . . -

نوٹ : اس مسئلہ پر بحث کی گئی ہے کہ آیا مقلد کے لئے بعض امور میں اس شخص کو چھوڑ کر جس کا وہ پیرو ہے کسی اور کی اتباع جائز ہے ۔

779

رسالہ فی بیان عقیقہ

779

عبداللطیف بن احمد القاری الفتنی

سائز : ۲۲ ½ × ۱۳ ½ اور ۱۷ × ۸ سطور : ۲۱
اوراق : ۵ خط : نسخ
مقام کتابت : پٹن
کاتب : محمد نور بن صدیق محمد ابن مرحوم محمد صادق ابن صدیق محمد الفتنی
موضوع : فقہ زبان : عربی
آغاز : الحمدللہ الذی یھب لمن یشاء اناثا و یھب لمن یشاء الذکور ویز وجھم ذکرانا و اناثا ویجعل من یشاء عقیما ۔
اختتام : واللہ تعالی اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب ۔
ترقیمہ : تمت بید الفقیر الراجی عفو ربہ الکریم محمد نور بن صدیق ابن المرحوم محمد صادق ابن المرحوم صدیق محمد غفر اللہ لہ ولاستاذہ ولمشایخہ والکافہ امتہ محمد اجمعین یا ارحم الراحمین ۔ ۔ ۔

نوٹ : کتاب دوستوں کے اصرار پر لکھی ہے پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ ماہیت عقیقہ، عقیقہ کی قسمیں، اس کی صفات اس کے اوقات اور فوائد سے بحث کی گئی ہے۔

780

780

شرح شروط الصلوٰۃ یا صفوۃ المنقولات

مجہول الاسم

سائز : ½۲۰ × ½۱۲ اور ۱۵ × ۸ سطور: ۱۷

اوراق : ۴۰ خط: نسخ

مالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم - عبدالقادر چلی

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی انزل الفرقان وجعل العبادۃ سببا لفلاح الانسان

اختتام : والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہ واصحابہ وسلم کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین۔

نوٹ : شارح کہتے ہیں کہ ایک چھوٹی کتاب متداول تھی اسکی کوئی شرح نہیں تھی، طلبہ کے شوق کو دیکھتے ہوئے میں نے اس کی شرح لکھی اور اسکا نام صفوۃ المنقولات رکھا۔۔۔۔۔

781

781

شرح مختصر الاصول

مجهول الاسم

سائز : ½ ۲۹ × ½ ۱۷ اور ۱۹ × ½ ۱۰ سطور : ۱۹

اوراق : ۲۰۱ خط : نستعلیق و نسخ

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : ۰۰۰۰ او ذم و اصول لفقہ علم لھذا العلم یشعر بابتناء الفقہ ۔۔۔

اختتام : الجواب انہ معارض لقولہ تعالی ۔۔۔

نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے اسمیں بکثرت حواشی ہیں ۔۔۔

782

782

ملتقی الابحر

ابراھیم بن محمد بن ابراھیم الحلبی

سائز : ½ ۲۴ × ½ ۱۵ سطور : ۱۳

اوراق : ۳۲۷ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ۲۰ ربیع الآخر سنہ ۹۹۰ھ ۱۴ مئی ۱۵۸۲ء

مقام کتابت : کھمبات ۔۔۔۔۔۔۔

کاتب : عبدالحلیم ابن القاضی عبدالوہاب

مہر : یاموسیٰ اقبل ولا تخف انک من الآمنین ۱۰۰۷

مالک : (۱) محمد ابن شیخ میاں ابن عبدالغفار ابن مولانا عمر شاہ فقیہ

(۲) خاندان ولی اللہ

موضوع : فقہ زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ الذی وفقنا للتفقہ فی الدین ۔

اختتام : حتی یسھل الطالب علی من اشتبہ علی صحۃ شی من ما لیس فی الکتب الاربعہ واللہ عنی ونعم الوکیل ۔

ترقیمہ : قد تم فی العشرین من ربیع الاخر تسعین وتسعمایہ علی ید الفقیر الحقیر عبد الحلیم ابن القاضی عبد الوھاب الساکن بکنبایۃ حرسھا اللہ تع عن الآفات والبلیات ۔

نوٹ : طہارت، تیمم، حیض، نماز، نوافل، سجود تلاوۃ، سہو، جمعہ عیدین، شہادت، ذبائح، صید، وصایا وغیرہ کا بیان ہے۔ جگہ جگہ حواشی میں کتب فقہ کے حوالے ہیں ۔

783

783

مجمع البحرین وملتقی النہرین

امام مظفرالدین احمد بن علی بقلب المعروف بابن الساعاتی البغدادی

سائز : ۲۵ × ۱۵ سطور : ۹

اوراق : ۱۸۴ خط : نسخ
موضوع : فقہ زبان : عربی
آغاز : ... المانحۃ ویستر عورتہ فالرجل من السرۃ الی الرکبۃ ..
اختتام : لواستاجرہ لیخیط لہ نوبۃ الیوم بدرھم فھوفاسدو لوقال امرتک ان تخیطہ قباء اقبال ..
نوٹ : کتاب ناقص الطرفین ہے ۔ سید ابوظفر ندوی مرحوم کے خط میں ایک رقعہ چسپاں ہے جس پر کتاب و مصنف کا نام لکھا ہے ، کتاب میں صلوٰۃ ، اعتکاف ، تمتع ، اقالہ ، ارتہان ، کتاب ماذون کا تذکرہ ہے ۔ کتاب پر بکثرت حواشی ہیں ایک جگہ کاتب متن کا حاشیہ بھی ہے ...

784

التوضیح (شرح مقدمہ ابی اللیث سمرقندی)

784 مصطفیٰ بن زکریا بن ایدغمش القرمانی

سائز : ۲۱ × ۱۵ اور ۱۴ × ۹ سطور : ۱۹
اوراق : ۱۲۳ خط : نسخ
تاریخ کتابت : اتوار ۱۶ رجب ۹۷۲ھ ۱۷ فروری ۱۵۶۵ء
مہر : فان لے بمنہ .... عبدالباقی محمد وہولوجود الخلق ..
مالک : (۱) ملکہ الفقیر الی اللہ الغنی القوی علی بن سلطان محمد الھروی الحنفی عاملھا بلطفہ الجلی

والحنفی عام ثمان وسبعین وتسعمایه ۔ بمکة

(۲) الحمد للہ تعالی ثم صار من کتب العبد الفقیر محمد عبد الباقی بن حسن المکی الحنفی ۔

(۳) الحمد للہ تعالی ثم صار من کتب العبد الفقیر حسن بن علی کنجد ھے ؟ المکی بلدا والحنفی مذھبا ۔

(۴) ملک الفقیر الی کرم اللہ حسن علی العطائے الساکن بجوار سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ۔

موضوع : فقہ زبان : عربی

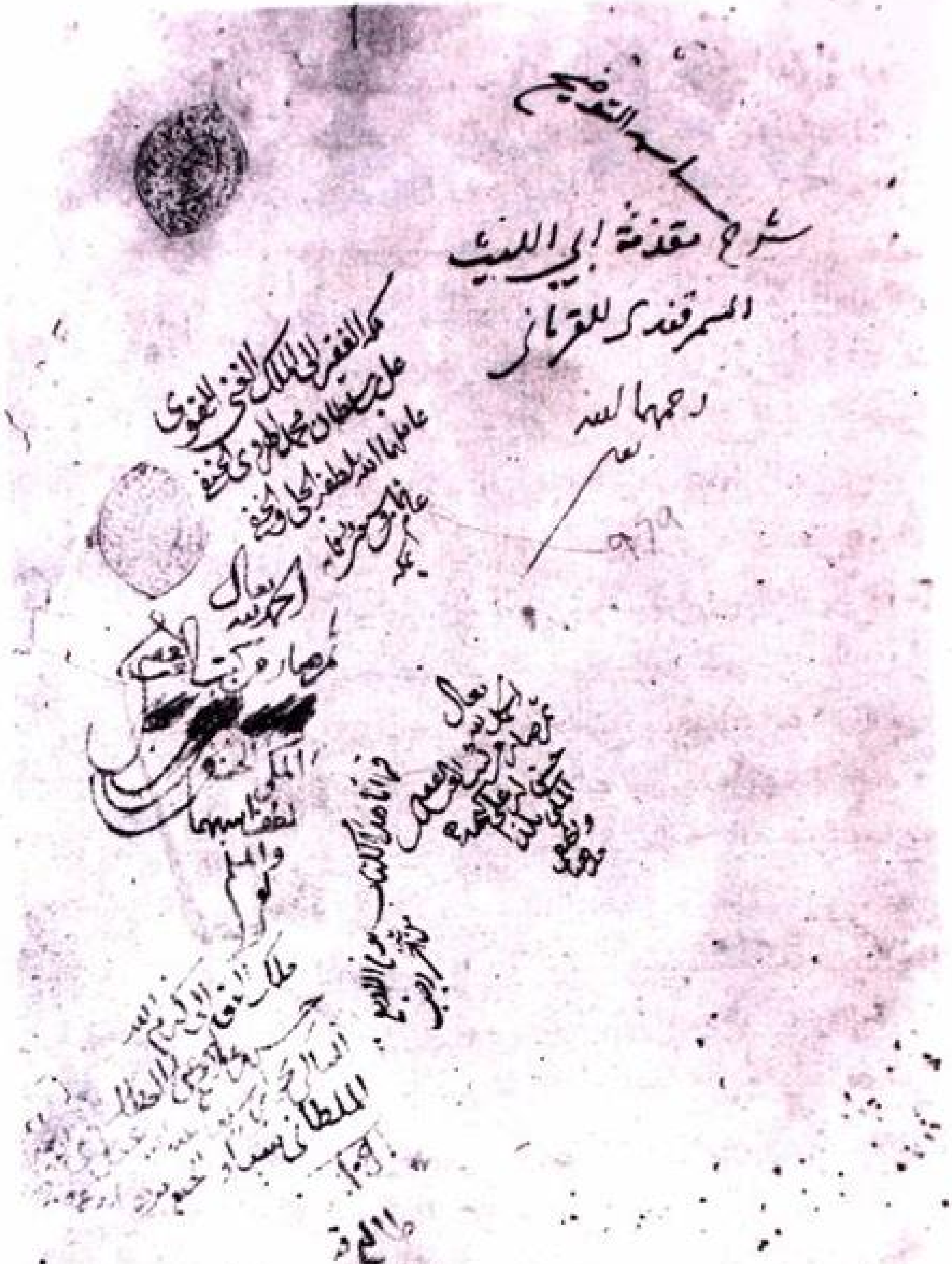
آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ و علی جمیع رسل اللہ ۔

اختتام : والصلوٰۃ والسلام الاتمان والاکملان علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وازواجہ وذریتہ اجمعین والحمد للہ وحدہ وحسبنا اللہ نعم الوکیل ۔

ترقیمہ : وکان الفراغ من نسخة فی یوم الاحد المبارک السادس عشر من شھر رجب عام اثنین وسبعین وتسعمایہ والحمد للہ وحدہٗ ۔

نوٹ : اس نسخہ کی اہمیت یہ ہے کہ اس پر ملا علی قاری کے خط میں یہ عبارت تحریر ہے ۔

" طالع ونظر فی ھذا الکتاب من اولہ الی آخرہ علی بن سلطان محمد الھروی الحنفی عاملھما اللہ بلطفہ الجلی والخفی آمین "



مخطوطہ نمبر ۸۴۷ ،، التوضیح ،، جس پر ملا علی قاری کی تحریر سے پتہ چلتا ہے کہ نسخہ ھٰذا انکے زیر مطالعہ رہ چکا ہے۔

785

775 # ہدایۃ المسترشدین

مجہول الاسم

سائز : ۲۲ × ۱۶ اور ۱۵ × ۹ سطور : ۱۱
اوراق : ۴۳ خط : نسخ
مالک : احمد بن جمال الدین بن شیخ بھائی ۔ پیر محمد امروہوی
موضوع : اخلاق زبان : عربی
آغاز : من کلام ابی بکر الصدیق امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔
اختتام : یبلغ المرء بالصدق الی منازل الابرار اللھم احسن الکبار عاقبتنا فی الامور ۔ ۔ ۔
نوٹ : اس کتاب میں خلفای راشدین کے اقوال جمع کئے گئے ہیں ۔ ۔ ۔

786

786 # تحفۃ الروسا فیما ورد فی ذم النساء

امیر کبیر میہ اللواء قاسم بیگ القبطان

سائز : ۲۰ × ۱۳½ اور ۱۴ × ۹ سطور : ۲۱
اوراق : ۲۵ خط : نسخ

تاریخ تالیف : ۱۰۲۵ھ ۱۶۱۶ء

مالک : اخذت هذه الرسالة فی مکة المبارکه من مولانا شیخ محمد شامی بالبیع للصحیح الشرعی الحمد لله والمنه مالك محمد شاه عفی عنه۔

موضوع : مذمت نساء زبان : عربی ۔

آغاز : الحمد لله الذی منح العلماء معرفة فزهوا ذاته العلیا عن التقابض ۔

اختتام : هذا آخر ما یسره الله جمعه فی افتتاح سنة خمسة وعشرین والف والحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین آمین وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی آله وصحبه وسلم ۔۔

نوٹ : اس کتاب کے دو باب ہیں پہلے باب کی تین فصول ہیں جس میں عورتوں کی مذمت ، ان کے فتنہ سے حذر اور ان کے فعل قبیح سماق کا ذکر ہے دوسرا باب نکاح پر ہے اس کی چار فصول ہیں جس میں ترغیب نکاح ، شوہر اور بیوی کے حقوق اور اسلامی معاشرت کا بیان ہے ۔۔۔

787

787

شرح القصیدة التائیه {شرف الدین اسماعیل بن ابی بکر المقری}

شارح :- ملا علی قاری

سائز : ۱۵ × ۲۲ اور ۶ × ۱۲½ سطور : ۵

اوراق : ۱۱ خط : نسخ
مالک : خاندان ولی اللہ
موضوع : ادب زبان : عربی
آغاز : الی کم تمادی فی غرور وغفلہ وکم ھکذا نوم الی غیر یقظہ
اختتام : وآل وصحبہ اجمعین وتابع وتابعھم من کل انس وجنۃ ۔۔
ترقیمہ : تمت تمام شدہ بفضلہ وعونہ قصیدہ تائیہ

788

قصیدہ بردہ

788 امام محمد شرف الدین البوصیری

سائز : ۱۲ × ۱۸½ اور ۸ × ۱۳ سطور : ۷
اوراق : ۱۲ خط :
موضوع : ادب زبان : عربی
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم امن تذکر جیران بذی سلم ۔۔
اختتام : اللھم صل علی محمد معدن الجود والکرم ۔
نوٹ : کرم خوردہ نسخہ ہے ۔۔

789

(۱) **قصیدہ بردہ** - امام محمد شرف الدین البوصیری
789

(۲) **قصیدہ بانت سعاد** - کعب بن زہیر رض

(۳) **وارجزہ** - کعب بن زہیر رض

سائز : ۱۵ × ۹½ اور ۱۲ × ۷ سطور : ۲۰
اوراق : ۴۴ خط :
موضوع : قصیدہ زبان : عربی
آغاز : یبکی لما فات من ایامھا الاول
اختتام : فاحسن توفیقہ صلی اللہ علی رسول محمد
انجدب کالخمرہ اذ مرجبھا بالماب
صلی اللہ علیہ وسلم ---
نوٹ : تین قصائد کامل ہیں ---

790

790

شرح قصیدہ الوتریہ
ملا علی قاری

سائز : ۱۴ × ۲۵ اور ۱۹ × ۸½ سطور : ۲۳

اوراق : ۲۴ خط: نستعلیق

موضوع : نعتیہ قصیدہ زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ الوتر الفرد الواحد الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد۔

اختتام : اتبع لہ بطریق التغلیب سائر الاتباع والاصحاب والمعنیٰ اتیت الیٰ جنابک و وقفت ببابک ۔

نوٹ : شارح لکھتے ہیں کہ وہ بیمار تھے اس حالت میں انھوں نے نیت کی کہ اگر انھیں شفا ہوئی تو اظہار تشکر کے طور پر مذکورہ قصیدہ کی شرح لکھیں گے چنانچہ انھیں شفا حاصل ہوئی اور پھر شرح لکھی۔ قصیدہ کے ناظم مجدالدین محمد بن ابی بکر بن رشید الواعظ البغدادی ہیں۔ کتاب ناقص الآخر ہے۔۔۔

791

791 # قصیدہ بردہ

امام محمد شرف الدین البوصیری

سائز : ۱۴½×۸½ اور ۱۰½×۵½ سطور : ۵

اوراق : ۵۹ خط: نسخ

موضوع : ادب زبان : عربی

آغاز : امن تذکر جیران بذی سلم مزجت دمعا جریٰ من مقلۃ بدم

اختتام : فا غفرلنا شدها واغفر لقاریها
سالتك الخیر یاذا الجود والکرم

ترقیمه : تمت تمام هذه القصیدة المیمونة بعون
الله تعالیٰ۔

نوٹ : آخرمیں قرآن کی چند آیات لکھی ہوئی ہیں۔

792

792

قصیدہ بردہ

امام محمد شرف الدین البوصیری

سائز : ۱۸½ × ۱۱½ سطور : ۷
اوراق : ۱۴ خط : نسخ
موضوع : ادب زبان : عربی
آغاز : امن تذکر جیران بذی سلم
اختتام : واطرب العیس حادی العیس بالنغم۔

793 - A

793-A

قصیدہ بردہ (الکواکب الدریہ فی مدح البریہ) A

امام محمد شرف الدین البوصیری

سائز : ۱۸ × ۱۲ اور ۱۱½ × ۶½ سطور : ۱۱

اوراق : ۱ سے ۵۲ خط: نسخ
تاریخ کتابت : ۱۸ محرم ۱۰۱۰ھ ۸ جولائی ۱۶۰۱ء
مقام کتابت : مکہ معظمہ ۔
کاتب : طاہر محمد الہندی الاکری
مالک : ولی ابن شیخ ملک الاحمد آبادی
موضوع : ادب زبان : عربی
آغاز : الله يعلم ما بالقلب من الم
ومن عزام با حشاء ومن منعم ۔
اختتام : و والدی وما عقبت من خلفی
والمسلمين من الاعراب والعجم
ترقیمہ : تمت الكواكب الدريه فی مدح البرية
شفيع الامت وكاشف الغمه رجاء لرحمة
وليهم المملكت ودال الدوام شارح الاسلام
الفاضل بين الحلال والحرام امام الحصر وسنن
البصر ذى النور الملتهب والجود المشكب
محمد بن عبد الله بن عبد المطلب صلى الله
عليه وعلى آله وكل موال له وصطحت
صلوة لا تزال بحدده فی يوم الخميس
تاريخ ثمانية عشر شهر محرم سنة عشر
بعد الالف الكاتب الداعى الغفران الى الصمد
الحقير الضعيف طاهر محمد الهندى الاكرى
فى بلدة المعظمة الامين المسلمين اجمعين ۔
نوٹ : الکواکب الدریہ فی مدح البریۃ قصیدہ بردہ
کا پورا نام ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

قصیدہ بانت سعاد

کعب بن زہیر رض

اوراق : ۵۵ سے ۶۵ سطور : ۱۳
خط : نسخ ثلث آمیز
تاریخ کتابت : غرہ شہر ربیع الاخری سنہ ۹۱۵ھ
کاتب : ملا فیروز جلال کپرونجی قریشی
موضوع : ادب نعت زبان : عربی
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اختتام : بانت سعاد
ترقیمہ : تمت القصیدہ کعب بن زہیر رض فی الاستواء فی یوم الجمعۃ الغرہ شہر ربیع الاخری سنہ خمس عشر و تسعمایہ کاتبہ و مالکہ ملا فیروز جلال کپرونجی قریشی -

793 - C

منافع محمدشاهی

B

نور بن شہاب مدرس منگلور

سائز :
سطور : ۱۴
اوراق : ایک
خط : نسخ
مہر : (۱) محمد شاہ بن مظفر شاہ خلد اللہ ملکہ محمد شاہ
بن احمد شاہ بن غیاث الدنیا والدین ابو المحامد
[الواثق بتائید الملک الحنان] برسم خزانہ۔
(۲) السلطان العالم
محمود شاہ بن محمد شاہ
ابن احمد شاہ ابن
محمد شاہ ابن مظفر شاہ
السلطان

موضوع : فقہ
زبان : عربی
آغاز : ... الراجی الی رحمۃ اللہ نور بن شہاب مدرس منگلور
اختتام : وسمیتہ منافع محمد شاہی ..
نوٹ : غالباً خود نوشت کتاب کا ایک ورق جو اس جگہ
مجلد ہو گیا ہے جو کتاب کہ بادشاہ محمد شاہ کے
نام موسوم کی گئی ہے۔ جیساکہ نام سے ظاہر ہے۔

794

794

قصیدہ وتریہ

سائز : ۲۰½ × ۱۳ اور ۹½ × ۱۵ سطور : ۱۲

اوراق : ۷۷ خط : نسخ

مالک : عبدالحسین ابن المجاہد الاجدالحی المقدمی بھائی ملاعبدالقادر

موضوع : ادب زبان : عربی

آغاز : بدات بذکراللہ مدحامقدماواثنی بحمد اللہ شکرا معظما ـ

اختتام : فذالک رجائی فی الممات و فی المحیا ـ

نوٹ : قصیدہ مخمس لکھا گیا ہے ـ

795

795

حاشیہ القصیدۃ الوتریہ مع الحواشی

محمد ضیاء الدین بن ابی القاسم

سائز : ۲۳½ × ۱۳ اور ۱۵½ × ۸ سطور : ۲۶

اوراق : ۴۲ خط : نسخ و نستعلیق

تاریخ کتابت : سنہ ۱۱۶۷ھ / سنہ ۱۷۵۳-۵۴ء

موضوع : ادب زبان : عربی

آغاز : بدات بذکراللہ مدحا مقدما واثنی بحمد اللہ شکرا معظما --

اختتام : وذالک رجائی فی الممات وفی المحیا۔

ترقیمہ : تمّ ھذا الخمس محمد حافظ المعروف بفارسی خوان عفی اللہ ذنوبھما فی سنہ ۱۱۷۰

نوٹ : قصیدہ وتریہ مخمس لکھا گیا ہے۔ اس پر محمد ضیاءالدین بن ابی القاسم نے ۱۱۸۵ھ میں حواشی لکھے۔ یہ حواشی چار اوراق تک محدود ہیں، اور دو چار دوسرے صفحات تک۔

796

قصیدہ فی مدح خیر البریہ صلی اللہ علیہ وسلم

مجہول الاسم

سائز : ۲۳ × ۱۲ اور ۱۴½ × ۷½ سطور : ۹

اوراق : ۱۷ خط : نسخ

تاریخ کتابت : ۴ ذی قعدہ ۱۱۹۹ھ ۸ ستمبر ۱۷۸۵ء

کاتب : کریم بن عبداللہ بن سعید بن کریم

موضوع : ادب (نعت) زبان : عربی

آغاز : سل ما بسلما وسلما ربہ السلم
وخص طیبہ ماوی الطیب والکرم

اختتام : والآل والصحب ماغنت مطوقة
عدالنجوم و لمع الطرف والنسم

ترقیمہ : تمت تمام شد هذه القصیده الشریفه
فی مدح خیر البریه علی صاحبها افضل التحیة
فی تاریخ چهارم ماه ذی القعده سنه ۱۱۹۹ ه علی
ید الفقیر الحقیر کریم بن عبد الله بن سعید
بن کریم غفر الله ذنوبهم وستر عیوبهم -

797 – A

797 – A

نصاب اللغز

حسن بن بدیع الزمان الحسینی الجنابدی

سائز : ۲۱ × ۱۳½ اور ۱۱ × ۷½ سطور : ۸
اوراق : ۲۴ خط : نستعلیق
تاریخ کتابت : سنیچر ۱۱ ذی القعده سنه ۱۱۳۵ھ ۳ اگست سنه ۱۷۲۳ء
مقام کتابت : احمد آباد
موضوع : الغاز زبان : عربی
آغاز : الحمد لله الحکیم الحلیم والصلوٰة علی رسوله الکریم
واله واولی الشرف القدیم -
اختتام : والصلوٰة علی الرسول المصطفیٰ المختار شفیع
الامم واله واولی الامر ذی المجد والعزو
الشرف والکرم ----

797- B

797- B

حواشی نصاب اللغز

حسن بن بدیع الزمان الحسینی الجنابذی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ الطیبین الطاہرین ۔

اختتام : ای ببحر الفکر الذی ہو ممتاز عن سائر البحار بکنوز انواع الجواہر النفیسہ ۔

ترقیمہ : تم بتاریخ یوم السبت الحادی عشر من شہر ذی القعدہ الحرام من سنہ ۱۱۳۵ الف ومائۃ وخمس وثلثین من الھجرۃ ببلدہ احمدآباد گجرات ۔

798 - A

798-A

رسالہ مولود شریف A

مجہول

سائز : ۲۰½ × ۱۰½ اور ۱۴ × ۷ سطور: ۱۲

اوراق : ۷۷ خط: نسخ ونستعلیق ۔

موضوع : سیرت زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ الحمد للہ الذی اجریٰ علی من حمدہ اجرا ۔

اختتام : ماطلعت شمس وما رنّحت الحادی مطایاہ ۔

798-B

قصیدہ بدر الامالی

798-B

شیخ ابی الحسن سراج الدین علی بن عثمان الاوسی

سائز : ½۱۰ × ½۲۰ اور ۱۴ × ۷ سطور : ۱۲

اوراق : ۱۰ خط : نسخ ونستعلیق

موضوع : ادب زبان : عربی وفارسی

آغاز : یقول العبد فی بدء الامالی
لتوحید بنظم کاللآلی

اختتام : وانی الدھر ادعوا کنہ وسع
لمن بالخیر یوما قد دعالی

نوٹ : بین السطور فارسی ترجمہ درج ہے ۔۔۔

799

ضوء المعالی لبدء الامالی

799

شارح : ملا علی بن سلطان محمد القاری

سائز : ۱۰½ × ۱۶ سطور : ۱۵

اوراق : ۲۰ خط : نسخ

تاریخ تالیف : ۱۵ شوال ۱۰۱۰ھ ۳۰ مارچ ۱۶۰۲ء

تاریخ کتابت : ۱۵ شوال ۱۰۱۰ھ ۳۰ مارچ ۱۶۰۲ء

کاتب : ملا علی قاری

موضوع : ادب زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ وجب وجود ذاته وثبت کرمه وجوده۔

اختتام : وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین۔

ترقیمہ : فرغ علی ید مؤلفه بتوفیق ربه ولطفه منتصف شهر شوال ختم بالخیر والاقبال فی سلك شهور عام عشر بعد الالف من الهجرة الی المدینة المکرمه وکان ذلك بمکة المشرفه المعظمه زادها اللہ البر والمهابه آمین۔

نوٹ : کتاب شارح ملا علی قاری کے خط میں ہے۔

800

مرجع اہل الحیات عند ذکر احکام الممات

خلیل بن الشریف بن السعید

سائز : ۲۴ × ۱۴ . اور ۱۷½ × ۸½ سطور: ۱۸
اوراق : ۹۷ خط: نسخ
موضوع : فقہ زبان : عربی
آغاز : الحمدللہ الذی شرح صدورنا بالایمان وانطق بکلمۃ التوحید۔
اختتام : وجد البھیمہ اوالدبہ مقتولا فلا شئ۔
نوٹ : حاشیہ میں " فوائد منقولات من کتاب وسیلۃ النجاۃ فی احکام الممات " لکھی ہوئی ہے جو مولانا ابراہیم بن اسماعیل کی تصنیف ہے۔

مصنف کہتے ہیں کہ ہم جس شہر میں مقیم تھے وہاں اچانک طاعون کی وبا پھیل گئی، کثرتِ اموات کی وجہ سے لوگوں کا وہاں ٹھہرنا مشکل ہوگیا۔ لوگ عیادتِ مریض اور جنازے کی شرکت سے گریز کرنے لگے، لہذا میں نے فقہ کی مشہور کتابوں سے استفادہ کیا اور احادیث کی کتابوں سے رجوع کیا اور یہ کتاب لکھی، اس میں ۲۶ فصلیں ہیں۔ اس میں موت اور اس سے متعلق احکام بتفصیل بیان کیا گیا ہے۔ اور تقریبا ۶۰ معتبر و مستند کتابوں کے حوالے پیش کئے گئے ہیں۔

Despite the fact that the Dargah Sharif Library contains a fairly good number of such important works on religious and intellectual sciences, mysticism, history and like subjects, it has by and large remained unknown to scholars outside and even inside Gujarat, although microfilm copy of the unique Ghurratul - Zijat of the celebrated author and scholar Abu Raihan Biruni was obtained by the Arab League (Since published in Pakistan) and other institutions, research bodies and individual scholars in India, Pakistan and abroad. The reason for this was the absence of requisite information about the existence of such a rich library, which was set up almost a century ago. Though suggestions were made from time to time during the past three four decades for the publication of a catalogue, of these manuscripts, it was only a little more than a decade and a half back when steps for undertaking this gigantic task-were undertaken. However, the progress of work was rather slow, until four years back when the Dargah sharif Trust started to receive a matching grant from the ***Nation Archives*** of India, New Delhi, under the guidance of the then Chairman, of the Dargah Sharif Trust. the late Mr. Rauf Valiullah and through the zealous devotion of Professor Mohiyuddin Bombaywala, who enlisted the services and expertise of a few more scholars to revise and finalise the matter earlier prepared by Prof. Dr. M.G. Qureshi. As a result of these concerted efforts, the preparation of the catalogue received great impetus and this second volume following the first on thereof of is now in the hands of scholars. The third voulme dealing with the remaining Arabic and some Persian manuscripts is in the press and the fourth in final stages of preparation, which will be followed by a few more volumes.

25-3-1993;

Ahmedabad.

Foreword

Dr. Z.A.Desai
Retd. Director, Epigraphy
Archaeological Survey of India
Nagpur, Delhi

This Volume comprises the second in the series of the detailed lists of about 3,000 unique rare and important Arabic,Persian and Urdu manuscripts preserved in the library attached to the Dargah of Hazarat Pir Mohammed Shah, Ahmedabad, Gujarat. The first Volume contains particulars of 566 Arabic manuscripts, while this second volume deals with 234 manuscripts of the Holy Quran and of allied religious sciences like Qirat and Tajwid (Recitation of the Quran), Tafsir (Quranic Exegesis) Hadith and Usul-i- Hadith(Tradition and Principles of Traditilon), Fiqh and Usul-i- fiqh (Jurisprudence and Principles of Jurisprudence) and Tasawwuf (Mysticism). The collection of the library is extremely important in that, it contains a large number of well- known works on religious subjects which have been under the perusal and study of eminent savants and teachers like Mulla Ali Qari, Shah Wajihud-Din Gujarati, Shaikh Ahmad bin Sulaiman Kurd Gujarati and the like, whose profuse marginal glosses they contain. There are also quite a few autograph copies of works or those containing endorsement ownership, etc, of saints and scholar authenticated in most cases by their seals. such unique or extremely rare seals include those of the Gujarat's Sultan Ahmed Shah I (d. 1443 A. D.), Mughal Queen consort Nurjahan; the celebrated author of the critical edition as well as comments on the Mathanavi of Maulana Jalalu-Din Rumi, Abdul-Latif Abbasi Gujarati, Mughal official and Persian Poet and author Mir Muhammad Masum Namie of Bhakkar, celebrated Mughal historian Nizamuddin Ahmad Bakhshi and the like.

Dr. Habib Kakiwala.
M.S.
Consulting Surgeon
President
Hazrat Pir Mohammed Shah
Dargah Sharif Trust,
Ahmedabad .

It is an honour for me to be the descendant of the noble family of Maulana Imadud-din-Gujarati. who enlighted the spiritual and religious life in Gujarat. Here in this Catalogue vol II, you shall find some very important manuscripts of rare and lasting values. The first volume of the catalogue was very much appreciated and had a warm welcome from the prominent scholars of the said subjects. I express my feelings of gratitude towards them and to my learned friends, the Chairman and the members of the Editorial Committee.

I hope, Insha Allah, the whole programme of editing, assessing, and printing of the Catalogue shall be completed in the near future.

(Dr. Mohammed Habib Kakiwala.)

Hazrat Pirmohammedshah Dargah Sharif Library

Descriptive Catalogue Of Arabic, Persian & Urdu Manuscripts

Volume : II
(567 to 800)

HAZRAT PIRMOHAMMED SHAH
DARGAH SHARIF TRUST

Pirmohammedshah Road,
Pankorenaka, Ahmedabad-380 001
(India).

Hazrat Pirmohammedshah Dargah Sharif Library

Descriptive Catalogue Of Arabic, Persian & Urdu Manuscripts

Volume : II
(567 to 800)

HAZRAT PIRMOHAMMED SHAH
DARGAH SHARIF TRUST
Pirmohammedshah Road,
Pankorenaka, Ahmedabad-380 0[illegible]
(India)